® Scanned PDF By HAMEEDI

عمران سیریز

لیٹ ریٹ کیم

حصّہ دوم

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

® Scanned PDF By HAMEEDI

" صالحہ نے انتہائی جان لیوا لڑائی لڑ کر نہ صرف عمران اور اس کے ساتھیوں کی جانیں بچا لی تھیں بلکہ کرنل ریان بھی ان کے ہاتھ لگ گیا تھا اور چونکہ کلب کے نیچے یہ ساری کارروائی ہوئی تھی اس لئے عمران نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ کرنل ریان کو اس خفیہ راستے سے باہر نکال کر اپنی رہائش گاہ پر لے جائے گا تاکہ وہاں اطمینان سے کارروائی ہو سکے۔ ورنہ یہاں اوپر کلب میں سے کسی بھی لمحے مداخلت ہو سکتی تھی۔

" اسے کھولو۔ ہم نے فوری طور پر یہاں سے نکلنا ہے "..... عمران نے اس کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا جہاں اس کے ساتھی اور کرنل ریان موجود تھا۔ کرنل ریان کو کنڈوں میں جکڑ دیا گیا تھا۔

" عمران صاحب۔ کیا ہوا۔ ویسے اس بے ہوش کرنل ریان کو یہاں سے نکال کر لے جانا مشکل کام ہے۔ ہمارے پاس کار بھی نہیں

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہے"..... صفدر نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"کار پارکنگ سے اڑائی جا سکتی ہے۔ آؤ میرے ساتھ"۔ عمران نے کہا اور پھر وہ صفدر اور تنویر کو ساتھ لئے اس خفیہ راستے سے باہر پہنچ گیا۔

"اس کلب کی پارکنگ میں کاریں موجود ہوں گی۔ دو کاریں لے آؤ اور اگر کوئی اسٹیشن ویگن موجود ہو تو اسے اڑا لینا وہ زیادہ بہتر رہے گی"..... عمران نے کہا۔

"لیکن اس پارکنگ بوائے کو بے ہوش کرنا پڑے گا"..... تنویر نے کہا۔

"جو کچھ کرنا ہے جلدی کرو"..... عمران نے کہا تو صفدر اور تنویر تیزی سے آگے سڑک کی طرف بڑھ گئے۔ عمران واپس مڑا اور پھر اس کمرے میں پہنچ کر اس نے کرنل ریان کو کنڈوں سے آزاد کیا اور اسے اٹھا کر کاندھے پر لاد لیا۔

"آجاؤ میرے پیچھے"..... عمران نے کہا اور دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"اسے مجھے دے دیں"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"نہیں۔ جلدی آؤ۔ کسی بھی لمحے کوئی مسئلہ کھڑا ہو سکتا ہے میں کرنل ریان کو ہاتھ سے نہیں گنوانا چاہتا"..... عمران نے کہا اور پھر جب وہ اس گلی میں پہنچ گئے تو اسی لمحے ایک اسٹیشن ویگن بیک ہو کر گلی میں داخل ہوتی دکھائی دی۔ وہ تیزی سے بیک ہو کر اس

دروازے کی طرف بڑھ رہی تھی جہاں عمران کاندھے پر بے ہوش کرنل ریان کو لادے کھڑا تھا اور پھر ویگن قریب آ گئی۔ اس کی ڈرائیونگ سیٹ پر تنویر اور سائیڈ سیٹ پر صفدر موجود تھا۔ عمران کرنل ریان کو اٹھائے پہلے ویگن پر چڑھا اور اس نے اسے خالی جگہ پر لٹا دیا۔ اس کے بعد کیپٹن شکیل، جولیا اور صالحہ بھی ویگن میں سوار ہو گئیں تو تنویر نے ایک جھٹکے سے ویگن آگے بڑھا دی۔

"ٹرنر کالونی چلو جہاں ہماری رہائش گاہ تھی"..... عمران نے تنویر سے کہا تو تنویر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"کیسے ملی ہے ویگن"..... عمران نے کہا۔

"کلب کی سائیڈ میں کھڑی تھی۔ تاریں توڑ کر سٹارٹ کی ہے"۔ تنویر نے عمران کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا تو عمران سر ہلا کر خاموش ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد ویگن ٹرنر کالونی کی اس کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ گئی جہاں یہ لوگ آکر ٹھہرے ہوئے تھے اور جس کی ملحقہ کوٹھی میں رینوکا کے ساتھی ہیلی کاپٹر پر پہنچے تھے اور عمران کے ساتھیوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔ ویگن رکتے ہی صفدر ویگن سے نیچے اترا اور اس نے گیٹ پر لگا ہوا نمبروں والا تالہ کھول کر گیٹ کھول دیا۔ تنویر اسٹیشن ویگن اندر لے گیا۔ کرنل ریان کو اٹھا کر نیچے تہہ خانے میں لے چلو اور اسے کرسی پر باندھ دو۔ تنویر تم اس ویگن کو یہاں سے دور کسی جگہ چھوڑ آؤ جبکہ صفدر اور کیپٹن شکیل یہاں باہر رک کر پہرہ دیں گے"..... عمران نے باقاعدہ ہدایات

® Scanned PDF By HAMEEDI

دیتے ہوئے کہا اور تھوڑی دیر بعد اس کی ہدایت پر عمل کر دیا گیا۔ عمران نیچے تہہ خانے میں پہنچ گیا۔ کرنل ریان کو کرسی پر بٹھا کر رسیوں سے جکڑ دیا گیا جبکہ صالحہ اور جولیا وہاں موجود تھیں۔ عمران نے آگے بڑھ کر کرنل ریان کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد کرنل ریان کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے تو عمران نے ہاتھ ہٹائے اور پیچھے ہٹ کر کرسی پر بیٹھ گیا۔

" صالحہ۔ تم اس کے عقب میں جا کر کھڑی ہو جاؤ۔ یہ تربیت یافتہ آدمی ہے۔ رسیاں کھول بھی سکتا ہے"..... عمران نے صالحہ سے مخاطب ہو کر کہا۔

" تم بیٹھو۔ میں جاتی ہوں۔ تم پہلے ہی بہت تھکی ہوئی دکھائی دے رہی ہو"..... جولیا نے کہا اور تیزی سے اٹھ کر کرنل ریان کے عقب میں جا کر کھڑی ہو گئی جبکہ صالحہ عمران کے ساتھ ہی کرسی پر بیٹھی رہی تھی۔

" یہ۔ یہ۔ مم۔ میں کہاں ہوں"..... اسی لمحے کرنل ریان نے ہوش میں آتے ہوئے کہا۔

" تم کیسے مرد ہو کرنل ریان کہ ایک خاتون سے مار کھا گئے۔ لگتا ہے بیوی سے جوتیاں کھانے کے عادی ہو"..... عمران نے کہا تو کرنل ریان نے چونک کر عمران کی طرف دیکھا اور پھر اس کی نظریں ساتھ بیٹھی ہوئی صالحہ پر پڑیں تو اس کے ہونٹ سکڑ گئے۔

" کاش۔ میں تمہیں اس بے ہوشی کے عالم میں ہی گولیوں سے اڑا دیتا۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ یہ لڑکی اس طرح اچانک کنڈوں سے آزاد بھی ہو سکتی ہے اور اس انداز میں لڑ بھی سکتی ہے"..... کرنل ریان نے کہا۔

" اس کاش نے بلا مبالغہ کروڑوں بار ہماری زندگیاں بچانے میں اہم رول ادا کیا ہے۔ ہاں۔ یہ بتا دوں کہ رسیاں کھولنے کی کوشش نہ کرنا۔ تمہارے عقب میں جو خاتون کھڑی ہے اس سے تو میں بھی ڈرتا ہوں"..... عمران نے کہا تو کرنل ریان نے چونک کر سر گھمایا اور پھر سیدھا کر لیا جبکہ صالحہ بے اختیار ہنس پڑی تھی۔

" وہ فارمولا کہاں ہے جو تم نے لا کر مارگرین کو دینا تھا"۔ عمران نے یکلخت انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" وہ وہیں لیبارٹری میں ہی ہے۔ میں اسے ساتھ ہی نہیں لایا تھا"..... کرنل ریان نے جواب دیتے ہوئے کہا اور اس کے لہجے اور انداز سے ہی عمران سمجھ گیا کہ وہ سچ بول رہا ہے۔

" تم سیکرٹ ایجنٹ رہے ہو اور تمہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ ہماری ایجنسیوں کے لوگ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہوں وہ بہرحال معلوم کر لیتے ہیں اس لئے مجھے یقین ہے کہ تم سمجھداری سے کام لو گے۔ نہ جھوٹ بولو گے اور نہ انکار کرو گے اس لئے یہ بتا دو کہ تم نے یہ ساری کارروائی کس بنا پر کی ہے۔ کہاں سے تمہیں مخبری ہوئی"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"مجھے واقعی یہ تصور تک نہ تھا کہ یہ سب کچھ ڈرامہ ہے۔ میں فارمولا مارگرین کو دینے آرہا تھا کہ میرے ایک دوست رچمنڈ کا فون آ گیا اور اس نے مجھے بتایا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کوئین لینڈ پہنچ چکی ہے اور چونکہ اسے معلوم تھا کہ یہاں صرف وہی لیبارٹری ہے جس کا میں سیکورٹی چیف ہوں اس لئے اس نے مجھے اطلاع دی کہ میں ہوشیار ہو جاؤں جبکہ میں نے اسے ساری تفصیل بتا دی تو اس نے بتایا کہ عمران آوازوں کی نقل کر لینے کا ماہر ہے اور پھر میرے کہنے پر اس نے ڈیفنس سیکرٹری صاحب کی کالوں کو چیک کیا تو کوئی کال مجھے نہ کی گئی تھی اس لئے میں سمجھ گیا کہ یہ ساری کارروائی تم نے کی ہے اور اس کا مطلب ہے کہ مارگرین تمہارے ہاتھوں ہلاک ہو چکی ہے۔ چنانچہ میں نے تمہیں پکڑنے کا پلان بنایا اور پھر میں نے چار آدمی اپنے ساتھ لئے اور تمہاری کوٹھی میں باہر سے بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کر دی۔ پھر میں نے سٹار کلب کے مینجر رابن سے بات کی۔ وہ میرا دوست ہے۔ اس نے اپنے آدمی بھیج کر تم سب کو بے ہوشی کے عالم میں اٹھوا کر اپنے کلب کے نیچے تہہ خانوں میں پہنچا دیا"..... کرنل ریان نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"تم نے فارمولے کا کیا کیا"..... عمران نے کہا۔

"وہ میری تحویل میں ہے۔ میں نے سوچا کہ پہلے تم پر قابو پا لوں۔ پھر فارمولے سمیت تم سب کو ڈیفنس سیکرٹری یا کسی بڑے افسر کے سامنے پیش کروں گا"..... کرنل ریان نے کہا تو عمران اس

کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ سچ بول رہا ہے۔

"اس کا مطلب ہے کہ ابھی سوائے تمہارے اور کسی کو معلوم نہیں ہے کہ مارگرین ختم ہو چکی ہے اور یہ سارا کھیل ہم نے فارمولا حاصل کرنے کے لئے کھیلا ہے"..... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ میں نے ڈاکٹر مارٹن کو بتا دیا تھا"..... کرنل ریان نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ کیونکہ کرنل ریان نے جس لہجے اور انداز میں جواب دیا تھا اس سے عمران فوراً سمجھ گیا تھا کہ اس بار اس نے جھوٹ بولا ہے۔

"اوکے۔ اب چونکہ تم نے جھوٹ بولنا شروع کر دیا ہے اس لئے اب تم ہمارے لئے ایک عام دشمن ہو اس لئے ایجنٹ والی رعایت ختم"..... عمران نے یکلخت سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"میں نے جو کچھ کہا ہے سچ کہا ہے اور یہ بھی سن لو کہ مجھ پر ہر قسم کا تشدد بے کار ہے کیونکہ میں نے ایسٹا فائیڈ کورس کیا ہوا ہے"..... کرنل ریان نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

"مجھے کیا ضرورت ہے تم پر تشدد کرنے کی۔ تم نے ایسٹا فائیڈ کورس نہ بھی کیا ہوتا تو بھی تم بہرحال ایک تربیت یافتہ سیکرٹ ایجنٹ ہو۔ تم پر تشدد تو ویسے ہی بے کار تھا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کرسی اٹھائی اور اسے کرنل ریان کے سامنے رکھ کر وہ کرسی پر بیٹھ گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"جولیا۔ اس کے دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال دو تاکہ یہ بیچارہ اپنے حلق سے نکلنے والی چیخیں خود نہ سن سکے"..... عمران نے کہا تو جولیا نے بجلی کی سی تیزی سے کرنل ریان کے دونوں کانوں میں انگلیاں ڈال کر انہیں دبا دیا۔

"کیا۔ کیا مطلب۔ یہ کیا کر رہے ہو۔ کیا مطلب"..... کرنل ریان نے جولیا کے اس عمل پر یکلخت انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ لیکن دوسرے لمحے اس کے چہرے کے تاثرات یکلخت بدلتے چلے گئے۔ اب اس کے چہرے کے اعصاب ساکت ہو گئے تھے۔ عمران اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ یوں دکھائی دے رہا تھا جیسے دو بھوکے بھیڑیئے ایک دوسرے کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے بیٹھے ہوں کہ جس کی آنکھیں بھی جھپکیں دوسرا اسے چیر پھاڑ کر کھا جائے گا۔ پھر چند لمحوں بعد یکلخت عمران نے ایک جھٹکے سے آنکھیں دوسری طرف موڑ دیں اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھا اور اس نے کرسی اٹھائی اور واپس صالحہ کے قریب کرسی رکھ دی اور پھر اطمینان سے اس پر بیٹھ گیا۔

"بس اب انگلیاں نکال لو"..... عمران نے جولیا سے کہا تو جولیا نے انگلیاں نکالیں اور پیچھے ہٹ گئی۔

"یہ۔ یہ۔ کیا مطلب ہوا۔ یہ تم نے کیا ڈرامہ شروع کر دیا ہے"..... کرنل ریان نے انتہائی الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ابھی میں نے ڈرامہ شروع ہی نہیں کیا کرنل ریان"۔ عمران

نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ویسے عمران صاحب۔ یہ سب کیا تھا۔ میں تو سمجھی تھی کہ آپ اس پر ہپناٹزم کا عمل کر کے اس سے پوچھ گچھ کریں گے لیکن آپ نے تو کوئی پوچھ گچھ نہیں کیا اور پھر جولیا نے کیوں اس کے کانوں میں انگلیاں ڈالی تھیں۔ یہ سب کیا ہے"..... صالحہ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"جولیا کیا تم صالحہ کی بات کا جواب دے سکتی ہو"..... عمران نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔ کرنل ریان کو انہوں نے اس طرح نظر انداز کر دیا تھا جیسے اس کا وجود ہی وہاں نہ ہو۔

"مجھے یہ تو نہیں معلوم کہ عمران نے کرنل ریان کے کانوں میں انگلیاں کیوں ڈلوائیں لیکن یہ معلوم ہے کہ عمران نے کرنل ریان کے ذہن کو کنٹرول کر لیا تھا۔ اس کے بعد کیا ہوا یہ مجھے نہیں معلوم"..... جولیا نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"میرے ذہن کو کنٹرول۔ کیا مطلب۔ ویسے ایسا ہونا ناممکن ہے۔ جو آدمی ایسٹا فائیڈ کورس کر لے اس کے ذہن کو ہپناٹزم کا بڑے سے بڑا ماہر بھی کنٹرول نہیں کر سکتا"..... کرنل ریان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"تمہاری بات درست ہے کرنل ریان۔ چونکہ تم نے خود ہی بتا دیا تھا کہ تم نے ذہن کو بلینک کرنے کا خصوصی کورس کیا ہوا ہے اس لئے تم پر تشدد بھی بے کار ہوتا اور تمہارا ذہن بھی کنٹرول نہ کیا

® Scanned PDF By HAMEEDI

جا سکتا تھا کیونکہ تم ایک لمحے میں ذہن کو بلینک کر لیتے اور تم ٹرانس میں بھی نہیں آ سکتے لیکن مجھے اس کا توڑ معلوم ہے۔ اگر تمہارے ذہن کو حیرت میں مبتلا کر دیا جائے تو جب تک ذہن حیرت میں مبتلا رہے گا اسے بلینک نہیں کیا جا سکتا اس لئے میں نے جولیا سے کہا کہ وہ تمہارے کانوں میں انگلیاں ڈال دے اور یہ ایسی بات تھی کہ تمہارا ذہن اس کی کوئی فوری توجیہہ نہ کر سکا اور حیرت میں مبتلا ہو گیا۔ اس طرح مجھے اسے کنٹرول کرنے کا موقع مل گیا اور پھر یہ ہپناٹزم نہیں تھا بلکہ آئی ٹی کا عمل تھا۔ میں نے آنکھوں کے ذریعے اپنے خیالات تمہارے ذہن میں اور تمہارے ذہن میں موجود خیالات کو اپنے ذہن میں ٹرانسفر کر لیا۔ اس طرح چند ہی لمحوں میں وہ سب کچھ جو میں پوچھنا چاہتا تھا وہ میرے ذہن میں ٹرانسفر ہو کر پہنچ گیا اور اب مجھے معلوم ہے کہ فارمولا ایک فائل کی شکل میں ہے اور یہ فائل تمہارے ذاتی بریف کیس میں رکھی ہوئی ہے اور یہ بریف کیس تم اپنے آفس کی شمالی دیوار کے خفیہ سیف میں رکھ کر یہاں آئے ہو اور سپیشل وے کھلوانے کے لئے تم اپنے اسسٹنٹ جیرمی کو فون پر حکم دو گے اور وہ سپیشل وے کھول دے گا۔ تمہارا فون نمبر تو میں پہلے سے ہی جانتا ہوں"..... عمران نے کہا تو کرنل ریان کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ وہ اس طرح عمران کو دیکھ رہا تھا جیسے اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا ہو۔

"اوہ۔ اوہ۔ عمران صاحب۔ آپ واقعی ناقابل یقین صلاحیتوں کے مالک ہیں"..... صالحہ نے بے اختیار ہوتے ہوئے کہا۔

"ارے۔ اگر تم اپنی قابل یقین صلاحیتوں کا مظاہرہ نہ کرتی تو اب تک میں باقی ساتھیوں سمیت اور اپنی ناقابل یقین صلاحیتوں سمیت کسی گٹر میں لاشوں کی صورت میں پڑا ہوتا"۔ عمران نے کہا تو صالحہ بے اختیار ہنس پڑی۔

"وہ تو عام سی بات تھی عمران صاحب"..... صالحہ نے کہا۔

"اب کیوں وقت ضائع کر رہے ہو۔ اس کا قصہ ختم کرتے ہیں اور چل کر لیبارٹری پر ریڈ کرتے ہیں"..... جولیا نے کہا۔

"کیا ضرورت ہے اس تکلف کی۔ فارمولا خود چل کر یہاں آ جائے گا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ کیسے"..... جولیا نے حیران ہو کر پوچھا۔ ویسے وہ ابھی تک کرنل ریان کے عقب میں کھڑی تھی۔

"جیرمی یہ فارمولا لے کر یہاں پہنچ جائے گا"..... عمران نے کہا تو جولیا بے اختیار مسکرا دی۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ عمران کیا کرنا چاہتا ہے جبکہ صالحہ نے بھی اس انداز میں سر ہلا دیا تھا جیسے اسے بھی سمجھ آ گئی ہو۔

"جیرمی لیبارٹری سے باہر نہیں آئے گا"..... کرنل ریان نے کہا۔

"کیسے نہیں آئے گا۔ اسے کرنل ریان کے غصے کا اچھی طرح علم

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے سائیڈ پر پڑے ہوئے فون کا رسیور اٹھا لیا۔

"اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دو"..... عمران نے جولیا سے کہا تو جولیا نے کرنل ریان کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔ عمران نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ آخر میں اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا۔

"یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"کرنل ریان بول رہا ہوں"..... عمران کے منہ سے کرنل ریان کی آواز نکلی۔ لہجہ تحکمانہ تھا۔

"یس باس۔ میں جیرمی بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"تم نے نہ ہی کوڈ پوچھا ہے اور نہ ہی کوڈ بتایا ہے جبکہ میں نے آتے ہوئے تمہیں خصوصی ہدایات دی تھیں"..... عمران کے لہجے میں بے حد سختی تھی۔

"اوہ یس سر۔ سوری سر۔ دراصل چونکہ پہلی بار ایسا ہوا ہے اس لئے سوری سر۔ آپ کوڈ بتائیں"..... جیرمی نے معذرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کوڈ فائن ڈے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر۔ کوڈ ڈارک ڈے"..... دوسری طرف سے جیرمی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ اب میرا حکم غور سے اور توجہ سے سنو۔ میرے آفس کے سپیشل سیف میں میرا بریف کیس موجود ہے اور سیف کو کھولنے کا نمبر ڈبل زیرو ڈبل ون ہے۔ تم یہ سیف کھول کر اس میں سے بریف کیس اٹھاؤ اور سپیشل وے کھول کر یہاں کوئین لینڈ کی ٹرنر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ میں پہنچ جاؤ۔ میں یہاں موجود ہوں"۔ عمران نے کہا۔

"یس سر۔ کیا میں نے اکیلے آنا ہے"..... دوسری طرف سے جیرمی نے کہا۔

"ہاں۔ جلدی آؤ"..... عمران نے کہا۔

"یس سر۔ میں جلد از جلد پہنچ جاؤں گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"بریف کیس کا خیال رکھنا"..... عمران نے کہا۔

"یس سر۔ [illegible]۔ ویسے آپ کس نمبر سے کال کر رہے ہیں سر"..... جیرمی نے واقعی کہا تو عمران نے فون نمبر بتا دیا۔

"ٹھیک ہے سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"یہ جیرمی خاصا ہوشیار آدمی ہے۔ ابھی اس کا فون آئے گا تصدیق کے لئے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر واقعی چند لمحوں بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ عمران نے نظریں اٹھا کر جولیا کی طرف دیکھا۔ جولیا نے ابھی تک کرنل ریان کے منہ سے ہاتھ نہیں ہٹائے

® Scanned PDF By HAMEEDI

تھے۔ عمران نے رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... عمران کے منہ سے مارگرین کی آواز نکلی۔

"آپ کون بول رہی ہیں"..... دوسری طرف سے جیرمی کی آواز سنائی دی۔

"مارگرین بول رہی ہوں۔ تم کون ہو"..... عمران نے مارگرین کے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کرنل ریان صاحب یہاں ہوں گے۔ میں جیرمی بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ اچھا۔ ہولڈ کرو"..... عمران نے کہا اور پھر چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اس نے رسیور سے ہاتھ ہٹا دیا۔

"ہیلو۔ کرنل ریان بول رہا ہوں"..... عمران کے منہ سے کرنل ریان کی آواز نکلی۔

"جیرمی بول رہا ہوں باس"..... دوسری طرف سے جیرمی کی آواز سنائی دی۔

"ابھی تم وہیں بیٹھے ہو۔ میں یہاں تمہارا انتظار کر رہا ہوں۔ جلدی پہنچو۔ مادام مارگرین کا ڈیفنس سیکرٹری صاحب سے وقت طے ہو گیا ہے اور انہوں نے وہاں پہنچنا ہے"..... عمران نے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ میں پہنچ رہا ہوں سر"..... دوسری طرف سے جیرمی نے کہا۔

"جلدی پہنچو"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"اب ہاتھ ہٹا دو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا نے کرنل ریان کے منہ سے ہاتھ ہٹا لئے۔

"تم۔ تم مافوق الفطرت مخلوق ہو۔ تم انسان نہیں ہو"۔ کرنل ریان نے بے اختیار لہجے میں کہا۔

"ارے۔ ارے۔ جولیا کے سامنے تو یہ انکشاف نہ کرو۔ کیوں مجھے ہمیشہ کنوارہ رکھنا چاہتے ہو تم"..... عمران نے کہا تو صالحہ بے اختیار ہنس پڑی۔

"اب اسے زندہ رکھنے کا کیا فائدہ۔ اسے ختم نہ کر دیں"..... جولیا نے کرنل ریان کی کرسی کے عقب سے نکل کر عمران اور صالحہ کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"ارے۔ ارے۔ یہ سیکرٹ ایجنٹ ہے اور پھر ایسٹا فائیڈ کورس بھی اس نے کیا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"مجھے مت مارو۔ میں واقعی تمہارے مقابل نہیں آ سکتا۔ مجھ سے غلطی ہوئی ہے کہ میں تمہارے مقابل آ گیا ہوں"..... کرنل ریان نے منت بھرے لہجے میں کہا۔

"صفدر کو باہر سے بلا لاؤ"..... عمران نے صالحہ سے کہا تو صالحہ سر ہلاتی ہوئی اٹھی اور تیز تیز قدم اٹھاتی بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"تم نے یقیناً جان بوجھ کر صالحہ کے ذریعے صفدر کو بلایا ہے"۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

جولیا نے کہا۔

" چلو اسی بہانے دونوں بات تو کر لیں گے"..... عمران نے بڑے معصوم سے لہجے میں کہا تو جولیا بے اختیار ہنس پڑی۔ چند لمحوں بعد صفدر اکیلا اندر آیا۔

" ارے ۔ وہ صالحہ کہاں رہ گئی"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

" وہ تو باہر تنویر سے باتیں کر رہی ہے۔ کیا اسے بلانا ہے"۔ صفدر نے چونک کر پوچھا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

" ارے نہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ تنویر کا ذہن جولیا کی طرف سے بدل دینے میں کامیاب ہو جائے۔ بہرحال تمہیں میں نے اس لئے بلایا ہے کہ کرنل ریان کا اسسٹنٹ جیرمی بریف کیس لے کر یہاں پہنچ رہا ہے۔ بریف کیس میں وہ فارمولا ہے جو ہمیں چاہئے اس لئے تم لوگوں نے باہر نہ صرف الرٹ رہنا ہے بلکہ جیرمی کو بھی ساتھ لے کر آنا ہے تاکہ کرنل ریان اور اس کے اسسٹنٹ دونوں کو ان کے شایان شان پروٹوکول دیا جا سکے"..... عمران نے کہا تو صفدر بے اختیار اچھل پڑا۔

" اوہ۔ اوہ۔ کیا ہوا ہے۔ کیا کرنل نے اسے یہاں بلایا ہے"۔ صفدر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہی بات صالحہ تنویر کو بتا رہی ہو گی تاکہ وہ بھی میری مافوق الفطرت صلاحیتوں سے مرعوب ہو کر رقابت چھوڑ دے"۔ عمران

نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے مختصر طور پر ساری بات بتا دی۔

" اوہ ۔ عمران صاحب آپ نے تو کمال کر دیا ہے ورنہ میں سوچ رہا تھا کہ اب لیبارٹری پر لازماً ریڈ کرنا پڑے گا"..... صفدر نے کہا۔

" فی الحال تم کمال دکھاؤ تاکہ جیرمی زندہ سلامت یہاں پہنچ جائے فارمولے سمیت"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا کمرے سے باہر چلا گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

کوئین لینڈ کی ایک چھوٹی سی کوٹھی کے کمرے میں ایک نوجوان لڑکی کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے سامنے میز پر ایک سرخ رنگ کا فون موجود تھا اور لڑکی بڑی بے چینی سے بار بار سامنے رکھے ہوئے فون کی طرف دیکھ رہی تھی کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی اور اس نے جھپٹ کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ باربرا بول رہی ہوں"..... لڑکی نے انتہائی بے چین سے لہجے میں کہا۔

"جیرمی بول رہا ہوں۔ سیف کسی صورت بھی نہیں کھل رہا"۔ دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"بم مار کر کھول لو جیرمی۔ اسے لازماً کھولو۔ مجھے ہر قیمت پر پاکیشیائی فارمولا چاہیئے"..... لڑکی نے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"سوری مادام۔ ایسا تو ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ لیبارٹری کا

حفاظتی سسٹم ایسا ہے کہ اندر کوئی بم یا شعاعی ہتھیار کام ہی نہیں کر سکتا۔ یہ سیف ویسے بھی خصوصی ساخت کا ہے اس لئے جب تک اس کا نمبر معلوم نہ ہو جائے تب تک سیف نہیں کھل سکتا"۔ جیرمی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب کیا کیا جائے جیرمی۔ کچھ سوچو فوراً"..... لڑکی نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"اب کیا کیا جا سکتا ہے مادام۔ کرنل ریان فارمولا ساتھ لے کر جا رہے تھے اس لئے میں نے آپ کو آگاہ کر دیا تھا کہ آپ آسانی سے اسے گولی مار کر اس سے فارمولا حاصل کر سکتی ہیں لیکن اچانک اس کے دوست رچمنڈ کا فون آ گیا اور مارگرین کے بارے میں شک پڑ گیا۔ کرنل ریان وہ بریف کیس جس میں فارمولا تھا سپیشل سیف میں رکھ کر واپس چلا گیا۔ اب تو ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ باہر ہی کرنل ریان کو کور کریں اور اس سے اس بارے میں معلومات حاصل کریں۔ پھر ہی یہ فارمولا مل سکتا ہے"..... جیرمی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا تمہیں معلوم ہے کہ کرنل ریان کہاں گیا ہے اور وہ مارگرین وغیرہ کہاں ہیں"..... لڑکی نے پوچھا۔

"نہیں۔ مجھے نہیں معلوم۔ لیکن آپ اگر کرنل ریان کا تعاقب کرواتیں تو معلوم ہو جاتا"..... جیرمی نے کہا۔

"میرے ساتھیوں کو وہاں پہنچنے میں دیر ہو گئی اور میں اس وقت

® Scanned PDF By HAMEEDI

کوئین لینڈ سے دور تھی۔ جب تک میں پہنچی کرنل ریان غائب ہو چکا تھا"..... لڑکی نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اب کیا کیا جا سکتا ہے۔ بہرحال یہ اچھی بات ہے کہ فارمولا محفوظ ہے اسے پھر کسی بھی صورت میں حاصل کیا جا سکتا ہے"۔ جیرمی نے کہا۔

" فارمولا واپس سائنس دانوں کے پاس پہنچ جائے گا اور پھر اس کا حصول ناممکن ہو جائے گا۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم کرنل ریان کی عدم موجودگی میں سپیشل وے کھول دو اور میں اندر پہنچ کر کسی طرح فارمولا حاصل کر لوں"..... لڑکی نے بے چین سے لہجے میں کہا۔

" اوہ نہیں مادام۔ لیبارٹری میں داخلہ کمپیوٹر کنٹرولڈ ہے۔ اندر کوئی غیر متعلقہ آدمی داخل نہیں ہو سکتا"..... جیرمی نے کہا۔

" پھر ایک ہی صورت ہے کہ کرنل ریان جب واپس آئے تو اسے کور کر لیا جائے اور پھر اس سے سیف کے نمبر معلوم کر کے فارمولا باہر لایا جائے"..... باربرا نے کہا۔

" یس مادام۔ اب اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا"..... جیرمی نے جواب دیا۔

" اوکے۔ میرے آدمی معبد کے باہر موجود ہیں جیسے ہی کرنل ریان واپس آیا اسے کور کر لیا جائے گا اور پھر میں تمہیں کال کروں گی"..... لڑکی نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

ابھی اسے رسیور رکھے چند ہی لمحے ہوئے ہوں گے کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی تو لڑکی نے چونک کر رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ باربرا بول رہی ہوں"..... باربرا نے تیز لہجے میں کہا۔

" ڈیسنڈ بول رہا ہوں مادام"..... دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" یس۔ کیا بات ہے۔ کیوں کال کی ہے"..... باربرا نے تیز لہجے میں کہا۔

" آپ کی ہدایت کے مطابق ہم نے کوئین لینڈ میں کرنل ریان کو تلاش کر لیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوہ۔ کہاں ہے وہ۔ کس پوزیشن میں ہے"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

" وہ اس وقت سٹار کلب کے نیچے بنے ہوئے تہہ خانوں میں موجود ہے۔ سٹار کلب کا مینجر اور اس کے خاص آدمی بھی وہیں ہیں"۔ ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" سٹار کلب کے نیچے تہہ خانوں میں۔ کیوں۔ وہاں وہ کیا کر رہا ہے"..... باربرا نے ایسے لہجے میں کہا جیسے اسے اس کے وہاں جانے کی بات سمجھ نہ آئی ہو۔

" مادام۔ میں نے جو معلومات حاصل کی ہیں اس کے مطابق سٹار کلب کا مینجر رابن کرنل ریان کا دوست ہے اور کرنل ریان کی کال پر وہ ایک بند اسٹیشن ویگن لے کر سٹار کلب سے کسی کالونی میں گیا

® Scanned PDF By HAMEEDI

اور پھر واپس آیا تو کرنل ریان کی جیپ بھی ساتھ تھی اور اسٹیشن ویگن میں دو عورتیں اور چار مرد بے ہوشی کے عالم میں موجود تھے۔ پھر انہیں نیچے تہہ خانوں میں لے جایا گیا۔ کرنل ریان، سٹار کلب کا مینجر اور اس کے آدمی بھی نیچے چلے گئے اور وہ ابھی تک وہیں ہیں"۔ ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے۔ تم نے کرنل ریان کی اس انداز میں نگرانی کرنی ہے کہ اسے اس انداز میں اغوا کیا جاسکے کہ کسی کو اس کے اغوا کا علم نہ ہوسکے"..... باربرا نے کہا۔

"کب اغوا کرنا ہے اسے مادام"..... ڈیسنڈ نے پوچھا۔

"بتایا تو ہے کسی ایسی جگہ اور ایسے وقت کہ کسی دوسرے کو اس اغوا کا علم نہ ہوسکے"..... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے مادام"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو اس نے رسیور رکھ دیا۔

"یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں جنہیں وہ بے ہوشی کے عالم میں سٹا کلب لے گیا ہے"..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اچانک اسے جیرمی کی کال یاد آگئی جس میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کا ذکر کیا گیا تھا اور وہ بے اختیار چونک پڑی۔ اس نے اس انداز میں سر ہلایا جیسے بات اب اس کی سمجھ میں آگئی ہو کہ یہ بے ہوش افراد پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ ہو سکتے ہیں۔ باربرا کرانس کی ایجنٹ تھی اور گریٹ لینڈ کے دارالحکومت میں مستقل رہتی تھی۔ اس کے

ساتھ اس کا پورا گروپ کام کر رہا تھا۔ وہ مارگرین کی بھی بڑی گہری دوست تھی اور مارگرین سے ہی اسے اس فارمولے کے بارے میں علم ہوا تھا۔ اس فارمولے کے بارے میں جب اس نے حکومت کرانس کو رپورٹ بھیجی اور ساتھ ہی اجازت طلب کی کہ اسے اجازت دی جائے کہ وہ مارگرین سے پہلے پاکیشیا جا کر یہ فارمولا حاصل کر لے تو حکومت کرانس نے اسے حکم دیا کہ وہ کسی صورت بھی پاکیشیا نہیں جائے گی بلکہ مارگرین کی واپسی پر اس کی نگرانی کرے گی۔ مارگرین اگر کامیاب آئے تو اس سے فارمولا یا اس کی کاپی حاصل کر کے وہ کرانس بھیجے کیونکہ حکومت کرانس کے سائنس دانوں نے اس فارمولے کے بارے میں رپورٹ حاصل کر لی تھی کہ اگر اس فارمولے پر مبنی ہتھیار گریٹ لینڈ نے تیار کر لیا تو پھر اس کا نہ صرف دفاع ناقابل تسخیر ہو جائے گا بلکہ کرانس کے لئے بھی انتہائی خطرات پیدا ہو جائیں گے۔ چنانچہ حکومت کی ہدایت کے مطابق وہ صرف مارگرین کی نگرانی کرتی رہی اور پھر مارگرین فارمولا حاصل کرنے پاکیشیا چلی گئی۔ چونکہ ظاہر ہے اسے وہاں کچھ عرصہ لگنا تھا اس لئے باربرا اس کی عدم موجودگی میں واپس کرانس میں چھٹیاں گزارنے چلی گئی۔ البتہ اس نے اپنے نمبر ٹو ڈیسنڈ کو ہدایت کر دی تھی کہ مارگرین کی واپسی کے بارے میں وہ معلومات حاصل کرتا رہے اور جب بھی اس کی واپسی کی اطلاع ملے وہ اسے فوراً اطلاع دے اور پھر ڈیسنڈ نے اسے اطلاع دے دی اور وہ فوراً واپس گریٹ

® Scanned PDF By HAMEEDI

لینڈ پہنچ گئی۔ لیکن یہاں آنے کے بعد اسے معلوم ہوا کہ فارمولا اس کے ہاتھ سے ہمیشہ کے لئے نکل گیا ہے کیونکہ مارگرین نے فارمولا اپنے چیف راجر کو پہنچا دیا تھا اور راجر نے اسے ڈیفنس سیکرٹری کے پاس اور وہاں سے وہ سپیشل ایجنٹ لے گیا اور پھر سپیشل ایجنٹ کو ہلاک کر دیا گیا۔ اس طرح اب کسی کو بھی یہ معلوم نہیں تھا کہ فارمولا کہاں ہے حتیٰ کہ مارگرین کو بھی معلوم نہیں تھا۔ چنانچہ اس نے حکومت کرانس کو رپورٹ دے دی اور حکومت کرانس اسے صرف اتنا حکم دے کر خاموش ہو گئی کہ وہ اس کی تلاش جاری رکھے لیکن ظاہر ہے وہ اسے کس طرح تلاش کر سکتی تھی۔ پھر اچانک اسے مارگرین سے ہی اطلاع ملی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس اپنے خطرناک ایجنٹ علی عمران کے ساتھ اس فارمولے کو واپس حاصل کرنے گریٹ لینڈ پہنچ گئی ہے۔ اس کے بعد مارگرین سے اسے وقتاً فوقتاً دوسری معلومات ملتی رہیں۔ پھر اچانک مارگرین کوئین لینڈ چلی گئی تو باربرا سمجھ گئی کہ یقیناً پاکیشیا سیکرٹ سروس وہیں ہو گی اور وہاں جو لیبارٹری تھی اس کے بارے میں باربرا بہت اچھی طرح جانتی تھی کیونکہ وہاں کا سیکنڈ سیکورٹی چیف جیرمی اس کا خاص آدمی تھا اور حکومت کرانس نے اسے خصوصی طور پر اس لیبارٹری میں تعینات کرایا ہوا تھا تاکہ وہاں ہونے والی ریسرچ ورک کے بارے میں حکومت کرانس کو اطلاع ملتی رہے۔ باربرا خود بھی اپنے ساتھیوں سمیت کوئین لینڈ پہنچ گئی اور پھر اسے جیرمی سے معلوم ہو گیا کہ

کرنل ریان فارمولا لے کر لیبارٹری سے باہر جا رہا ہے اور وہ یہ فارمولا مارگرین کو دے گا تاکہ مارگرین اسے ڈیفنس سیکرٹری تک پہنچا دے اور ڈیفنس سیکرٹری اسے حفاظت کے لئے سپر سٹور میں رکھ دے۔ اس اطلاع کے بعد اس نے پلاننگ بنائی کہ جیسے ہی کرنل ریان معبد سے باہر آئے گا اسے بے ہوش کر دیا جائے گا اور پھر فارمولے کی مائیکرو فلم تیار کر کے کرنل ریان کو کسی ویران جگہ چھوڑ دیا جائے گا۔ ظاہر ہے کرنل ریان کو معلوم ہی نہ ہو سکے گا کہ فارمولے کی کاپی کر لی گئی ہے اور وہ اپنی عزت بچانے کے لئے کسی کو کچھ بتائے گا بھی نہیں چونکہ اصل فارمولا بھی موجود ہو گا اس لئے سب کچھ چھپ جائے گا اور فارمولا کرانس حکومت تک پہنچ جائے گا۔ لیکن پھر اچانک جیرمی کی طرف سے اسے اطلاع ملی کہ کسی رچمنڈ نے فون کر کے کرنل ریان کو مشکوک کر دیا ہے اس لئے اس نے فارمولا ساتھ لے جانے کی بجائے اسے سیف میں رکھ دیا ہے اور خود وہ بغیر فارمولے کے کوئین لینڈ جا رہا ہے تو باربرا نے اپنے آدمیوں کو کرنل ریان پر حملہ کرنے سے روک دیا۔ اس کا خیال تھا کہ کرنل ریان کی عدم موجودگی میں جیرمی اس فارمولے کو حاصل کر کے اسے لیبارٹری سے باہر لے آئے گا اور اس طرح وہ اس کی کاپی تیار کرا لے گی اور جیرمی واپس جا کر اصل فائل سیف میں رکھ دے گا لیکن اب جیرمی نے یہ بات کر کے اس کی تمام امیدوں پر پانی پھیر دیا تھا کہ سیف کسی صورت بھی نہیں کھل رہا۔ چنانچہ اب اس نے یہی پلان

® Scanned PDF By HAMEEDI

بنایا تھا کہ کرنل ریان کی واپسی پر اس پر حملہ کر کے اسے اغوا کیا جائے اور پھر اس سے سیف کا نمبر معلوم کر کے فارمولا اڑا لیا جائے اور پھر اس کی کاپی کر کے فارمولا واپس سیف میں پہنچا کر کرنل ریان کو چھوڑ دیا جائے۔ اسے یقین تھا کہ کرنل ریان اپنی عزت بچانے کے لئے خاموش رہے گا۔ چنانچہ اب وہ اس انتظار میں تھی کہ کرنل ریان کب واپس آئے اور اسے موقع ملے تو وہ کرنل ریان کو اغوا کر سکے۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر فون کا رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ باربرا بول رہی ہوں"..... باربرا نے کہا۔

"جیرمی بول رہا ہوں مادام۔ خوش خبری سنیں۔ فارمولا میری تحویل میں آگیا ہے"..... دوسری طرف سے جیرمی کی انتہائی مسرت بھری آواز سنائی دی تو باربرا بے اختیار اچھل پڑی۔

"اوہ۔ کیسے۔ کیا ہوا ہے"..... باربرا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"مادام۔ اچانک کرنل ریان کا فون آیا اور اس نے مجھے کہا کہ میں سیف سے بریف کیس نکال کر اور سپیشل وے کھول کر بریف کیس جس میں فارمولا ہے ٹرنر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ میں پہنچا دوں اور پھر خود ہی کرنل ریان نے سیف کھولنے کے مخصوص نمبر بتا دیئے اور اب میں نے سیف کھول لیا ہے اور بریف کیس کو کھول کر فارمولا بھی چیک کر لیا ہے اور اب میں سپیشل وے کھولنے جا رہا

ہوں۔ معبد کے باہر میری جیپ موجود ہے۔ میں اس جیپ میں سوار ہو کر خود ہی آپ کے پاس پہنچ جاؤں گا۔ آپ اس فارمولے کی فلم بنا لیں پھر میں یہ فارمولا لے جا کر ٹرنر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ میں کرنل ریان کو پہنچا دوں گا اس طرح کسی کو بھی معلوم نہیں ہو سکے گا کہ فارمولے کی کاپی ہمیں مل گئی ہے۔ کرنل ریان کو بھی معلوم نہیں ہو سکے گا"..... جیرمی نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ گڈ شو۔ یہ تو واقعی انتہائی خوش خبری ہے۔ جلدی آؤ۔ میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں"..... باربرا نے کہا اور پھر اس نے کریڈل دبا دیا اور پھر ٹون آنے پر اس نے یکے بعد دیگرے دو نمبر پریس کر دیئے۔

"یس مادام"..... دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لہجہ مؤدبانہ تھا۔

"راگین۔ جیرمی جیپ میں سوار ہو کر یہاں ہمارے پاس آ رہا ہے۔ جیسے ہی وہ یہاں پہنچے اسے فوراً میرے آفس میں پہنچا دو اور ساتھ ہی مائیکرو فلم کیمرہ بھی لے آنا"..... باربرا نے کہا۔

"یس مادام"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا نے رسیور رکھ دیا۔ اس کے چہرے پر انتہائی مسرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ اچانک اسے خیال آیا کہ ڈیسنڈ نے تو اسے بتایا تھا کہ کرنل ریان سٹار کلب کے نیچے تہہ خانوں میں موجود ہے اور اب جیرمی کہہ رہا تھا کہ اسے ٹرنر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ پر فارمولا پہنچانے کے لئے کہا

® Scanned PDF By HAMEEDI

گیا ہے۔ اس نے میز کی دراز کھولی اور اس میں سے ٹرانسمیٹر نکال کر اس نے اسے آن کر دیا۔ یہ فکسڈ فریکونسی ٹرانسمیٹر تھا۔

" ہیلو۔ ہیلو۔ باربرا کالنگ۔ اوور"..... باربرا نے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

" یس۔ ڈیسنڈ اٹنڈنگ یو۔ اوور"..... چند لمحوں بعد ٹرانسمیٹر سے ڈیسنڈ کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

" تم نے پھر کوئی رپورٹ نہیں دی۔ اوور"..... باربرا نے کہا۔

" مادام۔ میں رپورٹ دینے ہی والا تھا کہ آپ کی کال آ گئی۔ یہاں بے حد ہنگامہ ہوا ہے۔ کرنل ریان اور وہ افراد جو بے ہوشی کے عالم میں لائے گئے تھے غائب ہو گئے ہیں جبکہ سٹار کلب کا مینجر اور اس کے آدمیوں کی لاشیں تہہ خانوں سے ملی ہیں۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو مادام بے اختیار چونک پڑی۔

" غائب ہو گئے ہیں۔ کیا مطلب۔ کیوں۔ کہاں۔ اوور"۔ باربرا نے کہا۔

" مادام۔ جو کچھ معلوم ہوا ہے اس سے جو تصور سامنے آتا ہے اس کے مطابق بے ہوش افراد کو وہاں کنڈوں میں جکڑا گیا اور مقصد ان کی ہلاکت تھا لیکن وہ نہ صرف آزاد ہو گئے بلکہ انہوں نے وہاں موجود افراد کو ہلاک کیا اور خفیہ راستے سے وہ کرنل ریان کو بھی لے اڑے اور جس انداز میں یہ سارا کام ہوا ہے اس سے میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ان بے ہوش افراد کا تعلق یقیناً پاکیشیا سیکرٹ سروس سے

ہے۔ اوور"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" اوہ۔ اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ کرنل ریان پاکیشیا سیکرٹ سروس کے قبضے میں ہے۔ اوور"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

" یس مادام۔ اوور"..... دوسری طرف سے ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" اوکے۔ مجھے معلوم ہے کہ یہ لوگ کہاں ہیں لیکن ابھی ہم نے مداخلت نہیں کرنی۔ البتہ تم ایسا کرو کہ اپنے ساتھیوں کو ساتھ لے کر ٹرنر کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ کی نگرانی کرو۔ کرنل ریان اس کوٹھی میں موجود ہے۔ لیکن خیال رکھنا اگر تمہاری اطلاع درست ہے تو پھر لازماً اس کوٹھی میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کے افراد بھی موجود ہوں گے اور اگر انہوں نے تمہاری نگرانی چیک کر لی تو پھر ہم خوامخواہ سکرین پر آ جائیں گے۔ اوور"..... باربرا نے کہا۔

" لیکن آپ کو کیسے معلوم ہوا ہے مادام۔ اوور"..... ڈیسنڈ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا تو باربرا نے اسے جیرمی کی کال کے بارے میں بتا دیا۔

" اوہ مادام۔ اس کا مطلب ہے کہ مارگرین پہلے ہی پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ہاتھوں ہلاک ہو چکی ہے اور اب کرنل ریان ان کے قبضے میں ہے اور جیسے ہی جیرمی فارمولا لے کر وہاں پہنچے گا یقیناً اسے بھی ہلاک کر دیا جائے گا اور کرنل ریان کو بھی اور پھر وہ لوگ فارمولا لے اڑیں گے۔ اوور"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ ہاں۔ تمہاری بات درست ہے لیکن پھر کیا کیا جائے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

اوور"..... باربرا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

" مادام۔ آپ جیرمی کو کچھ نہ بتائیں اور فارمولے کی کاپی لے کر بھیج دیں۔ اگر تو وہ لوگ انہیں بے ہوش کر کے چلے گئے تو ٹھیک اور اگر انہوں نے انہیں ہلاک کرنے کی کوشش کی تو ہم جیرمی کو بچانے کی پوری کوشش کریں گے۔ اوور"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" نہیں۔ اس طرح تو پاکیشیا سیکرٹ سروس کو معلوم ہو جائے گا کہ ہم درمیان میں کود پڑے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ میں خود ہی پلاننگ کر لوں گی تم اس کوٹھی کی نگرانی کرو۔ ویسے کسی قسم کی مداخلت کی ضرورت نہیں۔ سمجھ گئے ہو۔ اوور"..... باربرا نے کہا۔

" یس مادام۔ اوور"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا نے اوور اینڈ آل کہہ کر ٹرانسمیٹر بند کیا اور پھر اسے واپس میز کی دراز میں رکھ دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ جیرمی کو اس کی قسمت پر چھوڑ دے گی۔ اگر وہ بچ گیا تو ٹھیک ورنہ پھر اس کی جگہ کسی اور آدمی کو انگیج کر لیا جائے گا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد دروازے پر دستک کی آواز سن کر وہ بے اختیار چونک پڑی۔

" یس کم ان"..... اس نے اونچی آواز میں کہا تو دروازہ کھلا اور دو نوجوان اندر داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک کے ہاتھ میں بریف کیس تھا۔ یہ جیرمی تھا جبکہ دوسرے کے ہاتھ میں مخصوص کیمرہ تھا۔

" آؤ بیٹھو جیرمی"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا تو جیرمی سر ہلاتا ہوا میز کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھ گیا جبکہ دوسرے نوجوان

نے ہاتھ میں موجود کیمرہ باربرا کے سامنے رکھ دیا۔

" راگین تم ابھی یہیں ٹھہرو"..... باربرا نے کہا تو راگین سر ہلاتا ہوا ایک سائیڈ پر کھڑا ہو گیا۔

" فارمولا کہاں ہے۔ مجھے دو"..... باربرا نے کہا تو جیرمی نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بریف کیس اٹھا کر میز پر رکھا اور پھر اسے کھول کر اس نے ایک فائل نکال کر باربرا کی طرف بڑھا دی اور بریف کیس بند کر کے اس نے اسے نیچے کرسی کے ساتھ رکھ دیا۔

" یہ ہے وہ فارمولا"..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیسے ہی فائل کھولی وہ بے اختیار چونک پڑی۔

" اوہ۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ یہ تو سپیشل پیپرز ہیں ان کی تو فلم ہی نہیں بن سکتی اور نہ کسی اور طریقے سے ان کی کاپی ہو سکتی ہے"..... باربرا نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

" اوہ۔ اب کیا ہو گا"..... جیرمی نے انتہائی الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

" بے فکر رہو جیرمی۔ ہمارے پاس ہر مشکل کا حل موجود ہوتا ہے"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے میز کی دراز کھولی اور دوسرے لمحے اس کا ہاتھ باہر آیا تو اس کے ہاتھ میں مشین پسٹل موجود تھا اور پھر اس سے پہلے کہ جیرمی کچھ سمجھتا باربرا نے ٹریگر دبا دیا۔ تڑتڑاہٹ کی آوازوں کے ساتھ ہی جیرمی سینے پر گولیاں کھا کر چیختا ہوا کرسی سمیت پیچھے فرش پر جا گرا اور پھر پلٹ

® Scanned PDF By HAMEEDI

کر سیدھا ہونے لگا تھا کہ ایک جھٹکا کھا کر ساکت ہو گیا۔ راگین حیرت سے بت بنا سائیڈ پر کھڑے کا کھڑا رہ گیا۔ البتہ اس کے ہونٹ کھل گئے تھے اور آنکھیں پھیل گئی تھیں۔

" اب اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں تھی کہ ہم یہ اصل فارمولا ہی لے اڑیں"..... باربرا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

" لیکن مادام جیرمی تو ہمارا ہی آدمی تھا"..... راگین نے کہا۔

" ہاں۔ لیکن اگر اسے زندہ چھوڑ دیا جاتا تو لامحالہ اسے تلاش کر لیا جاتا اور پھر وہ لوگ اس کے ذریعے ہم تک پہنچ جاتے۔ اب مردہ جیرمی کسی کو کچھ نہیں بتا سکے گا اور دوسری بات یہ کہ اس کی لاش بھی اگر غائب کر دی جائے تو وہ خود ہی اسے تلاش کرتے پھریں گے۔ تم ایسا کرو کہ اسے اٹھا کر لے جاؤ اور اس کی لاش کسی گٹر میں ڈال دو۔ میں ڈیسنڈ کو کال کرتی ہوں۔ ہم نے فوری یہاں سے نکلنا ہے"۔ باربرا نے کہا تو راگین نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر آگے بڑھ کر اس نے فرش پر پڑے ہوئے مردہ جیرمی کو اٹھا کر کاندھے پر لادا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کمرے سے باہر نکل گیا۔ البتہ اس نے ایک ہاتھ سے کرسی سیدھی کر دی تھی۔ باربرا نے ایک بار پھر فائل کو دیکھا اور پھر اس نے اسے بند کر کے تہہ کیا اور اپنی جیکٹ کی اندرونی جیب میں ڈال کر اس نے دراز میں سے فکسڈ فریکونسی کا ٹرانسمیٹر نکالا اور اس کا بٹن آن کر دیا۔

" ہیلو۔ ہیلو۔ باربرا کالنگ۔ اوور"..... باربرا نے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

" یس۔ ڈیسنڈ اٹنڈنگ یو مادام۔ اوور"..... چند لمحوں بعد ڈیسنڈ کی آواز سنائی دی۔

" کیا رپورٹ ہے نگرانی کی۔ اوور"..... باربرا نے کہا۔

" مادام۔ ہم کافی دور سے نگرانی کر رہے ہیں۔ اس لئے وہ ہمیں چیک نہیں کر سکے۔ ویسے اس کوٹھی سے ابھی تک نہ کوئی باہر آیا ہے اور نہ ہی کوئی اندر گیا ہے۔ اوور"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" سنو۔ فارمولا میرے پاس پہنچ چکا ہے چونکہ اسے ایسے کاغذ پر منتقل کیا گیا ہے کہ نہ تو اس کی فلم بن سکتی ہے اور نہ ہی کسی اور طریقے سے اس کی کاپی کی جا سکتا ہے اس لئے میں نے جیرمی کو گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے اور اس کی لاش گٹر میں پھینکوا دی ہے۔ اب ہم اصل فارمولا لے جائیں گے اور پاکیشیا سیکرٹ سروس اور کرنل ریان جیرمی کو تلاش کرتے رہ جائیں گے۔ تم ایسا کرو کہ فوراً ساتھیوں سمیت واپس آ جاؤ۔ ہم نے فوری طور پر یہاں سے نکلنا ہے تاکہ آرکن پہنچ کر وہاں سے فارمولا کوریئر سروس کے ذریعے کرانس بھجوا دوں اور پھر ہم اطمینان سے دارالحکومت چلے جائیں۔ اوور"۔ باربرا نے کہا۔

" یس مادام۔ آپ نے بہترین فیصلہ کیا ہے۔ اب یہاں ان لوگوں کو ہمارے بارے میں کسی طرح علم نہیں ہو سکے گا اور ہم

®Scanned PDF By HAMEEDI

فارمولا لے جائیں گے۔اوور"..... ڈیسنڈ نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اوکے ۔ جلدی پہنچو۔ اوور اینڈ آل"..... باربرا نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر کے اس نے اسے واپس دراز میں رکھ دیا۔ اب اس کے چہرے پر اطمینان اور مسرت کے ملے جلے تاثرات نمایاں ہو گئے تھے۔اس کے کارناموں میں ایک اور کارنامے کا اضافہ ہو گیا تھا۔

"بہت دیر ہو گئی ہے۔ یہ جیرمی ابھی تک نہیں پہنچا"۔ عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ وہ اس وقت ایک کمرے میں موجود تھا۔ اس کے ساتھ ہی جولیا اور صالحہ بھی موجود تھیں۔ کرنل ریان کا انہوں نے خاتمہ کر دیا تھا کیونکہ کرنل ریان تربیت یافتہ ایجنٹ تھا اور اس کا پہرہ داری ان کے لئے مسئلہ بن گئی تھی۔ اب چونکہ اس کو زندہ رکھنے کی ضرورت ہی نہ رہی تھی اس لئے عمران کے اشارے پر جولیا نے اسے گولی مار دی تھی اور اس کی لاش اسی کمرے میں پڑی ہوئی تھی جبکہ عمران جولیا اور صالحہ سمیت اس کمرے میں آکر بیٹھ گیا تھا۔ تنویر اور کیپٹن شکیل تینوں باہر نگرانی پر موجود تھے۔ عمران نے کرنل ریان کی آواز میں فون کر کے لیبارٹری سے معلوم کر لیا تھا کہ جیرمی بریف کیس لے کر لیبارٹری سے جا چکا ہے اس لئے وہ مطمئن تھا کہ وہ تھوڑی دیر بعد یہاں پہنچ جائے گا لیکن جب کافی وقت گزر گیا

® Scanned PDF By HAMEEDI

اور جیرمی نہ پہنچا تو عمران کو بے چینی سی محسوس ہونے لگی۔ اب وہ سوچ رہا تھا کہ اس سے غلطی ہو گئی ہے۔ اسے ایک آدمی معبد کے پاس بھیج دینا چاہیئے تھا لیکن بظاہر اس کی ضرورت نہ تھی کیونکہ جیرمی کو کسی طرح بھی اس بات کا علم نہیں ہو سکتا تھا کہ یہاں حالات کیا ہیں۔ وہ کرنل ریان کے حکم پر بریف کیس لے کر یہاں آ رہا تھا۔

"یہ آدمی کیوں نہیں پہنچا ابھی تک"..... اچانک جولیا نے کہا۔

"کوئی مسئلہ ہو گیا ہو گا۔ شاید جیپ نہ مل سکی ہو۔ بہرحال آ جائے گا"..... عمران نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی اچانک تنویر کمرے میں داخل ہوا۔

"میرا خیال ہے کہ ہماری نگرانی ہو رہی ہے"..... اچانک تنویر نے کہا تو عمران بے اختیار اچھل پڑا۔

"نگرانی۔ وہ کیسے"..... عمران کے لہجے میں حقیقی حیرت تھی۔

"میرا اندازہ ہے۔ میں چھت کے کونے پر موجود تھا کہ میں نے دور ایک کار کو رکتے دیکھا اور پھر اس کار میں سے دو آدمی نکل کر اس انداز میں ایک طرف جا کر بیٹھ گئے جیسے وہ خاص طور پر وہاں کسی مقصد کے لئے بیٹھے ہوں اور پھر میں نے ایک بار دوربین کے شیشے کی چمک بھی محسوس کی لیکن میں نے خیال نہ کیا اور چند لمحے پہلے وہ دونوں اچانک اوٹ سے نکلے اور پھر کار میں بیٹھ کر چلے گئے۔ اس کے ساتھ ہی ایک اور کار بھی مخالف سمت سے نکل کر ان کے پیچھے چلی گئی ہے"..... تنویر نے کہا۔

"لیکن نگرانی کون کر سکتا ہے"..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"وہ آدمی بھی تو ابھی تک نہیں پہنچا۔ نجانے وہ کہاں غائب ہو گیا ہے"..... صالحہ نے کہا۔

"معاملات کچھ مشکوک ہوتے جا رہے ہیں"..... عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"کرنل ریان بول رہا ہوں"..... عمران کے منہ سے کرنل ریان کی آواز سنائی دی۔

"یس باس۔ میں رچرڈ بول رہا ہوں سر"..... دوسری طرف سے بولنے والے کا لہجہ یکلخت مؤدبانہ ہو گیا۔

"جیرمی کہاں ہے۔ وہ ابھی تک نہیں پہنچا"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"ابھی تک نہیں پہنچا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے باس۔ اسے تو یہاں سے گئے ہوئے اب ایک گھنٹے سے بھی زیادہ ہو چکا ہے۔ میں سپیشل وے سے باہر اس کی جیپ تک اسے پہنچا آیا تھا"..... رچرڈ نے جواب دیا۔

"اس کی جیپ کا نمبر کیا ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"سفاری جیپ ہے باس۔ نمبر کا تو مجھے علم نہیں ہے۔ ویسے

® Scanned PDF By HAMEEDI

سفاری جیپ ایک ہی ہو گی کوئین لینڈ میں۔ جیرمی کو یہ جیپ بے حد پسند ہے۔ اس نے اسے خاص طور پر دارالحکومت سے منگوایا تھا"..... رچرڈ نے جواب دیا۔

"اوکے"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ اٹھ کھڑا ہوا۔

"مجھے چیک کرنا پڑے گا۔ میری چھٹی حس کہہ رہی ہے کہ کوئی نہ کوئی خاص چکر چل گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"ہم ساتھ چلیں"..... جولیا اور صالحہ دونوں نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ کار میں سوار ہو کر کوٹھی سے نکلے اور سیدھے اس معبد کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ باقی ساتھیوں کو انہوں نے وہیں چھوڑ دیا تھا تاکہ اگر ان کی عدم موجودگی میں جیرمی پہنچ جائے تو وہ اسے کور کر سکیں اور اس کے ساتھ ہی عمران نے جیب میں زیرو فائیو ٹرانسمیٹر بھی رکھ لیا تھا تاکہ جیرمی کے پہنچنے پر صفدر اسے اطلاع بھی دے سکے۔

"یہ آخر کہاں گیا ہو گا"..... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ کوئی نہ کوئی چکر چل گیا ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے عمران صاحب کہ جیرمی خود فارمولا لے کر کہیں نکل گیا ہو"..... صالحہ نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ ہاں۔ واقعی وہ کسی اور ملک کا ایجنٹ بھی ہو سکتا ہے۔ بہرحال ابھی معلوم ہو جائے گا"..... عمران نے کہا اور پھر تھوڑی دیر

بعد ان کی کار اس معبد کے سامنے پہنچ کر رک گئی۔ لوگ معبد میں آ جا رہے تھے۔ چونکہ یہاں آنے جانے والوں کا ہر وقت رش لگا رہتا تھا اس لئے وہاں معبد کے باہر چند دکانیں بھی موجود تھیں جن میں سے ایک دکان تازہ پھول فروخت کرنے والے کی تھی۔ اس پر ایک نوجوان موجود تھا جو اپنے انداز سے پڑھا لکھا دکھائی دے رہا تھا۔ عمران نے کار ایک طرف روکی اور پھر کار سے اتر کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا اس نوجوان کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"میرا ایک دوست یہاں ایک سفاری جیپ میں آیا تھا۔ کیا آپ نے اسے دیکھا ہے"..... عمران نے اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا جو ایک گاہک کو پھول دے کر عمران کی طرف متوجہ ہوا تھا۔

"آپ کے دوست کا حلیہ کیا تھا جناب"..... نوجوان نے کہا۔

"اس کا حلیہ تو عام سا ہے۔ میں سفاری جیپ کے بارے میں پوچھ رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ میں نے ایک سفاری جیپ یہاں کھڑی دیکھی تو تھی۔ پھر میں گاہکوں میں مصروف ہو گیا۔ معلوم نہیں کب وہ چلی گئی"..... نوجوان نے کہا اور پھر وہ دوسرے گاہکوں کی طرف متوجہ ہو گیا تو عمران تیزی سے مڑا اور کچھ فاصلے پر موجود ایک گداگر کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے جیب سے ایک چھوٹا نوٹ نکال کر اس گداگر کے ہاتھ پر رکھ دیا تو گداگر نے چونک کر اسے دیکھا اور پھر اس طرح اس کے منہ سے دعائیں نکلنے لگیں جیسے ٹیپ ریکارڈر چل پڑا

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہو۔

"یہاں سفاری جیپ تھی میرے دوست کی۔ بڑے بڑے پہیوں والی جیپ تھی۔ کیا تم بتا سکتے ہو کہ وہ کس طرف گئی ہے"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ وہ نیلے رنگ کی بڑی سی جیپ۔ ہاں میں نے دیکھی ہے۔ ایک آدمی اسے چلا رہا تھا۔ وہ ادھر ٹسامو کی طرف گئی ہے"۔ گداگر نے جواب دیا تو عمران سر ہلاتا ہوا واپس مڑا اور آ کر کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"کیا ہوا"..... جولیا نے پوچھا تو عمران نے اسے تفصیل بتا دی اور اس کے ساتھ ہی اس نے کار سٹارٹ کر کے اسے موڑنا شروع کر دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ وہ ہماری طرف ہی گیا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں دیکھو"..... عمران نے کہا اور کار آگے بڑھا دی۔ ٹسامو نام کا ایک چھوٹا سا علاقہ شمال کی طرف تھا جہاں سے گھوم کر کوئین لینڈ پہنچا جا سکتا تھا۔ یہاں گیسٹ ہاؤسز ٹائپ کی رہائش گاہیں بنی ہوئی تھیں جن میں زیادہ تر سیاح رہائش پذیر ہوتے تھے۔ عمران نے ٹسامو کے آغاز میں ایک دکان کے سامنے کار روکی اور نیچے اتر کر وہ دکان کی طرف بڑھ گیا۔ یہ جنرل سٹور تھا۔

"جی صاحب"..... دکاندار نے عمران کی طرف متوجہ ہوتے

ہوئے کہا۔

"میرا ایک دوست سفاری جیپ میں یہاں سے گزرا ہے۔ میرا اس سے رابطہ نہیں ہو رہا۔ آپ نے سفاری جیپ کو یقیناً دیکھا ہو گا۔ کیا آپ اس سلسلے میں میری رہنمائی کر سکتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

"اوہ یس سر۔ آپ کے دوست کو ٹسامو کے آخری کونے میں موجود گیسٹ ہاؤس میں جاتے ہوئے میں نے دیکھا تھا۔ سفاری جیپ میری پسندیدہ جیپ ہے اس لئے میں نے اسے خاص طور پر دیکھا تھا۔ میں اس وقت دکان کی طرف ہی آ رہا تھا"..... دکان دار نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اس گیسٹ ہاؤس کی کوئی نشانی یا ٹپ۔ اگر آپ کو یاد ہو"۔ عمران نے کہا۔

"چودہ نمبر ہے اس کا۔ سب سے آخری"..... دکان دار نے کہا تو عمران نے اس کا شکریہ ادا کیا اور واپس آ کر اس نے اپنی کار ایک بار پھر آگے بڑھا دی۔ چودہ نمبر گیسٹ ہاؤس کا پھاٹک بند تھا۔ عمران نے کار اس کے قریب لے جا کر روکی اور پھر نیچے اتر کر وہ پھاٹک کی طرف بڑھا تو بے اختیار چونک پڑا کیونکہ پھاٹک کے اوپر سے اسے سامنے گیراج میں کھڑی سفاری جیپ صاف نظر آ رہی تھی۔

"اوہ۔ تو جیرمی یہاں موجود ہے اور ہم اس کا وہاں انتظار کرتے رہے ہیں"..... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور آگے بڑھ کر اس

® Scanned PDF By HAMEEDI

نے کال بیل کی گھنٹی بجادی۔ لیکن جب کافی دیر تک کوئی جواب نہ ملا تو اس نے پھاٹک کو دھکیلا تو پھاٹک کھلتا چلا گیا۔ وہ اندر سے بند نہ تھا۔ عمران تیزی سے اندر داخل ہو گیا لیکن اندر داخل ہوتے ہی اسے احساس ہو گیا کہ گیسٹ ہاؤس خالی ہے اور وہاں کوئی موجود نہیں۔ پھر اس کا خیال درست ثابت ہوا کیونکہ گیسٹ ہاؤس خالی پڑا ہوا تھا۔ وہاں کے مخصوص انداز سے احساس ہوتا تھا کہ یہاں لوگ رہ رہے تھے۔ اس نے جیپ کی تلاشی لی لیکن نہ ہی گیسٹ ہاؤس سے اور نہ ہی جیپ سے اسے کچھ مل سکا۔

" یہ کہاں چلا گیا آخر"..... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اچانک وہ ایک کمرے میں داخل ہوا تو بے اختیار چونک پڑا کیونکہ یہاں فرش پر خون کے نشانات واضح طور پر موجود تھے۔ یوں لگتا تھا جیسے یہاں کوئی زخمی کچھ دیر تک پڑا رہا ہے۔

" اوہ۔ کوئی بڑی گڑبڑ ہے"..... عمران نے کہا اور اس نے ایک بار پھر تلاشی لینا شروع کر دی۔ اسی لمحے جولیا اور صالحہ بھی اندر آ گئیں۔

" کیا ہوا۔ جیپ تو موجود ہے"..... جولیا نے کہا۔

" ہاں۔ جیپ موجود ہے لیکن جیرمی اور فارمولا دونوں غائب ہیں"..... عمران نے کہا اور پھر وہ واپس جانے کے لئے گیٹ کی طرف بڑھے ہی تھے کہ ایک ادھیڑ عمر آدمی اندر داخل ہوا۔

" آپ کون ہیں جناب اور خالی گیسٹ ہاؤس میں کیا کر رہے

ہیں"..... ادھیڑ عمر آدمی نے حیرت بھرے لہجے میں عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

" ہمارا ایک دوست اس سفاری جیپ میں یہاں آیا تھا لیکن اب جیپ تو یہاں موجود ہے لیکن نہ ہی ہمارا دوست یہاں موجود ہے اور نہ کوئی اور آدمی۔ آپ کون ہیں"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" میں ٹسامو کی ان رہائش گاہوں کا مینجر ہوں جناب۔ میرا نام رابرٹ ہے آپ کے دوست کا تو مجھے علم نہیں ہے البتہ یہاں مادام باربرا اپنے ساتھیوں سمیت رہ رہی تھیں۔ انہوں نے مجھے کال کر کے کہا کہ وہ واپس دارالحکومت جا رہی ہیں۔ البتہ ان کی یہ جیپ یہاں رہے گی۔ ان کا آدمی کل آ کر یہ جیپ لے جائے گا"..... رابرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" مادام باربرا۔ کیا وہ مقامی ہیں"..... عمران نے کہا۔

" جی نہیں۔ وہ کرانسیسی ہیں"..... رابرٹ نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

" وہ کب سے یہاں ٹھہری ہوئی تھیں"..... عمران نے کہا۔

" وہ آج صبح یہاں آئی تھیں جناب۔ پھر مختصر قیام کے بعد واپس چلی گئیں۔ البتہ کرایہ انہوں نے ایک ہفتے کا پیشگی دے دیا تھا"۔ رابرٹ نے جواب دیا۔

" جو آدمی یہ جیپ لے کر آیا تھا کیا وہ بھی ان کے ساتھ ہی واپس

® Scanned PDF By HAMEEDI

گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"مجھے تو معلوم نہیں ہے جناب۔ البتہ ان کے ساتھ پانچ مرد تھے حالانکہ جب وہ یہاں آئی تھیں تو ان کے ساتھ صرف دو مرد تھے لیکن اب واپسی کے وقت پانچ آدمی تھے اور پھر وہ سب دو کاروں میں سوار ہو کر چلے گئے"..... رابرٹ نے جواب دیا۔

"کیا آپ کاروں کی تفصیل بتا سکتے ہیں"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے ایک بڑا نوٹ نکال کر رابرٹ کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

"اوہ۔ اوہ۔ شکریہ جناب"..... رابرٹ نے چونک کر کہا اور جلدی سے نوٹ جیب میں ڈال لیا اور پھر اس نے دونوں کاروں کے بارے میں تفصیل بتانا شروع کر دی۔

"ایک سفید رنگ کی کار تھی اور ایک سیاہ رنگ کی"۔ رابرٹ نے کہا اور ساتھ ہی مزید تفصیل بھی بتا دی۔

"ٹھیک ہے۔ اب مادام باربرا اور ان کے ساتھیوں کے حلیئے بھی بتا دو"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب میں سے ایک اور نوٹ نکال کر رابرٹ کے ہاتھ پر رکھ دیا تو رابرٹ نے اور زیادہ مستعدی سے حلیئے بتانے شروع کر دیئے۔

"اوکے۔ بے حد شکریہ"..... عمران نے کہا اور آگے کی طرف بڑھنے ہی لگا تھا کہ اندر سے صالحہ باہر آ گئی تو عمران کو پہلی بار احساس ہوا کہ جب وہ رابرٹ سے باتیں کر رہا تھا تو صالحہ اندر چلی

گئی تھی اور پھر باہر آ کر وہ تینوں اپنی کار کی طرف بڑھ گئے جبکہ رابرٹ مڑ کر دوسرے گیسٹ ہاؤس کی طرف چلا گیا تھا۔

"عمران صاحب۔ عقبی گلی میں ایک گٹر کا دھانہ تھوڑا سا ہٹا ہوا ہے اور وہاں خون کے نشانات بھی ہیں"..... اچانک صالحہ نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"عقبی گلی۔ اوہ میں نے تو وہاں صرف سرسری نظر ڈالی تھی۔ آؤ میرے ساتھ"..... عمران نے کہا اور تیزی سے واپس پھاٹک کی طرف بڑھ گیا۔ جولیا اور صالحہ اس کے ساتھ ہی آگے بڑھ گئیں اور ایک بار پھر وہ پھاٹک کھول کر اندر چلے گئے۔ عقبی گلی میں واقعی ایک گٹر کا ڈھکن تھوڑا سا ہٹا ہوا تھا اور وہاں خون کے نشانات بھی موجود تھے۔ ایسے نشانات بھی موجود تھے جیسے کسی بھاری چیز کو جبراً اندر لے جایا گیا ہو۔

"جولیا۔ تم باہر کا خیال رکھنا میں چیک کرتا ہوں ورنہ اگر کوئی اس دوران آ گیا تو وہ پولیس کو اطلاع کر دے گا اور ہم خوامخواہ الجھ جائیں گے"..... عمران نے کہا تو جولیا سر ہلاتی ہوئی مڑی اور تیزی سے بیرونی طرف کو مڑ گئی۔ عمران نے ڈھکن ہٹایا اور اندر جھانکا تو دوسرے لمحے وہ بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ اندر ایک آدمی کی لاش پڑی ہوئی ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ نیچے اترتا چلا گیا۔ گٹر میں پانی کی مقدار خاصی کم تھی اور لاش ویسے ہی ایک سائیڈ پر پڑی ہوئی تھی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

یوں لگتا تھا جیسے اسے اوپر سے نیچے بس دھکیل دیا گیا ہو۔ مرنے والے نے سوٹ پہنا ہوا تھا اور اس کے سینے میں گولیاں لگی ہوئی تھیں۔ عمران نے اس کے لباس کی تلاشی لینا شروع کر دی۔ چند لمحوں بعد اس نے ایک کارڈ باہر نکالا۔ اوپر سے چونکہ روشنی نیچے آ رہی تھی اس لئے اس نے کارڈ کو کھولا تو وہ بے اختیار اچھل پڑا۔ یہ سیکورٹی کارڈ تھا اور کارڈ ہولڈر کا نام جیرمی تھا اور ڈپٹی سیکورٹی چیف اس کا عہدہ تھا۔

" اوہ۔ تو یہ ہے جیرمی۔ اسے ہلاک کر دیا گیا ہے۔ ویری بیڈ"..... عمران نے کارڈ کو تہہ کر کے اپنی جیب میں ڈالا اور ایک بار پھر جیرمی کی تلاشی لینا شروع کر دی۔ اس کا خیال تھا کہ شاید فارمولا اس کی جیب میں موجود ہو اور اسے کسی اور چکر میں مارا گیا ہو لیکن اس کی جیبوں میں عام سا سامان تو موجود تھا لیکن فارمولا کسی بھی انداز میں موجود نہ تھا۔ عمران نے ایک طویل سانس لیا اور پھر اٹھ کر واپس سیڑھی چڑھ کر گٹر سے باہر آ گیا۔ اس نے ڈھکن اٹھا کر واپس دہانے پر رکھ دیا۔

" کس کی لاش تھی عمران صاحب۔ کچھ پتہ چلا"..... صالحہ نے کہا۔

" ہاں۔ اس کا شناختی کارڈ اس کی جیب سے ملا ہے۔ یہ جیرمی کی لاش ہے۔ فارمولا اس سے حاصل کر کے اسے ہلاک کر دیا گیا ہے"۔ عمران نے بیرونی دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

" لیکن کس نے ایسا کیا ہے"..... صالحہ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا تو عمران نے اسے مادام باربرا اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں بتا دیا کیونکہ جب عمران اور جولیا رابرٹ سے بات کر رہے تھے اس وقت صالحہ اندر گئی ہوئی تھی اس لئے اسے اس بارے میں معلوم ہی نہیں تھا۔

" لیکن باربرا اور اس کے ساتھی کون ہیں اور یہ جیرمی یہاں کیسے پہنچا"..... صالحہ نے کہا۔

" رابرٹ کے بقول یہ باربرا کرانس کی رہنے والی ہے اور آج صبح ہی یہاں آئی ہے۔ اس کا مطلب تھا کہ انہیں اس فارمولے کے بارے میں آج ہی معلوم ہوا ہے اور وہ اسے لے کر نکل گئے"۔ عمران نے کہا اور پھر وہ کوٹھی سے نکل کر واپس اپنی کار میں پہنچ گئے۔ عمران نے جولیا کو بھی جیرمی کے بارے میں بتا دیا۔

" اوہ۔ ویری بیڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ فارمولا تیسری پارٹی کے ہاتھ لگ گیا ہے"..... جولیا نے کہا۔

" ہاں۔ لیکن یہ تیسری پارٹی اچانک کیسے ٹپک پڑی"..... عمران نے کہا۔

" جو کچھ بھی ہے۔ بہرحال اب کیا کرنا ہے۔ وہ لوگ تو اب تک آرکن پہنچ چکے ہوں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ آرکن سے دارالحکومت کسی چارٹرڈ طیارے سے چلے جائیں"..... جولیا نے انتہائی پریشان سے لہجے میں کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"نہیں۔ اتنی جلدی وہ آرکن نہیں پہنچ سکتے۔ ویسے اب مجھے خیال آ رہا ہے کہ تنویر جس نگرانی کی بات کر رہا تھا وہ یقیناً کرانس گروپ کے آدمی تھے۔ اس نے بھی دو کاروں کا ذکر کیا تھا۔ سفید اور سیاہ"..... عمران نے کہا۔

"اوہ ہاں۔ لیکن وہ نگرانی کیوں کر رہے تھے اور پھر واپس کیوں چلے گئے"..... جولیا نے کہا۔

"جہاں تک میرا خیال ہے اس کے مطابق جیرمی ان کا آدمی تھا۔ ہم نے کرنل ریان کو بلا لیا تو جیرمی نے انہیں اطلاع دے دی ہو گی اور وہ باربرا اپنے ساتھیوں سمیت یہاں پہنچ گئی۔ وہ شاید کرنل ریان سے وہ فارمولا حاصل کرنا چاہتی تھی لیکن کرنل ریان بغیر فارمولے کے آ گیا تو جیرمی نے انہیں اطلاع دی اور وہ لوگ یہاں پہنچ گئے لیکن اس دوران ہم نے کرنل ریان سے جیرمی کو کال کرا کر اسے فارمولا لانے کا کہہ دیا تو ان کا کام خود بخود ہو گیا۔ جیرمی فارمولے سمیت ان کے پاس پہنچ گیا اور نگرانی کرنے والے واپس چلے گئے کیونکہ ان کا کام ہو گیا تھا"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن عمران صاحب۔ اگر جیرمی ان کا آدمی تھا تو اسے ہلاک کیوں کیا گیا"..... صالحہ نے کہا۔

"یہی بات سمجھ میں نہیں آ رہی۔ بہرحال ہو سکتا ہے کہ کوئی بات ایسی ہو گئی ہو جس کی وجہ سے جیرمی کو ہلاک کرنا ضروری ہو گیا ہو"..... عمران نے کہا۔

"میں بتاتی ہوں۔ انہوں نے لازماً یہ سوچا ہو گا کہ کرنل ریان سے اس جیرمی کا حلیہ وغیرہ معلوم کر لیا گیا ہو گا اور اگر جیرمی ان کے ساتھ دارالحکومت جائے گا تو لازماً اس کی وجہ سے ان کے گروپ کو بھی ٹریس کیا جا سکتا ہے اس لئے انہوں نے جیرمی کو ہلاک کر کے گٹر میں ڈال دیا"..... جولیا نے کہا۔

"لیکن پھر انہوں نے اس کی جیپ کیوں وہاں چھوڑ دی"۔ صالحہ نے کہا۔

"اس لئے کہ اس جیپ کے ذریعے بھی انہیں پہچانا جا سکتا ہے۔ اب یہ بات ان کے تصور میں بھی نہ ہو گی کہ ہم اس جیپ کو ٹریس کرنے اس گیسٹ ہاؤس تک پہنچ جائیں گے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ تمہاری بات درست ہو سکتی ہے لیکن وہ فارمولے کی کاپی بھی تو کر سکتے تھے۔ اس طرح جیرمی کو بھی ہلاک نہ کرنا پڑتا اور ہم بھی مطمئن ہو کر واپس چلے جاتے اور کسی کو معلوم ہی نہ ہو سکتا کہ فارمولے کی کاپی کرانس بھی پہنچ چکی ہے"..... عمران نے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ فارمولا ایسے کاغذ پر ہو کہ اس کی کاپی ہی نہ ہو سکتی ہو یا وہ مائیکرو فلم ہو اور یہاں اس کی کاپی کرنے کا انتظام نہ ہو"..... جولیا نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس اپنی رہائش گاہ پر پہنچ گئے۔

"کیا ہوا"..... صفدر نے ان کے ساتھ کمرے میں پہنچتے ہوئے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"باقی ساتھیوں کو بلاؤ۔ ہم نے فوری واپس جانا ہے"۔ عمران نے صالحہ سے کہا تو صالحہ باہر کی طرف مڑ گئی جبکہ عمران نے مختصر طور پر صفدر کو ساری بات بتا دی۔

"ویری بیڈ۔ یہ تو وہی بات ہو گئی کہ بلیاں آپس میں لڑتی رہ گئیں اور بندر روٹی لے اڑا"..... صفدر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اس بار الٹا کام ہوا ہے کہ بندر آپس میں لڑتے رہے اور بلی فارمولا لے اڑی"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"اب ہم کس چیز پر آرکن جائیں گے۔ یہ کاریں تو یہاں کی ہیں"۔ صفدر نے کہا۔

"کمال ہے۔ ساتھ والی کوٹھی میں رینوکا کے ساتھیوں کا ہیلی کاپٹر موجود ہے۔ وہ کب کام آئے گا"..... عمران نے کہا تو سب اس طرح اچھل پڑے جیسے انہیں اچانک کوئی بڑی خوش خبری سنا دی گئی ہو۔

باربرا اپنے ساتھیوں سمیت دو کاروں میں سوار ہو کر کوئین لینڈ سے آرکن کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ آگے والی کار سفید رنگ کی تھی جبکہ سیاہ رنگ کی کار ان کے عقب میں تھی۔ سفید کار کی ڈرائیونگ سیٹ پر ڈیسنڈ تھا جبکہ عقبی سیٹ پر باربرا موجود تھی جبکہ اس کے باقی ساتھی جن کی تعداد چار تھی، عقبی سیاہ رنگ کی کار میں تھے۔ باربرا بڑے اطمینان بھرے انداز میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس کے چہرے پر انتہائی اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔ انہیں کوئین لینڈ سے چلے ہوئے تین گھنٹے گزر چکے تھے اور وہ اب آرکن پہنچنے ہی والے تھے۔

"مادام آرکن کی بجائے اگر فارمولا دارالحکومت سے بھیجا جائے تو زیادہ بہتر رہے گا"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"ایک ہی بات ہے لیکن میں جلد از جلد اس فارمولے کو نکالنا

® Scanned PDF By HAMEEDI

چاہتی ہوں"..... باربرا نے جواب دیا۔

"وہ کیوں مادام۔اب کیا خطرہ رہ گیا ہے"..... ڈیسی نے کہا۔

"پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں نے اگر ہمارا کھوج لگا لیا تو وہ بھوکے چیتوں کی طرح ہم پر ٹوٹ پڑیں گے۔ایک لحاظ سے ہم ان کا شکار چھین کر لے جا رہے ہیں"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"انہیں کیسے معلوم ہو سکتا ہے مادام"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"وہ جیرمی کا انتظار آخر کب تک کریں گے۔جب جیرمی نہیں پہنچے گا تو وہ لازماً اس کا کھوج لگائیں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ گیسٹ ہاؤس تک پہنچ جائیں اور وہاں سے انہیں ہمارے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں"..... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یس مادام۔واقعی ایسا ہو سکتا ہے"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

"اگر اس فارمولے کی کاپی ہو جاتی تو پھر واقعی کوئی مسئلہ نہ بنتا۔ فارمولا ان تک پہنچ جاتا اور وہ مطمئن ہو کر واپس چلے جاتے۔انہیں معلوم ہی نہیں ہو سکتا تھا کہ درمیان میں کیا ہوا ہے۔لیکن اب مجبوری تھی"..... باربرا نے کہا۔

"مادام۔ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ فارمولے کے پیچھے کرانس پہنچ جائیں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"ہاں۔کیوں نہیں ہو سکتا۔اگر وہ فارمولے کے پیچھے یہاں کوئین لینڈ پہنچ سکتے ہیں تو کرانس بھی پہنچ سکتے ہیں لیکن کرانس میں ان کا مقابلہ ظاہر ہے ہم سے تو نہیں ہو گا۔وہاں ایسے ایجنٹ موجود

ہیں جو خود ہی انہیں ڈیل کر لیں گے"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے وہ آرکن پہنچ گئے۔

"مین مارکیٹ چلو"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔تھوڑی دیر بعد کاریں آرکن کی مین مارکیٹ پہنچ گئیں۔

"تم لوگ یہیں رکو۔میں آ رہی ہوں"..... کار رکتے ہی باربرا نے نیچے اترتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی آگے بڑھتی چلی گئی۔ایک سپر سٹور سے اس نے ایک کھلونا خریدا اور پھر باتھ روم میں جا کر اس نے اس باکس میں سے کھلونا نکال کر ایک طرف رکھا اور فارمولے کو تہہ کر کے اس نے اس باکس میں رکھ کر باکس کو بند کر دیا۔اس کے بعد اس نے کھلونے کو اٹھا کر گٹر کا ڈھکن ہٹا کر اسے گٹر میں پھینک کر ڈھکن اوپر رکھ دیا اور پھر باکس اٹھائے وہ باتھ روم سے باہر آ گئی۔پیمنٹ چونکہ وہ پہلے ہی کر چکی تھی اس لئے وہ اطمینان سے سپر سٹور سے باہر آ گئی۔تھوڑی دیر بعد وہ انٹرنیشنل کوریئر سروس کے زونل آفس میں داخل ہوئی۔اس نے کھلونے کے باکس کو پیک کرایا اور پھر ایک ایڈریس لکھ کر اس نے بھیجنے والے کی جگہ ایک فرضی نام اور آرکن کا ایڈریس لکھ کر اسے کاؤنٹر پر دے دیا۔چند لمحوں بعد اسے رسید دے دی گئی اور وہ رسید کو اپنے پرس میں ڈال کر اطمینان سے چلتی ہوئی کمپنی کے آفس سے باہر آ گئی۔پھر وہ ایک ریسٹورنٹ میں داخل ہو گئی۔اس نے ایک میز پر بیٹھ کر

® Scanned PDF By HAMEEDI

ویٹر سے شراب لانے کو کہا اور پرس سے رسید نکال کر اس نے اس کا نمبر غور سے دیکھا اور پھر رسید پھاڑ کر اس نے ایک طرف پڑی ہوئی ڈسٹ بن میں ڈال دی۔ اسی لمحے ویٹر شراب کا جام اٹھائے آ گیا۔

" فون لے آؤ۔ میں نے فارن کال کرنی ہے "..... باربرا نے ویٹر سے کہا۔

" یس میڈم "..... ویٹر نے کہا اور واپس چلا گیا جبکہ باربرا نے شراب کی چسکیاں لینی شروع کر دیں۔ تھوڑی دیر بعد ویٹر نے ایک فون پیس لا کر اس کے سامنے میز پر رکھ دیا اور واپس چلا گیا تو باربرا نے فون پیس اٹھایا، اسے آن کیا اور پھر تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" یس انکوائری "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔ باربرا چونکہ ایک کارنر میز پر بیٹھی ہوئی تھی اس لئے اس کے قریب اور کوئی نہیں تھا۔

" آرکن سے کرانس دارالحکومت کا رابطہ نمبر چاہیئے "..... باربرا نے کہا تو دوسری طرف سے رابطہ نمبر بتا دیا گیا۔ باربرا نے کال آف کر کے رابطہ نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ کافی دیر تک وہ نمبر پریس کرتی رہی۔ پھر اس نے فون پیس کو کان سے لگا لیا۔

" پائی کلب "..... رابطہ قائم ہونے پر ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں۔ شیراک سے بات کراؤ "..... باربرا نے

کہا۔

" اوہ اچھا۔ ہولڈ کریں "..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

" ہیلو۔ شیراک بول رہا ہوں "..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں شیراک۔ جس فارمولے کے بارے میں تمہیں میں نے بتایا تھا وہ فارمولا میں نے حاصل کر لیا ہے لیکن مجھے خطرہ ہے کہ کہیں پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ میرے پیچھے نہ لگ جائیں اس لئے میں نے اسے انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ذریعے پائی کلب کے ایڈریس پر بھجوایا ہے۔ تم اسے وصول کر کے چیف تک پہنچا دینا "..... باربرا نے کہا۔

" پاکیشیا سیکرٹ سروس والے۔ اوہ۔ اوہ۔ وہ تو انتہائی خطرناک لوگ ہیں "..... شیراک نے کہا۔

" ہاں۔ مجھے معلوم ہے لیکن میں سامنے ہی نہیں آئی اور پھر جب فارمولا میرے پاس نہیں ہو گا تو وہ میرا کیا بگاڑ لیں گے "..... باربرا نے کہا۔

" وہ تم پر تشدد کر کے بھی تم سے پوچھ سکتے ہیں اور ظاہر ہے وہ پائی کلب پر چڑھ دوڑیں گے "..... شیراک نے کہا۔

" چڑھ دوڑیں۔ تم انہیں چیف کے بارے میں بتا دینا۔ پھر چیف خود ہی ان سے نمٹ لے گا "..... باربرا نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"اوکے۔ ٹھیک ہے جو ہو گا دیکھا جائے گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا نے اوکے کہہ کر فون آف کیا اور پھر اسے میز پر رکھ دیا۔ شراب پی کر اس نے ویٹر کو بلایا۔

"بل لے آؤ"..... باربرا نے ویٹر سے کہا۔

"کاؤنٹر پر دے دیں میڈم"..... ویٹر نے مؤدبانہ لہجے میں جواب دیا اور پھر فون پیس اور خالی جام اٹھا کر واپس چلا گیا تو باربرا سر ہلاتی ہوئی اٹھی اور سیدھی کاؤنٹر کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے فون کال اور شراب کی پیمنٹ کی اور ریسٹورنٹ سے باہر آ گئی۔ اب اس کا رخ اس طرح تھا جہاں اس کے ساتھی کاروں میں موجود تھے۔

"چلو ڈیسنڈ۔ یہ کاریں اب کمپنی کو واپس کریں اور ٹیکسیوں میں ایئرپورٹ چلیں۔ ہم نے اب طیارہ چارٹرڈ کرا کر دارالحکومت پہنچنا ہے"..... باربرا نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

"یس مادام"..... ڈیسنڈ نے کہا اور کار آگے بڑھا دی۔

"فارمولے کا کیا ہوا"..... ڈیسنڈ نے پوچھا۔

"وہ میں نے بھجوا دیا ہے"..... باربرا نے مطمئن لہجے میں جواب دیا تو ڈیسنڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

ہیلی کاپٹر تیزی سے آرکن کی طرف اڑا چلا جا رہا تھا۔ ہیلی کاپٹر میں عمران اپنے ساتھیوں سمیت موجود تھا۔ کوئین لینڈ سے باہر نکلتے ہوئے انہوں نے ایک چیک پوسٹ کے قریب ہیلی کاپٹر اتار کر یہ بات کنفرم کر لی تھی کہ سفید اور سیاہ رنگ کی دو کاریں تقریباً ساڑھے چار گھنٹے پہلے آرکن کی طرف گئی ہیں اور یہ اتنا وقت تھا کہ عمران سمجھ گیا کہ جب تک وہ آرکن پہنچیں گے یہ لوگ اس سے پہلے آرکن پہنچ چکے ہوں گے اس لئے اب راستے میں ان کی چیکنگ فضول تھی۔ یہی وجہ تھی کہ عمران اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا۔ پائلٹ سیٹ پر تنویر تھا جبکہ سائیڈ سیٹ پر جولیا اور عقبی سیٹوں پر عمران اور باقی ساتھی موجود تھے۔ چونکہ ہیلی کاپٹر ایک سیاحتی کمپنی کا تھا اس لئے اس میں گروپ کے بیٹھنے کی گنجائش تھی۔

"میں سوچ بھی نہیں سکتی کہ فارمولا اس طرح آخری لمحات میں

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہاتھ سے نکل جائے گا"..... جولیا نے کہا۔

" اگر ہمیں ذرا سا بھی احساس ہو جاتا کہ ایسا بھی ہو سکتا ہے تو اس گروپ کا پہلے انتظام کر لیا جاتا"..... صفدر نے کہا۔

" لطف بھی اسی کام میں آتا ہے جو اچانک ہو۔ اب دیکھو۔ کتنے سالوں سے میں آہیں بھر رہا ہوں لیکن اب اگر آہیں بھرنا بند کر دوں تب کیا لطف آئے گا"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" تمہاری آہیں کبھی بند ہو ہی نہیں سکتیں۔ یہ نوٹ کر لو"۔ تنویر نے کہا۔

" کیوں نہیں ہو سکتیں۔ جب آہیں بھر جائیں گی تو اپنے آپ بند ہو جائیں گی یا پھر نیچے گرنا شروع ہو جائیں گی"..... عمران نے جواب دیا۔

" عمران صاحب۔ اگر یہ فارمولا کرانس پہنچ گیا تو پھر کیا ہمیں کرانس جانا ہو گا"..... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے کیپٹن شکیل نے کہا۔

" ظاہر ہے۔ ورنہ تمہارا چیف تو چیک دینے کی بجائے ڈیتھ وارنٹ میرے ہاتھ میں پکڑا دے گا"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" سوچ سمجھ کر بات کیا کرو۔ فضول باتیں مجھے اچھی نہیں لگتیں"۔ جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔ ظاہر ہے وہ عمران کے ساتھ

ڈیتھ وارنٹ کے الفاظ برداشت ہی نہ کر سکتی تھی۔

" تو پھر اپنے چیف کو بھی سمجھا دو کہ وہ مجھے چیک دے دیا کرے بغیر کوئی کام کئے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" شکر کرو کہ وہ تمہیں چیک تو دیتا ہے ورنہ اگر وہ نہ دے تو تم کیا کر لو گے اس کا"..... جولیا نے کہا۔

" میں اس کے خلاف مشن شروع کر دوں گا اور پھر مجھے واقعی بھاری رقم کا چیک مل سکتا ہے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ بڑا طویل عرصہ ہوا ہے ہم نے چیف کو بے نقاب کرنے کی کوشش کی تھی لیکن اس کے بعد ہم نے آج تک اس کی کبھی کوشش ہی نہیں کی۔ ویسے میرا خیال ہے کہ اب کوشش کی جائے تو ہم کامیاب ہو سکتے ہیں"..... صفدر نے کہا۔

" تمہیں کوشش کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ میں ویسے ہی بتا دیتا ہوں"..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا تو صفدر سمیت سب ساتھی بے اختیار چونک پڑے۔

" کیا مطلب۔ کیا تم چیف کو جانتے ہو۔ یہ کیسے ممکن ہے"۔ جولیا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" کیوں۔ اس میں ناممکن کیا ہے۔ چیف انسان ہے"۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" اچھا۔ چلو یہ بتاؤ کہ چیف کون ہے"..... جولیا نے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"لیکن اس کی کیا ضمانت ہے کہ جو میں بتاؤں گا تم اس پر یقین کر لو گے"..... عمران نے کہا۔

"ارے ہاں واقعی۔ یہ بات تو ہے۔ عمران صاحب کا کیا ہے وہ کوئی بھی نام لے سکتے ہیں۔ کوئی بھی حلیہ بتا سکتے ہیں۔ اب ہم کیسے ان کی بات کی تصدیق کریں گے"..... صفدر نے کہا۔

"اگر تم چاہو گے تو تصدیق بھی کرا دوں گا"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"اوکے۔ بتاؤ کون ہے اور تصدیق بھی کراؤ"..... جولیا نے کہا۔

"لیکن اس سنسنی خیز راز کے انکشاف سے مجھے کیا فائدہ ہو گا"..... عمران نے کہا۔

"تم کیا فائدہ لینا چاہتے ہو"..... جولیا نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"یہ کہ اگر میں اس کی جگہ لے لوں تو تم مجھے بطور چیف قبول کر لو گے"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ آپ تو فیلڈ میں کام کرتے ہیں۔ آپ چیف بن کر کیا کریں گے"..... صفدر نے کہا۔

"اپنے نام بھاری رقم کا چیک تو لکھ سکوں گا"..... عمران نے کہا تو ہیلی کاپٹر قہقہوں سے گونج اٹھا۔

"چلیں ٹھیک ہے۔ اگر آپ چیف کو ہٹا کر اس کی جگہ چیف بن جائیں تو ہم آپ کو بطور چیف قبول کر لیں گے"..... صفدر نے کہا۔

"میں نہیں کروں گا قبول"..... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے تنویر نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"کیوں۔ تمہیں کیا اعتراض ہے"..... عمران نے کہا۔

"میں یہ برداشت ہی نہیں کر سکتا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کا چیف احمق ہو"..... تنویر نے جواب دیا تو ہیلی کاپٹر ایک بار پھر زوردار قہقہوں سے گونج اٹھا۔

"اچھا۔ تو اب تک تم یہی سمجھتے رہے ہو کہ تمہارا چیف عقل مند ہے اور اسی لئے اس نے ہیڈ کوارٹر کا نام دانش منزل رکھا ہوا ہے"..... عمران نے کہا۔

"وہ بہرحال تمہاری نسبت عقل مند ہے"..... تنویر نے جواب دیا۔

"تنویر کی بات درست ہے۔ جو تم جیسے احمق کو برداشت کر لیتا ہے اس کی عقل مندی میں کیا شک ہو سکتا ہے"..... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا تو تنویر کا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔ ظاہر ہے جولیا نے تنویر کی تعریف کر دی تھی۔

"عمران صاحب۔ ہمیں اصل موضوع پر بات کرنی چاہئے۔ ہماری اب تک کی تمام جدوجہد یکسر بے کار چلی گئی ہے۔ فارمولا تو باربرا لے اڑی ہے اور ہم نے ہر صورت میں فارمولا اس سے واپس لینا ہے"..... اچانک کیپٹن شکیل نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"لیکن اب کیا اخبار میں اشتہار شائع کرائیں گے"..... عمران

® Scanned PDF By HAMEEDI

نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" ہم آرکن پہنچنے والے ہیں"..... اسی لمحے تنویر نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

" ہیلی کاپٹر کسی آباد جگہ کے قریب اتار دینا۔ کمپنی والے خود ہی ہیلی کاپٹر لے جائیں گے"..... عمران نے کہا تو تنویر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ چند لمحوں بعد ہیلی کاپٹر ایک خالی احاطے میں اتر چکا تھا اور وہ سب ہیلی کاپٹر سے باہر آگئے۔

" باربرا نے کاریں کسی سیاحتی کمپنی سے ہی حاصل کی ہوں گی"۔ جولیا نے کہا۔

" میرا خیال ہے کہ ہمیں سیدھا ایئرپورٹ پہنچنا چاہئے۔ باربرا یقیناً دارالحکومت پہنچنے کی کوشش کرے گی"..... صفدر نے کہا۔ وہ سب اب پیدل چلتے ہوئے آگے بڑھے چلے جا رہے تھے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ ایسے علاقے میں پہنچ گئے جہاں سے انہیں ٹیکسیاں مل سکتی تھیں۔

" جولیا تمہیں باربرا کا حلیہ معلوم ہے۔ تم اپنے ساتھ صفدر، تنویر اور صالحہ کو لے کر ایئرپورٹ پہنچو۔ میں اور کیپٹن شکیل انہیں شہر میں تلاش کرتے ہیں۔ اگر یہ تمہیں وہاں مل جائیں تو تم نے انہیں کس انداز میں کور کرنا ہے یہ تم بہتر سمجھ سکتی ہو"..... عمران نے جولیا سے مخاطب ہو کر کہا۔

" لیکن ہمارے پاس تو کوئی اسلحہ وغیرہ بھی نہیں ہے"..... جولیا

نے کہا۔

" اگر تم اسلحہ کے حصول کے چکر میں پڑ گئیں تو وہ نکل جائیں گے اور دارالحکومت پہنچ کر انہیں تلاش کرنا مشکل ہو جائے گا"۔ عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد جولیا اپنے ساتھیوں سمیت ایک ٹیکسی میں بیٹھ کر ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہو گئی جبکہ عمران، کیپٹن شکیل سمیت دوسری ٹیکسی میں بیٹھ کر مین مارکیٹ کی طرف بڑھ گیا۔

" آپ نے مین مارگیٹ جانے کا فیصلہ کس بنا پر کیا ہے"۔ ٹیکسی کے آگے بڑھتے ہی کیپٹن شکیل نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

" تمام بڑے بڑے کوریئر سروسز کے آفس وہیں ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ باربرا سب سے پہلے اس فارمولے کو اپنے سے علیحدہ کرنے کی کوشش کرے گی"..... عمران نے کہا۔

" لیکن آپ کیسے چیک کریں گے۔ ہمیں تو یہ بھی معلوم نہیں کہ فارمولا کس شکل میں ہے۔ مائیکرو فلم ہے یا فائل"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

" باربرا کا حلیہ بتا کر معلوم کیا جا سکتا ہے"..... عمران نے کہا تو کیپٹن شکیل نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ٹیکسی نے انہیں مین مارکیٹ کے آغاز میں لے جا کر ڈراپ کیا تو وہ دونوں پیدل چلتے ہوئے آگے بڑھتے چلے گئے۔ دو کوریئر کمپنیوں سے انہوں نے معلومات حاصل کیں لیکن کچھ معلوم نہ ہو سکا تو وہ تیسری کوریئر

® Scanned PDF By HAMEEDI

سروس کمپنی کے آفس میں داخل ہو گئے۔

"یس سر"..... کاؤنٹر پر موجود لڑکی نے کاروباری انداز میں کہا۔

"میری ایک دوست لڑکی نے کرانس دارالحکومت کے لئے ایک پارسل بھجوانا تھا۔ میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا گزشتہ دو تین گھنٹوں میں آپ کی سروس سے کرانس کے لئے کوئی پارسل یا پیکٹ بھجوایا گیا ہے یا نہیں"..... عمران نے کہا تو لڑکی نے سامنے رکھے ہوئے کمپیوٹر کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔

"یس سر۔ ایک گھنٹہ پہلے ایک پیکٹ کرانس دارالحکومت کے لئے یہاں سے بک کیا گیا ہے اور اب مجھے یاد آ گیا ہے کہ ایک خوبصورت کرانسیسی لڑکی نے کھلونے کا پیکٹ بک کرایا تھا"۔ لڑکی نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہو سکتا ہے کہ وہ میری دوست نہ ہو۔ میں اس کا حلیہ بتاتا ہوں۔ آپ برائے کرم تصدیق کریں"..... عمران نے کہا اور اس نے باربرا کا حلیہ بتانا شروع کر دیا۔

"اوہ۔ یس سر۔ مجھے یاد ہے سر۔ یہی حلیہ تھا"..... لڑکی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"وہ پیکٹ کب پہنچے گا کرانس۔ کیا یہاں سے روانہ ہو چکا ہے"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ وہ کل پہنچے گا۔ ویسے پارسل یہاں سے روانہ ہو چکا ہے۔ ہماری سپلائی جانے ہی والی تھی کہ بکنگ ہوئی اس لئے وہ فوری

دارالحکومت جانے والی سپلائی میں شامل ہو گیا"..... لڑکی نے جواب دیا۔

"کیا آپ بکنگ سلپ دکھائیں گی مجھے کہ کس ایڈریس پر بھیجا گیا ہے یہ پیکٹ"..... عمران نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ سوری سر۔ یہ بزنس سیکرٹ ہے۔ یہ سب کچھ بھی میں نے آپ کو اس لئے بتایا ہے کہ آپ نے اپنی دوست لڑکی کی بات کی تھی"..... لڑکی نے جواب دیا۔

"اوکے۔ تھینک یو۔ ویسے اتنا تو آپ بتا سکتی ہیں کہ بکنگ نمبر کیا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ یہ بتانے میں کوئی حرج نہیں ہے"..... لڑکی نے کہا اور اس نے ایک بار پھر کمپیوٹر آپریٹ کرنا شروع کر دیا اور پھر تھوڑی دیر بعد اس نے بکنگ نمبر بتا دیا۔

"اوکے۔ شکریہ"..... عمران نے کہا اور واپس مڑ گیا۔ کیپٹن شکیل بھی اس کے ساتھ تھا۔

"آپ کا خیال درست نکلا عمران صاحب"..... آفس سے باہر نکلتے ہی کیپٹن شکیل نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن مسئلہ یہ بن گیا ہے کہ پیکٹ آرکن سے نکل گیا ہے ورنہ اسے ہم یہیں چھاپ لیتے"..... عمران نے کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا ٹیکسی اسٹینڈ کی طرف بڑھ گیا۔

"اب کیا کرنا ہے۔ آپ دارالحکومت کال کر کے فارن ایجنٹ کو

® Scanned PDF By HAMEEDI

کہہ دیں۔ وہ وہاں سے اس کا کوئی بندوبست کر لے گا"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"نہیں۔ ہمیں خود وہاں پہنچنا ہو گا۔ میں آخری لمحات میں کام کسی اور پر نہیں چھوڑ سکتا"..... عمران نے ایک خالی ٹیکسی میں بیٹھتے ہوئے کہا اور پھر اس نے ٹیکسی ڈرائیور کو ایئرپورٹ چلنے کا کہہ دیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایئرپورٹ پہنچ گئے تو جولیا نے انہیں بتایا کہ انہوں نے یہاں چیکنگ کر لی ہے۔ باربرا اپنے پانچ ساتھیوں سمیت ایک چارٹرڈ طیارے میں دارالحکومت روانہ ہو چکی ہے۔ طیارہ ہمارے یہاں پہنچنے سے نصف گھنٹہ پہلے روانہ ہو چکا تھا"..... جولیا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ صفدر جا کر ایک طیارہ چارٹرڈ کراؤ۔ آخر ہم پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ ہیں۔ ان معمولی ایجنٹوں سے کم تو نہیں ہیں کہ عام پرواز سے جاتے رہیں"..... عمران نے کہا تو صفدر بے اختیار ہنس پڑا اور پھر وہ ایئرپورٹ کے اس حصے کی طرف بڑھ گیا جہاں چارٹرڈ سیکشن تھا۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد وہ گریٹ لینڈ کے دارالحکومت کے ایئرپورٹ پر پہنچ چکے تھے اور چونکہ یہ چارٹرڈ پرواز بھی تھی اور اندرونی پرواز بھی اس لئے انہیں کسی چیکنگ وغیرہ کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔

"تم لوگ ہوٹل شیرٹن پہنچو۔ میں بھی وہاں پہنچ جاؤں گا"۔ عمران نے پبلک لاؤنج سے باہر آتے ہوئے کہا۔

"کیا تم اکیلے جاؤ گے"..... جولیا نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ سنا ہے کہ باربرا بڑی خوبصورت لڑکی ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار مسکرا دیئے۔

"تم جیسے ندیدے کو تو چڑیل بھی خوبصورت دکھائی دے گی۔ نانسنس"..... جولیا نے بھنائے ہوئے لہجے میں کہا تو عمران مسکراتا ہوا ایک طرف موجود پبلک فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے سائیڈ پر موجود کاؤنٹر سے فون کارڈ خریدا اور فون بوتھ میں داخل ہو کر اس نے کارڈ کو فون پیس کے خانے میں ڈالا اور بٹن پریس کر کے اس نے رسیور اٹھا لیا۔ اس نے پہلے انکوائری سے انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ہیڈ آفس کا نمبر معلوم کیا اور پھر کریڈل دبا کر ٹون آنے پر اس نے وہ نمبر پریس کر دیئے۔

"انٹرنیشنل کوریئر سروس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"یہ کوریئر سروس کا کوئی سنٹر ہے یا ہیڈ کوارٹر"..... عمران نے کہا۔

"ہیڈ کوارٹر ہے جناب"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"آرکن سے میں نے ایک پیکٹ کرانس کے لئے بک کرایا تھا۔ اس کا بکنگ نمبر میرے پاس موجود ہے۔ میں نے یہ معلوم کرنا ہے کہ پیکٹ کرانس روانہ ہو گیا ہے یا نہیں"..... عمران نے کہا۔

"ایک منٹ ہولڈ کریں۔ میں آپ کی آپریشنل مینجر سے بات کرا دیتی ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"ہیلو۔ رچرڈ سمتھ بول رہا ہوں آپریشنل مینجر"..... چند لمحوں بعد ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

"میں لارڈ میکالے کا پرسنل سیکرٹری بول رہا ہوں۔ میرا نام جارج ہے۔ لارڈ میکالے کے آدمیوں نے آرکن سے ایک پیکٹ آپ کی کوریئر سروس سے کرانس کے دارالحکومت کے لئے بک کرایا ہے۔ اس کا بکنگ نمبر میں بتا دیتا ہوں۔ آپ پلیز یہ بتا دیں کہ یہ پیکٹ یہاں سے کرانس روانہ ہو چکا ہے یا نہیں۔ لارڈ صاحب اس بارے میں بے حد اپ سیٹ ہو رہے ہیں"..... عمران نے کہا۔

"جی فرمایئے۔ نمبر کیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے بکنگ نمبر بتا دیا۔

"ہولڈ کیجئے۔ میں معلوم کراتا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر لائن پر خاموشی طاری ہو گئی۔

"ہیلو سر۔ کیا آپ لائن پر ہیں"..... چند لمحوں بعد دوسری طرف سے کہا گیا۔

"یس فرمایئے"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ آپ کا بک شدہ پارسل کرانس روانہ کر دیا گیا ہے۔ ہماری سروس انتہائی تیز رفتار ہے اس لئے پورے گریٹ لینڈ میں سب سے زیادہ بکنگ ہماری سروس کی ہوتی ہے۔ ہمارے اپنے جہاز ہیں۔ چونکہ کرانس کے لئے بکنگ مکمل ہو چکی تھی اس لئے جہاز روانہ کر دیا گیا ہے۔ وہ پارسل تین گھنٹوں بعد اس ایڈریس پر پہنچا دیا جائے

گا جہاں کے لئے بک کرایا گیا تھا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کیا آپ کے پاس وہ ایڈریس ریکارڈ میں موجود ہو گا کیونکہ لارڈ صاحب بے حد وہمی آدمی ہیں۔ وہ ایڈریس بھی کنفرم کرانا چاہتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

"ہولڈ کریں۔ میں کمپیوٹر سے معلوم کرتا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور ایک بار پھر لائن پر خاموشی چھا گئی۔

"ہیلو سر۔ کیا آپ لائن پر ہیں"..... چند لمحوں بعد ایک بار پھر آپریشنل مینجر کی آواز سنائی دی۔

"یس فرمایئے"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ آپ کا پیکٹ پائی کلب سارسیکس روڈ کے مینجر شیراک کے نام بک کرایا گیا ہے اور بک کرانے والے کا نام ڈیسنڈ ہے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے۔ بے حد شکریہ"..... عمران نے کہا اور کریڈل دبا دیا۔ ٹون آنے پر اس نے ایک بار پھر انکوائری کے نمبر پریس کر دیئے۔

"یس۔ انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی انکوائری آپریٹر کی آواز سنائی دی۔

"کرانس کے دارالحکومت کا یہاں سے رابطہ نمبر بتائیں"۔ عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور کارڈ کو اور آگے کر کے اس نے لائٹ آنے پر تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"رسیورس کلب"..... رابطہ قائم ہونے پر ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"فارک سے بات کرائیں۔ میں پاکیشیا سے پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"پاکیشیا سے۔ اوہ اچھا۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

"ہیلو۔ فارک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"کیا یہ نمبر محفوظ ہے۔ پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ ایک منٹ"..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

"ہیلو عمران صاحب۔ اب آپ کھل کر بات کر سکتے ہیں"۔ چند لمحوں بعد دوسری طرف سے بے تکلفانہ لہجے میں کہا گیا کیونکہ فارک کرانس میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کا فارن ایجنٹ تھا اور عمران سے اس کے کافی عرصے سے تعلقات چلے آرہے تھے اس لئے وہ عمران سے خاصا بے تکلف بھی تھا۔

"تمہارے لئے بڑی مشکل سے ایک کام ڈھونڈا ہے"..... عمران نے کہا۔

"اچھا۔ کیا ہے"..... فارک نے بے اختیار ہنستے ہوئے کہا۔

"ایک فارمولا آرکن سے کھلونے کے پیکٹ میں انٹرنیشنل کوریئر

سروس کے ذریعے کرانس کے دارالحکومت کے لئے پائی کلب کے مینجر شیراک کے لئے بک کرایا گیا ہے۔ بک کرانے والے کا نام ڈیسنڈ ہے اور میں اس کا بکنگ نمبر بتا دیتا ہوں"..... عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے بکنگ نمبر بھی بتا دیا۔

"یس"..... فارک نے کہا۔

"یہ انٹرنیشنل کوریئر سروس کچھ ضرورت سے زیادہ ہی تیز رفتار ثابت ہو رہی ہے۔ آرکن سے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ گریٹ لینڈ کے دارالحکومت بھجوایا گیا ہے۔ یہاں سے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ کمپنی کا سپیشل جہاز اسے لے کر کرانس روانہ ہو چکا ہے۔ یہ فارمولا پاکیشیا کا ہے اور اسے اب تم نے حاصل کرنا ہے کیونکہ ہم چاہے چارٹرڈ طیارے سے ہی کیوں نہ کرانس پہنچیں بہرحال ہم سے پہلے ہی وہ فارمولا اس مینجر شیراک تک پہنچا دیا جائے گا اور اس کے بعد وہ نجانے کہاں پہنچ جائے"..... عمران نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ کام ہو جائے گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"انتہائی ذمہ داری سے کام کرنا ہے۔ یہ انتہائی اہم فارمولا ہے"..... عمران نے کہا۔

"آپ بے فکر رہیں۔ اس سروس میں میرے آدمی موجود ہیں۔ میں آفس سے ہی یہ پیکٹ وصول کر لوں گا اور اس کی جگہ دوسرا پیکٹ وہاں پائی کلب میں ڈیلیور کر دیا جائے گا"..... فارک نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

جواب دیتے ہوئے کہا۔

" کیا تمہیں پائی کلب اور اس شیراک کے بارے میں معلوم ہے "۔ عمران نے کہا۔

" کرانس کی سرکاری ایجنسی برائٹ لائٹ کا سلسلہ ہے۔ شیراک اس کے ایک سپر سیکشن کا انچارج ہے۔ یہ ایجنسی خاصی تیز اور فعال سمجھی جاتی ہے "..... فارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اس کا چیف کون ہے "..... عمران نے پوچھا۔

" چیف کا نام ڈیوڈ ہے "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اس کی ایک ایجنٹ باربرا ہے۔ اس کے بارے میں بھی معلومات حاصل کر کے مجھے رپورٹ دینا "..... عمران نے کہا۔

" ٹھیک ہے "..... فارک نے جواب دیا تو عمران نے گڈ بائی کہہ کر رسیور رکھا اور کارڈ واپس کھینچ کر اس نے اسے جیب میں ڈالا اور فون بوتھ سے باہر آ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی ٹیکسی ہوٹل شیرٹن کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات تھے کیونکہ اسے فارک کی صلاحیتوں کا علم تھا کہ وہ آسانی سے یہ کام کر لے گا۔

باربرا گریٹ لینڈ میں اپنے آفس میں بڑے اطمینان بھرے انداز میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے یہاں پہنچ کر انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ہیڈ آفس سے معلومات حاصل کر لی تھیں کہ فارمولے کا پیکٹ کرانس روانہ ہو چکا ہے اس لئے وہ اب ہر طرح سے مطمئن تھی کہ وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس سے فارمولا چھین لینے میں کامیاب رہی ہے اور انہیں معلوم تک نہیں ہو سکا کہ فارمولا کہاں گیا اور کون لے گیا کہ سامنے رکھے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو باربرا نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ باربرا بول رہی ہوں "..... باربرا نے کہا۔

" ڈیسنڈ بول رہا ہوں مادام "..... دوسری طرف سے اس کے نمبر ٹو ہیڈ کوارٹر انچارج ڈیسنڈ کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

" کیا ہوا۔ کیا کوئی خاص بات ہو گئی ہے "..... باربرا نے چونک

® Scanned PDF By HAMEEDI

کر کہا کیونکہ اس نے محسوس کر لیا تھا کہ ڈیسنڈ کے لہجے میں تشویش کی جھلکیاں موجود تھیں۔

" یس مادام۔ فارمولے کو کرانس میں حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا بے اختیار اچھل پڑی۔

" کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ کیا مطلب"..... باربرا نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" آپ کو تو معلوم ہے کہ میں نے آرکن کے ایئرپورٹ پر یہ انتظام کر دیئے تھے کہ اگر ہمارے بارے میں کوئی معلومات حاصل کرے تو نہ صرف ہمیں اطلاع دی جائے بلکہ ان کی نگرانی بھی کی جائے۔ چنانچہ مجھے اطلاع ملی کہ ہمارے وہاں سے روانہ ہونے کے نصف گھنٹے بعد دو عورتوں اور دو مردوں کا ایک گروپ ایئرپورٹ پہنچا اور انہوں نے ہمارے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس کے بعد دو اور مرد وہاں پہنچے اور اس گروپ سے ملے اور یہ سب لوگ ایک چارٹرڈ طیارے کے ذریعے دارالحکومت روانہ ہو گئے۔ اس اطلاع پر میں نے یہاں اپنے آدمی بھیج دیئے تاکہ ان کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کی جا سکیں اور ابھی ابھی مجھے اطلاع ملی کہ اس گروپ میں سے ایک آدمی ایئرپورٹ پر رک گیا جبکہ باقی افراد ٹیکسیوں میں بیٹھ کر ہوٹل شیرٹن پہنچ گئے جبکہ وہ آدمی ایک پبلک فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا تو ہمارے آدمیوں نے زیرو ایس ون کے

ذریعے اس کی کالیں تھوڑے فاصلے سے ٹیپ کرنا شروع کر دیں۔ اس آدمی نے ایک کال تو انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ہیڈ کوارٹر کی اور دوسری کال اس نے کرانس دارالحکومت کے ایک کلب میں فارک نامی آدمی کو کی۔ اس کے بعد یہ آدمی شیرٹن ہوٹل روانہ ہو گیا۔ دونوں ٹیپس میرے پاس پہنچ چکی ہیں۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کے آفس آ کر یہ ٹیپس آپ کو سنوا دوں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" تم نے سنی ہیں یہ ٹیپس"..... باربرا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" یس مادام"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" تم مختصر طور پر بتا دو کہ کیا ہوا ہے"..... باربرا نے کہا۔

" مادام۔ بات کرنے والے نے اپنے دو نام لئے ہیں۔ ایک نام ہے پرنس آف ڈھمپ اور دوسرا نام علی عمران ہے۔ اس نے پہلے لارڈ میکالے کا پرسنل سیکرٹری جارج بن کر انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ہیڈ کوارٹر فون کیا اور آپریشنل مینجر کو فارمولے کا بکنگ نمبر بتا کر اس سے پوچھا کہ اس پیکٹ کی کیا پوزیشن ہے۔ جس پر اسے بتایا گیا کہ یہ پیکٹ کرانس روانہ ہو چکا ہے۔ اس کے بعد اس نے وہ ایڈریس معلوم کیا جہاں کے لئے یہ پیکٹ بک کرایا گیا ہے تو اسے بتایا گیا کہ یہ پیکٹ پائی کلب کے مینجر شیراک کے نام بک کرایا گیا ہے اور بک کرانے والے کا نام ڈیسنڈ ہے اور یہ پیکٹ تین گھنٹوں بعد ڈیلیور ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس نے کرانس کے رسیورس

® Scanned PDF By HAMEEDI

کلب میں فون کر کے کسی فارک سے بات کی۔ اس نے فارک کو بتایا کہ کس طرح پاکیشیا کا فارمولا انٹرنیشنل کوریئر سروس کے ذریعے کرانس دارالحکومت کے پائی کلب کے مینجر شیراک کو بھجوایا گیا ہے۔ اس نے فارک سے کہا کہ وہ اس فارمولے کو باہر ہی باہر وصول کر کے اسے واپس شیرٹن ہوٹل میں مائیکل کے نام سے بک کرا دے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے شیراک کے بارے میں اس فارک سے معلومات حاصل کیں تو فارک نے بتایا کہ شیراک کرانس کی سرکاری ایجنسی برائٹ لائٹ کے ایک سپر سیکشن کا انچارج ہے۔ اس نے فارک کو کہا کہ گریٹ لینڈ میں کام کرنے والی لڑکی باربرا کے بارے میں تفصیلات معلوم کر کے اسے اطلاع دے۔ فارک نے اسے بتایا کہ اس کے آدمی اس انٹرنیشنل کوریئر سروس کے آفس میں موجود ہیں اس لئے یہ پیکٹ آفس سے ہی حاصل کر لیا جائے گا اور اس کی جگہ دوسرا پیکٹ رکھ کر اسے شیراک کو ڈیلیور کر دیا جائے گا"۔ ڈیسنڈ نے ایک لحاظ سے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ جیسے جیسے وہ تفصیل بتاتا جا رہا تھا باربرا کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی جا رہی تھیں۔

" اوہ۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ انہیں بکنگ نمبر کیسے معلوم ہو گیا اور کیسے یہ معلوم ہوا کہ میں نے فارمولا انٹرنیشنل کوریئر سروس سے بھجوایا ہے جبکہ اس بارے میں تو تمہیں بھی معلوم نہیں تھا"۔ باربرا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" مادام۔ یہ لوگ پاکیشیا سیکرٹ سروس سے متعلق ہیں اور یہ بات سب کہتے ہیں کہ یہ دنیا کی سب سے فعال اور خطرناک تنظیم ہے اور اب تو یقین کرنا پڑتا ہے کہ یہ لوگ واقعی ایسے ہی ہیں لیکن اب اصل مسئلہ اس فارمولے کو محفوظ کرنا ہے ورنہ واقعی یہ لوگ وہاں سے فارمولا حاصل کر لیں گے"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ ہاں۔ لیکن اب کیا کیا جائے"..... باربرا نے کہا۔

" آپ شیراک سے بات کریں۔ وہ خود ہی اس کا کوئی حل نکال لے گا"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ ہاں۔ ٹھیک ہے۔ یہ وہاں کا کام ہے اور وہی کر سکے گا۔ میں کرتی ہوں بات۔ لیکن تم ہوٹل شیرٹن میں ان کی نگرانی کراؤ۔ خاص طور پر اس مائیکل کی اور آر ایس ون کو استعمال کرو تاکہ انہیں معلوم ہی نہ ہو سکے کہ ان کی فون کالز اور دیگر باتیں ٹیپ کی جا رہی ہیں تاکہ اگر شیراک وہاں کچھ نہ کر سکے تو جب یہ فارمولا یہاں واپس پہنچے تو ہم اسے دوبارہ حاصل کر سکیں"..... باربرا نے کہا۔

" یہ کام میں نے پہلے ہی کرا لیا ہے۔ آپ بے فکر رہیں"۔ ڈیسنڈ نے جواب دیا تو باربرا نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" پائی کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں گریٹ لینڈ سے۔ شیراک سے بات

® Scanned PDF By HAMEEDI

کراؤ"..... باربرا نے تیز لہجے میں کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ شیراک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد شیراک کی آواز سنائی دی تو باربرا نے اسے ڈیسنڈ کی بتائی ہوئی تفصیل بتا دی۔

"اوہ۔ یہ تو انتہائی حیرت انگیز پلاننگ ہے۔ ہمیں معلوم ہی نہ ہو سکتا اور فارمولا واپس ان کے پاس پہنچ جاتا"..... شیراک نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ اور اب تم نے یہ فارمولا فارک کو وصول نہیں کرنے دینا"..... باربرا نے کہا۔

"بے فکر رہیں۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں اس فارک کو۔ میں ایسا بندوبست کروں گا کہ اس کے حصے میں ناکامی ہی آئے گی"۔ شیراک نے کہا۔

"کیا کرو گے تم"..... باربرا نے پوچھا۔

"وہی چال ان پر الٹ دوں گا۔ انہیں واقعی کھلونے کا پیکٹ ملے گا جبکہ فارمولا خود بخود میرے پاس پہنچ جائے گا"..... شیراک نے کہا۔

"وہ کیسے"..... باربرا نے حیران ہو کر کہا۔

"انٹرنیشنل کوریئر سروس کا مال پہلے ایئرپورٹ پر ان کے خصوصی آفس میں پہنچتا ہے اور پھر وہاں سے ان کے آفس میں سپلائی کیا جاتا ہے جہاں سے پھر آگے پارٹیوں کو ڈیلیور کیا جاتا ہے۔

ایئرپورٹ پر ان کے آفس میں میرے آدمی موجود ہیں۔ میں ایئرپورٹ سے ہی اصل پیکٹ اڑا لوں گا اور اس کی جگہ واقعی کھلونے والا پیکٹ رکھ دوں گا۔ وہ پیکٹ فارک تک پہنچے گا اور پھر فارک اسے گریٹ لینڈ بھجوا دے گا جبکہ فارمولے والا پیکٹ میں وصول کر کے چیف کو پہنچا دوں گا۔ تم بے فکر رہو۔ تم نے اچھا کیا کہ مجھے اطلاع دے دی۔ اب میں یہ کام کر لوں گا"..... شیراک نے کہا۔

"اوکے۔ پھر مجھے اطلاع کر دینا۔ میں تمہاری طرف سے اطلاع کی منتظر رہوں گی"..... باربرا نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں اطلاع کر دوں گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا نے اوکے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔ اب اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات ابھر آئے تھے کیونکہ وہ شیراک کی صلاحیتوں سے واقف تھی اور پھر کرانس اس کا اپنا ملک تھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

کرانس میں پاکیشیا سیکرٹ سروس کا فارن ایجنٹ فارک اپنے آفس میں کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے سامنے ایک فائل موجود تھی اور وہ اس فائل کے مطالعہ میں مصروف تھا کہ پاس پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... فارک نے کہا۔

"سٹانزا بول رہا ہوں باس"..... دوسری طرف سے ایک مردانہ آواز سنائی دی تو فارک بے اختیار چونک پڑا۔

"یس۔ کیا بات ہے۔ کیوں کال کی ہے"..... فارک نے کہا۔

"باس۔ شیراک کو گریٹ لینڈ سے باربرا کی کال وصول ہوئی ہے جس میں اسے آپ کے بارے میں اطلاع دی گئی ہے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا تو فارک بے اختیار اچھل پڑا۔

"میرے بارے میں۔ کیا مطلب۔ کیسی اطلاع"..... فارک

نے کہا۔

"میں نے سپیشل ٹی ایس پر کال ٹیپ کر لی ہے۔ اگر آپ کہیں تو میں آپ کو فون پر سنا دوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہاں۔ سناؤ"..... فارک نے کہا اور پھر چند لمحوں کی خاموشی کے بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ یہ شیراک کی آواز تھی۔ اس سے مخاطب ایک نسوانی آواز تھی جس نے اپنا نام باربرا ہی بتایا تھا۔ پھر ان دونوں کے درمیان گفتگو آگے بڑھتی رہی اور فارک ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا سنتا رہا۔ جب ٹیپ ختم ہوئی تو سٹانزا کی آواز سنائی دی۔

"آپ نے ٹیپ سن لی باس"..... سٹانزا نے کہا۔

"ہاں۔ یہ تو اچھا ہوا کہ میں نے تمہیں شیراک کے فون چیک کرنے پر لگا دیا تھا ورنہ تو یہ لوگ میدان مار جاتے"..... فارک نے کہا۔

"لیکن اب تو انٹرنیشنل کوریئر سروس کا جہاز پہنچنے ہی والا ہو گا اور ہمارا وہاں کوئی آدمی نہیں ہے"..... سٹانزا نے کہا۔

"اب اس شیراک کو گھیرنا ہو گا۔ تم وہاں ایئرپورٹ پر جاؤ میں بھی وہاں آ رہا ہوں"..... فارک نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"بوبی بول رہا ہوں"..... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"بوبی کار تیار کراؤ اور دو آدمی ساتھ لے لینا۔ ہم نے ایئرپورٹ پہنچنا ہے۔ جلدی کرو"..... فارک نے کہا۔

"یس باس"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو فارک نے رسیور رکھ دیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد فارک ایک سیاہ رنگ کی کار کی سائیڈ سیٹ پر بیٹھا ایئرپورٹ کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ ڈرائیونگ سیٹ پر ایک نوجوان تھا۔ وہ بوبی تھا اور عقبی سیٹ پر دو نوجوان موجود تھے۔ یہ فارک کے کلب کا خصوصی گروپ تھا۔

"باس۔ ایئرپورٹ پر کیا کرنا ہے ہم نے"..... بوبی نے کہا تو فارک نے انہیں شیراک کے بارے میں بتا دیا۔

"شیراک کا خاتمہ کرنا ہے"..... بوبی نے چونک کر کہا۔

"نہیں۔ اسے بے ہوش کر کے اس سے وہ فارمولا حاصل کرنا ہے"..... فارک نے کہا۔

"لیکن باس بعد میں یہ شیراک آپ کے خلاف حرکت میں آ جائے گا اور بہرحال وہ سرکاری آدمی ہے"..... بوبی نے کہا۔

"اسی لئے تو میں اس کی ہلاکت کے حق میں نہیں ہوں۔ ہم نے فارمولا واپس حاصل کرنا ہے۔ اس کے بعد شیراک ہمارا کیا بگاڑ لے گا لیکن اس کی ہلاکت سے معاملہ پیچیدہ ہو جائے گا۔ سرکاری ایجنسی تو پھر بھی بہرحال حرکت میں آ جائے گی"..... فارک نے کہا تو بوبی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد ان کی کار ایئرپورٹ کی حدود میں داخل ہوئی اور پھر پارکنگ میں کار روک کر وہ نیچے اترے اور تیز

تیز قدم اٹھاتے عمارت کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ وہاں ایک لمبے قد اور ورزشی جسم کا نوجوان پہلے سے موجود تھا جو انہیں دیکھ کر تیزی سے ان کی طرف بڑھا۔

"شیراک یہاں پہنچا ہے سٹانزا"..... فارک نے اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"یس باس۔ ابھی دس منٹ پہلے پہنچا ہے اور وہ اس کوریئر سروس کے آفس گیا ہے"..... سٹانزا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اس کی کار کہاں ہے"..... فارک نے پوچھا۔

"ادھر خصوصی پارکنگ میں موجود ہے باس۔ وہ نیلے رنگ کی کار"..... سٹانزا نے ہاتھ اٹھا کر ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ یہ خصوصی پارکنگ تھی جس میں صرف سرکاری گاڑیاں ہی پارک کی جاتی تھیں اور اس وقت اس حصے میں گاڑیوں کی تعداد بے حد کم تھی۔

"بوبی۔ جا کر شیراک کی کار میں ایس ایس ون نصب کر دو۔ اسے چارج بھی کر دینا تاکہ جہاں مناسب ہو ہم اسے ڈی چارج کر دیں"..... فارک نے کہا تو بوبی سر ہلاتا ہوا پہلے پارکنگ کے اس حصے کی طرف بڑھ گیا جہاں ان کی کار موجود تھی اور پھر اس نے کار کا دروازہ کھولا اور اندر داخل ہو گیا۔ چند لمحوں بعد وہ واپس باہر آیا اور پھر شیراک کی کار کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اس نے جیب سے چابی نکالی اور اس طرح لاک کھولنے لگا جیسے کار اس کی ملکیت ہو۔ کار کا دروازہ

® Scanned PDF By HAMEEDI

کھل گیا تو بوبی اندر بیٹھ گیا اور اس نے دروازہ بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد اس نے دروازہ کھولا اور باہر آ کر اس نے دروازہ لاک کیا اور تیز تیز قدم اٹھاتا واپس اس طرف کو آنے لگا جہاں فارک اور سٹانزا موجود تھے۔

" میں نے ایس ایس ون نصب کر کے اسے چارج بھی کر دیا ہے"..... بوبی نے کہا۔

" اوکے۔ اب چلو۔ ہمیں اب پرسن روڈ کے پہلے موڑ پر پہنچنا ہے۔ وہ قدرے سنسان جگہ ہے۔ وہاں اطمینان سے کارروائی مکمل کی جا سکتی ہے۔ سٹانزا تم یہیں رکو گے۔ جب شیراک کار لے کر واپس جائے تو تم نے مجھے اطلاع دینی ہے اور پھر اس کا تعاقب کرنا ہے لیکن خیال رکھنا اسے علم نہ ہو سکے ورنہ وہ راستہ بھی بدل سکتا ہے"..... فارک نے کہا۔

" یس باس"..... سٹانزا نے کہا تو فارک بوبی سمیت واپس پارکنگ کی طرف بڑھ گیا۔

" باس۔ آپ نے آدمی تو ساتھ لئے تھے حملے کے لئے لیکن پھر اچانک کیوں ارادہ بدل دیا"..... بوبی نے کار میں بیٹھے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ میرے بارے میں شیراک اور اس کے آدمیوں کو علم ہے اور جس طرح اسے ہمارے بارے میں اطلاعات ملی ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسے ہماری سرگرمیوں کی اطلاع بھی ملتی رہتی ہے۔ پھر وہ سرکاری آدمی ہے۔ اس کی ہلاکت یا اس پر حملہ ہمارے لئے

مسائل پیدا کر سکتا ہے اس لئے میں نے پلاننگ تبدیل کر دی ہے۔ اب جب تک شیراک کو ہوش آئے گا وہ فارمولا واپس گریٹ لینڈ پہنچ بھی چکا ہو گا اور اس کے بعد شیراک ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا"..... فارک نے کہا تو بوبی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک موڑ پر پہنچ گئے تو فارک نے اسے ایک سائیڈ پر کار روکنے کے لئے کہا تو بوبی نے کار ایک سائیڈ پر کر کے اس طرح روک دی جیسے وہ ڈرائیونگ کرتے کرتے تھک گیا ہو اور وہ سب اب آرام کرنا چاہتے ہوں۔ تھوڑی دیر بعد فکسڈ فریکونسی کے ٹرانسمیٹر سے سیٹی کی آواز سنائی دی تو فارک نے جیب سے ٹرانسمیٹر نکالا اور اس کا بٹن آن کر دیا۔

" ہیلو ہیلو۔ سٹانزا کالنگ۔ اوور"..... سٹانزا کی آواز سنائی دی۔

" یس۔ فارک بول رہا ہوں۔ اوور"..... فارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" شیراک کار میں بیٹھ کر روانہ ہو رہا ہے باس۔ اوور"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ تم اس کا تعاقب کرتے ہوئے آؤ تاکہ اگر یہ کسی اور راستے سے جائے تو ہمیں اطلاع مل سکے۔ اوور"..... فارک نے کہا۔

" یس باس۔ اوور اینڈ آل"..... سٹانزا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو فارک نے ٹرانسمیٹر آف کر کے اسے واپس جیب میں ڈالا اور پھر دروازہ کھول کر نیچے اترا اور سائیڈ سیٹ اٹھا کر

® Scanned PDF By HAMEEDI

اس کے نیچے موجود باکس میں سے ایک ریموٹ کنٹرول نما آلہ نکال کر اس نے سیٹ کو بند کیا اور واپس سیٹ پر بیٹھ گیا۔

"بوبی۔ اگلے موڑ پر کوئی رکاوٹ کھڑی کر دو تاکہ راستہ بند ہو جائے ورنہ چلتی کار میں اگر شیراک کو بے ہوش کیا گیا تو کار الٹ بھی سکتی ہے"..... فارک نے کہا تو بوبی سر ہلاتا ہوا نیچے اترا اور تیز تیز قدم اٹھاتا آگے کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے ایک سائیڈ پر پڑے ہوئے درخت کے ایک ٹہنے کو گھسیٹ کر سڑک کے آر پار رکھا اور پھر بھاگ کر واپس درختوں کے اس جھنڈ میں آگیا جہاں اس کی کار موجود تھی۔

"اگر کوئی دوسری کار پہلے آگئی تو مسئلہ بن جائے گا"..... بوبی نے کار میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ میں نے وقت کا اندازہ لگا کر ایسا کرایا ہے"..... فارک نے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد نیلے رنگ کی کار انہیں دور سے آتی دکھائی دی۔ یہ شیراک کی کار تھی جو خاصی تیز رفتاری سے موڑ کی طرف بڑھی چلی آرہی تھی۔ بوبی اور فارک دونوں چونک کر سیدھے ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد ٹائروں کے چیخنے اور سڑک پر گھسٹنے کی تیز آواز سنائی دی اور دوڑتی ہوئی کار ایک جھٹکے سے سڑک پر پڑے ہوئے لکڑی کے ٹہنے کے قریب جا کر رک گئی۔ دوسرے لمحے کار کا دروازہ کھلا اور ایک آدمی نیچے اترا تو فارک بے اختیار مسکرا دیا۔ وہ صرف تسلی کرنا چاہتا تھا اس لئے اس نے فوری طور پر ایس ایس ون کو ڈی

چارج نہیں کیا تھا۔ شیراک نے ٹہنے کو گھسیٹ کر ایک طرف کیا اور پھر اس طرح ادھر ادھر دیکھنے لگا جیسے اس کے ذہن میں خطرہ جاگ اٹھا ہو لیکن ظاہر ہے وہ فارک کی کار کو نہ دیکھ سکتا تھا کیونکہ وہ اس سے نہ صرف کافی فاصلے پر تھی بلکہ درختوں کے جھنڈ میں تھی۔ چند لمحوں تک جائزہ لینے کے بعد شیراک جیسے ہی دروازہ کھول کر کار میں بیٹھا فارک نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ریموٹ کنٹرول نما آلے کے یکے بعد دیگرے کئی بٹن پریس کر دیئے۔ اس کے ساتھ ہی ایک سرخ رنگ کا بلب آلے پر ایک لمحے کے لئے جلا اور پھر بجھ گیا۔

"تم یہیں ٹھہرو میں وہ فارمولا لے آتا ہوں"..... فارک نے کار سے نیچے اترتے ہوئے کہا اور تیزی سے دوڑتا ہوا اس طرف کو بڑھتا چلا گیا جہاں شیراک کی کار موجود تھی۔ اس نے کار کا دروازہ کھولا تو شیراک اسٹیئرنگ پر سر رکھے بے ہوش پڑا ہوا تھا۔ فارک نے جلدی جلدی اس کی تلاشی لینا شروع کر دی اور چند لمحوں بعد وہ اس کی جیب سے ایک پیکٹ برآمد کر لینے میں کامیاب ہو گیا۔ یہ وہی پیکٹ تھا جس کا نمبر عمران نے اسے بتایا تھا اور اس پر ایڈریس بھی شیراک اور پائی کلب کا ہی لکھا ہوا تھا۔ اس نے پیکٹ جیب میں ڈالا اور کار سے باہر آکر اس نے دروازہ بند کیا اور پھر تیزی سے واپس مڑ گیا۔

"آؤ اب نکل چلیں"..... فارک نے کار کی سائیڈ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے کہا تو بوبی نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کار آگے بڑھا دی۔ وہ اب اسی طرف کو جا رہے تھے جدھر سے شیراک کی کار آئی تھی اور پھر

® Scanned PDF By HAMEEDI

انہیں کافی فاصلے پر سٹانزا کی کار نظر آ گئی۔ وہ تعاقب کرتے ہوئے پیچھے رک گیا تھا۔ فارک نے کار کی کھڑکی سے ہاتھ باہر نکالا اور اسے بھی پیچھے آنے کا اشارہ کیا اور آگے بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد دونوں کاریں رسیورس کلب میں پہنچ گئیں۔ فارک تیزی سے چلتا ہوا اپنے مخصوص آفس میں پہنچا اور اس نے سب سے پہلے تو اس پیکٹ کے اوپر کاغذ چڑھایا اور پھر اس پر اس نے مائیکل کا نام اور ہوٹل شیرٹن اور گریٹ لینڈ کا ایڈریس لکھ کر بھیجنے والے کے طور پر اپنا نام وہ ایڈریس لکھا اور پھر پیکٹ جیب میں ڈال کر وہ آفس سے باہر نکلا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کلب سے باہر آ گیا۔ وہ خود اسے بک کرانا چاہتا تھا اس لئے وہ خود کلب سے باہر آیا تھا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے پیکٹ ایک کوریئر سروس کے آفس جا کر بک کرایا اور رسید لے کر وہ اسی طرح تیز تیز قدم اٹھاتا واپس اپنے آفس میں پہنچ گیا۔ اس نے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ اسے یہاں سے نہ صرف گریٹ لینڈ اور اس کے دارالحکومت کے رابطہ نمبرز کا علم تھا بلکہ ہوٹل شیرٹن کے نمبروں کا بھی اسے پہلے سے علم تھا اس لئے اسے انکوائری سے نمبرز معلوم کرنے کی ضرورت نہ تھی۔

"شیرٹن ہوٹل"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"میں کرانس سے فارک بول رہا ہوں۔ آپ کے ہوٹل میں مسٹر مائیکل ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان سے بات کرائیں"..... فارک نے

کہا۔

"ہولڈ کریں۔ میں معلوم کرتی ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد دوسری طرف سے آواز سنائی دی۔

"ہیلو۔ مسٹر مائیکل لائن پر ہیں جناب۔ بات کریں"..... اس لڑکی کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"فارک بول رہا ہوں مسٹر مائیکل"..... فارک نے کہا۔

"اوہ یس۔ کیا ہوا"..... دوسری طرف سے چونک کر پوچھا گیا۔

"کامیابی جناب۔ میں نے وہ پیکٹ حاصل کر کے اس پر نیا کاغذ چڑھا کر اسے آپ کے نام اور ہوٹل شیرٹن کے ایڈریس پر بھجوا دیا ہے۔ کوریئر سروس کا نام اور بکنگ نمبر نوٹ کر لیں"..... فارک نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کوریئر سروس کمپنی کا نام اور پیکٹ کا بکنگ نمبر بتا دیا۔

"کوئی پرابلم تو نہیں ہوا"..... دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

"بڑا زبردست پرابلم پیدا ہوا تھا لیکن بہرحال بروقت اطلاع ملنے پر میں نے معاملے کو سنبھال لیا"..... فارک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا ہوا تھا۔ تفصیل بتاؤ"..... مائیکل نے کہا تو فارک نے پوری تفصیل بتا دی۔

"اوہ۔ اس کا مطلب ہے کہ تمہارا فون ٹیپ کیا جا رہا تھا اور ایسا

® Scanned PDF By HAMEEDI

اب بھی ہو سکتا ہے"..... مائیکل نے چونک کر کہا۔

" نہیں جناب۔ میں نے اب پہلے ضروری انتظامات کئے ہیں اور پھر آپ کو کال کیا ہے"..... فارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" یہ پیکٹ کب مجھ تک پہنچے گا"..... دوسری طرف سے پوچھا گیا۔

" رات کو پہنچ جائے گا"..... فارک نے جواب دیا۔

" اوکے ۔ بے حد شکریہ"..... مائیکل نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو فارک نے رسیور رکھ کر اطمینان بھرا طویل سانس لیا۔ اسے معلوم تھا کہ شیراک کو چونکہ گیس سے بے ہوش کیا گیا ہے اس لئے وہ اپنے آپ ہوش میں نہیں آسکے گا اور لازماً اسے پولیس چیک کر کے پہلے ہسپتال پہنچائے گی اور پھر جب تک اسے ہوش آئے گا پیکٹ عمران تک پہنچ بھی چکا ہو گا اور شیراک کو یہ معلوم ہی نہیں ہو سکے گا کہ اس سے پیکٹ کس نے حاصل کیا ہے اور اگر اسے فارک پر شک بھی پڑے گا تو فارک اپنا دفاع آسانی سے کر سکتا ہے اس لئے وہ ہر لحاظ سے مطمئن تھا۔

دروازہ کھلنے کی آواز سنتے ہی باربرا نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا۔ دروازے سے اس کا نمبر ٹو ڈیسنڈ اندر داخل ہو رہا تھا۔

" کیا بات ہے۔ فون کرنے کی بجائے خود آئے ہو"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

" آپ کو ایک ٹیپ سنوانا ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں پکڑا ہوا ٹیپ ریکارڈر میز پر رکھ دیا۔

" کیا ہوا۔ کوئی خاص بات ہو گئی ہے"..... باربرا نے چونک کر پوچھا۔

" جی ہاں۔ جو فارمولا آپ نے کرانس باس کو بھجوایا تھا وہ واپس اس عمران کے پاس پہنچ رہا ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا بے اختیار اچھل پڑی۔

" واپس عمران کے پاس پہنچ رہا ہے۔ وہ کیسے"..... باربرا نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" عمران مائیکل کے نام سے ہوٹل شیرٹن میں رہائش پذیر ہے۔ اس کے ساتھیوں نے بھی وہیں کمرے بک کرائے ہوئے ہیں۔ عمران کا فون میں نے خصوصی آلے کے تحت ساتھ والے کمرے میں ٹیپ کرنے کا بندوبست کیا ہوا ہے۔ عمران نے فارک کو کہا تھا کہ وہ فارمولا حاصل کر کے واپس بھیج دے۔ فارک نے وہ فارمولا باس شیراک سے حاصل کر کے واپس بھجوا دیا ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا کے چہرے پر انتہائی حیرت اور تشویش کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

" اوہ۔ اوہ۔ ویری بیڈ۔ سناؤ ٹیپ"..... باربرا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا تو ڈیسنڈ نے ہاتھ بڑھا کر ٹیپ ریکارڈر کا بٹن آن کر دیا۔

" فارک بول رہا ہوں مسٹر مائیکل"..... ایک مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

" اوہ یس۔ کیا ہوا"..... ایک اور آواز سنائی دی اور پھر ان دونوں کے درمیان ہونے والی گفتگو جیسے جیسے آگے بڑھتی گئی باربرا کے ہونٹ بھنچتے چلے گئے۔ تھوڑی دیر بعد جب گفتگو ختم ہو گئی تو ڈیسنڈ نے ہاتھ بڑھا کر ٹیپ ریکارڈر آف کر دیا۔

" ویری بیڈ۔ شیراک اس طرح بھی مار کھا سکتا ہے۔ میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی"..... باربرا نے کہا۔

" باس شیراک نے تو اپنی طرف سے کام دکھایا تھا اور ایئرپورٹ

سے ہی فارمولا حاصل کر لیا تھا لیکن یہ لوگ وہاں خاصے باخبر ثابت ہوئے ہیں اور انہوں نے اس انداز میں سامنے آئے بغیر فارمولا حاصل کر لیا ہے"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" تم نے اس فارمولے کے حصول کے لئے کیا کیا ہے"۔ باربرا نے کہا۔

" میں نے ٹیپ سننے کے بعد اس کا انتظام کر لیا ہے لیکن میں آپ سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں اس لئے خود یہاں آیا ہوں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" کیسا مشورہ اور کیا انتظام کیا ہے"..... باربرا نے چونک کر پوچھا۔

" مادام۔ اگر ہم نے باہر فارمولا حاصل کر لیا تو پھر چوہے بلی کا کھیل کبھی ختم نہیں ہو گا۔ عمران اور اس کے ساتھی کرانس بھی پہنچ سکتے ہیں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" تو پھر"..... باربرا نے چونک کر پوچھا۔

" مادام۔ کیوں نہ کوئی عام سا سائنسی فارمولا پیک کر کے ان تک پہنچا دیا جائے۔ ظاہر ہے فارمولا لے کر وہ واپس چلے جائیں گے اور جب ان کے سائنس دانوں کو علم ہو گا کہ یہ وہ فارمولا نہیں ہے تب انہیں معلوم ہو گا"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ۔ بات تو تمہاری ٹھیک ہے لیکن عام سا سائنسی فارمولا ہم کہاں سے حاصل کریں گے اور وہ بھی کاغذ پر لکھا ہوا"..... باربرا نے

® Scanned PDF By HAMEEDI
102

کہا۔

" میں نے اس کا بندوبست کر لیا ہے۔یہاں کی وزارت سائنس کے سپیشل سٹور کا انچارج میرا دوست ہے۔ میں نے اس سے بات کی ہے۔ اس نے بھاری معاوضے کے عوض ایسا ہی فارمولا مہیا کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ باقی رہی پیکٹ کی بات تو وہ آپ کو علم ہے۔ ایسا ایک اور پیکٹ بنایا جا سکتا ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ۔ ویری گڈ۔ اگر ایسا ہو جائے تو واقعی اس طرح یہ بلی چوہے کا کھیل ختم ہو سکتا ہے اور کامیابی بھی ہمارے ہی حصے میں آئے گی"..... باربرا نے کہا۔

" یہ پیکٹ رات کو یہاں پہنچے گا اور ابھی رات پڑنے میں کافی وقت ہے۔ سارا انتظام آسانی سے کیا جا سکتا ہے اور پیکٹ ایئرپورٹ پر تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ بکنگ نمبر بھی معلوم ہے اور وصول کرنے والے کا اور بھیجنے والے کا نام بھی معلوم ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوکے۔ ٹھیک ہے۔ ایسا ہی کرو۔ اب یہ فارمولا میں خود چیف تک پہنچاؤں گی"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔

" انتہائی احتیاط سے کام کرنا ڈیسنڈ۔ ایسا نہ ہو کہ یہ لوگ بھی ایئرپورٹ پہنچے ہوئے ہوں کیونکہ فارک نے جو تفصیل بتائی ہے اس سے ہو سکتا ہے کہ وہ چوکنا ہوں"..... باربرا نے کہا۔

" آپ بے فکر رہیں مادام۔ میرے آدمی ان کی فون کالز کے علاوہ ان کی بات چیت بھی ریکارڈ کر رہے ہیں اور ایئرپورٹ پر بھی میرے آدمی موجود ہیں۔ سب کام ایسے ہو جائے گا کہ کسی کو کانوں کان خبر ہی نہ ہو سکے گی"..... ڈیسنڈ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" مجھے معلوم ہے لیکن پھر بھی محتاط رہنا اور فارمولا مجھے فوراً پہنچانا اور اس کے ساتھ ہی ایک طیارہ بھی چارٹرڈ کرا لینا تاکہ میں فوراً یہاں سے نکل سکوں"..... باربرا نے کہا۔

" ٹھیک ہے مادام۔ میں آپ کو اطلاع کر دوں گا۔ آپ ایئرپورٹ پہنچ جائیں۔ طیارہ چارٹرڈ ہو گا۔ وہیں سے آپ فارمولا لے کر چلی جائیں۔ جب تک نقلی فارمولا مائیکل تک کوریئر سروس کے آدمیوں کے ذریعے پہنچے گا آپ کرانس بھی پہنچ چکی ہوں گی"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" اوہ ہاں۔ یہ بہتر رہے گا۔ تم فارمولا حاصل کرو۔ میں بازار سے جا کر اس جیسا پیکٹ حاصل کرتی ہوں تاکہ پیکٹ بالکل ایک جیسا ہونا چاہئے"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر جب ڈیسنڈ کمرے سے باہر نکل گیا تو باربرا اٹھی اور خود بھی آفس سے باہر آ گئی۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار مین مارکیٹ کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی اور پھر تھوڑی سی تلاش کے بعد اس نے پہلے جیسے کھلونے کا پیکٹ حاصل کر لیا جو اس نے آرکن سے خریدا تھا اور جس میں اس نے فارمولا ڈال کر اسے بند کر کے کرانس بھیجا تھا۔ یہ پیکٹ لے کر وہ واپس اپنے آفس آ گئی تو کچھ دیر بعد ڈیسنڈ واپس آ گیا۔ اس کے ہاتھ میں بریف کیس تھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"کیا ہوا۔ مل گیا فارمولا"..... باربرا نے پوچھا۔

"یس مادام۔ میں نے چونکہ فارمولا دیکھ لیا تھا اس لئے ویسا ہی لے آیا ہوں اور یہ ہے بھی سائنسی فارمولا"..... ڈیسنڈ نے بریف کیس کھول کر اس میں سے ایک فائل نکال کر باربرا کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ ٹھیک ہے۔ ویسا ہی ہے۔ البتہ اس کا کاغذ عام سا ہے لیکن عمران اور اس کے ساتھیوں نے تو یہ فارمولا دیکھا ہی نہیں اس لئے وہ کیسے اسے پہچان سکتے ہیں"..... باربرا نے کہا اور پھر اس نے بالکل پہلے کی طرح فائل کو تہہ کر کے اس پیکٹ میں ڈالا اور پیکٹ بند کر دیا۔ ڈیسنڈ نے اس پیکٹ پر کاغذ چڑھایا اور پھر اس نے اس ایجنسی کا نام اور دیگر تفصیلات خود ہی لکھ دیں۔ بکنگ نمبر بھی دونوں اطراف میں ایڈریس پر درج کر دیئے۔ چونکہ وہ کوریئر سروس سے پیکٹ بھجواتے رہتے تھے اس لئے انہیں معلوم تھا کہ اس پر کیا کچھ لکھا جاتا ہے۔

"اس کے ساتھ کمپنی کی رسید بھی تو منسلک ہوتی ہے"۔ باربرا نے کہا۔

"ہاں۔ اصل فارمولے والے پیکٹ کے ساتھ جو رسید ہو گی وہ اس سے منسلک ہو جائے گی"..... ڈیسنڈ نے اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"اوکے۔ اب تم جاؤ۔ طیارہ چارٹرڈ کرا لینا۔ میں کب پہنچوں

وہاں"..... باربرا نے کہا۔

"میں تمام انتظامات کر کے آپ کو فون کر دوں گا"۔ ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا نے اثبات میں سر ہلا دیا تو ڈیسنڈ نے پیکٹ بریف کیس میں رکھا اور پھر بریف کیس اٹھائے بیرونی دروازے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

فارک سے تفصیلی بات چیت کے بعد عمران نے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔ اس وقت سارے ساتھی عمران کے کمرے میں موجود تھے اور جب اسے بتایا گیا کہ کرانس سے فارک کا فون ہے تو اس نے لاؤڈر کا بٹن بھی پریس کر دیا تھا اس لئے فارک نے جو تفصیل بتائی تھی وہ تمام ساتھیوں نے بھی سن لی تھی۔

"عجیب چوہے بلی کا کھیل شروع ہو گیا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"پہلے یہ وضاحت کرو کہ اس کھیل میں چوہا کون ہے اور بلی کون ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بلی باربرا ہے اور چوہے تم"..... جولیا کے بولنے سے پہلے تنویر بول پڑا تو سب ساتھی بے اختیار ہنس پڑے۔

"ارے۔ تم نے شاید یہ سوچ کر مجھے چوہا بنا دیا ہو گا کہ خواتین چوہوں سے بہت ڈرتی ہیں لیکن تم نے جولیا اور صالحہ دونوں کی

موجودگی میں باربرا کو بلی کہہ کر ان کی توہین کر دی ہے"..... عمران نے کہا۔

"ہماری کیوں توہین ہو گی۔ کیا ہم بلیاں ہیں"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"صرف بلیاں نہیں بلکہ کھٹکنی بلیاں کہو۔ ذرا سی بات ہوئی نہیں اور پنجہ مارا نہیں"..... عمران نے کہا تو سب ساتھی بے اختیار ہنس پڑے۔

"عمران صاحب۔ نہ آپ چوہے کہلائے جا سکتے ہیں اور نہ ہی جولیا بلی۔ اس لئے تنویر نے یہ فقرہ ہی غلط بولا ہے"..... صالحہ نے کہا۔

"میں نے جولیا کو تو بلی نہیں کہا۔ باربرا کو بلی کہا ہے"۔ تنویر نے فوراً ہی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

"اگر تم جولیا کو بلی کہتے تو چوہا کون ہوتا"..... عمران نے کہا۔

"میں"..... تنویر نے بے ساختہ کہا تو کمرہ بے اختیار قہقہوں سے گونج اٹھا۔ تنویر اپنی اس بے ساختگی پر خود ہی شرمندہ سا ہو کر رہ گیا۔

"عمران صاحب۔ اگر یہاں سے بھی فارمولا اڑا لیا گیا تو پھر"۔ اچانک کیپٹن شکیل نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"یہاں سے۔ کیا مطلب"..... عمران نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ظاہر ہے شیراک ہوش میں آنے کے بعد اطلاع یہاں باربرا کو

® Scanned PDF By HAMEEDI

دے گا اور باربرا ایک بار پھر چوہے بلی کے اس کھیل کو آگے بڑھا سکتی ہے"..... کیپٹن شکیل نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اوہ ہاں۔ اس بارے میں معلومات حاصل کرنا پڑیں گی۔ فارمولا تو رات کو پہنچے گا اور رات ہونے میں ابھی کافی دیر ہے"۔ عمران نے کہا۔

" اس باربرا کو ہی کیوں نہ تلاش کر کے ختم کر دیا جائے"۔ جولیا نے کہا۔

" اس نے ہمارا کیا بگاڑا ہے۔ صرف اتنا کہ آخری لمحات میں فارمولا لے اڑی ہے اور اب جب وہ فارمولا ہمارے پاس واپس پہنچ رہا ہے تو اس کا یہ قصور بھی قابل معافی ہو جاتا ہے"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" کیا بات ہے۔ تم اس کی اتنی سائیڈ کیوں لے رہے ہو"۔ جولیا نے یکلخت غراتے ہوئے لہجے میں کہا تو سب اس کا انداز دیکھ کر بے اختیار مسکرا دیئے۔

" آخر وہ میری بلی ہے جس طرح تم تنویر کی بلی ہو"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" بکواس کی ضرورت نہیں ہے۔ کیپٹن شکیل درست کہہ رہا ہے۔ ہمیں اس کا انتظام پہلے ہی کر لینا چاہئے"..... جولیا نے اسی طرح غصیلے لہجے میں کہا۔

" پہلے معلوم تو کر لیں کہ شیراک صاحب کی کیا پوزیشن ہے پھر

آگے دیکھیں گے ورنہ خواہ مخواہ کی بھاگ دوڑ کا کوئی فائدہ نہیں ہے"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے فون پیس کے نیچے لگا ہوا بٹن پریس کیا اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" رسیورس کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" فارک سے بات کراؤ۔ میں گریٹ لینڈ سے مائیکل بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

" یس سر۔ ہولڈ کیجئے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو۔ فارک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد فارک کی آواز سنائی دی۔

" مائیکل بول رہا ہوں۔ تم نے شیراک کے بارے میں تفصیل نہیں بتائی کہ اسے کب ہوش آئے گا۔ اگر اسے جلد ہوش آ گیا تو وہ اس کی اطلاع یہاں باربرا کو بھی دے سکتا ہے اور پھر وہی کارروائی جو تم نے وہاں کی ہے باربرا یہاں بھی کر سکتی ہے"۔ عمران نے کہا۔

" اوہ مسٹر مائیکل۔ ایسا ممکن نہیں ہے۔ میرے ذہن میں یہ ساری صورت حال موجود تھی اس لئے میں نے شیراک کو ایسی گیس سے بے ہوش کیا ہے کہ اسے ہسپتال پہنچانے کے باوجود جلد ہوش نہیں آ سکتا اور میں نے آپ کو کال کرنے کے بعد اس کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔ اسے پولیس نے ہسپتال پہنچا دیا ہے لیکن

® Scanned PDF By HAMEEDI

وہ مسلسل بے ہوش ہے اور رات سے پہلے اسے کسی صورت ہوش نہیں آ سکتا۔ اگر آپ کہیں تو میں اپنا آدمی ہسپتال بھجوا دیتا ہوں۔ اگر اسے رات سے پہلے کسی صورت ہوش آ گیا تو وہ اسے دوبارہ بے ہوش کر دے گا"..... فارک نے کہا۔

" تم اس کا خاتمہ کیوں نہیں کرا دیتے تاکہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری"..... عمران نے کہا۔

" اوہ نہیں جناب۔ وہ سرکاری ملازم ہے۔ اس کی موت ہمارے لئے مسئلہ بن جائے گی۔ اب جب اسے ہوش آئے گا تو اسے معلوم ہی نہیں ہو سکے گا کہ کس نے ایسا کیا ہے اور اگر ہم پر شک بھی کیا گیا تو میں خود سنبھال لوں گا"..... فارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ بہرحال اسے اس وقت تک ہوش نہیں آنا چاہئے جب تک فارمولا یہاں میرے پاس نہیں پہنچ جاتا"..... عمران نے کہا۔

" بالکل ایسا ہی ہو گا"..... فارک نے کہا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

" اب یہ بلی چوہے کا کھیل ختم ہونے کے قریب پہنچ گیا ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" کیا بات ہے۔ تمہیں یہ الفاظ بہت اچھے لگنے لگ گئے ہیں جو تم بار بار انہیں دوہرا رہے ہو"..... جولیا نے ایک بار پھر غصیلے لہجے

میں کہا تو سب ساتھی چونک کر اسے دیکھنے لگے کہ بلی چوہے کے الفاظ کے دوہرانے پر جولیا کو کیوں عمران پر غصہ آ رہا ہے۔

" چلو ایک بلی تو ایسی ہے جو کم از کم مجھ پر توجہ تو دے گی"۔ عمران نے کہا۔

" میں اسے بھی گولی مار دوں گی اور تمہیں بھی۔ سمجھے"..... جولیا نے پھنکارتے ہوئے لہجے میں کہا تو سب اس کے انداز پر ہنس پڑے کیونکہ انہیں اب سمجھ آئی تھی کہ جولیا کیوں ان الفاظ پر ناراض ہو رہی ہے۔ ظاہر ہے بلی باربرا کو کہا گیا تھا اور جولیا کم از کم عمران کے ساتھ کسی بھی صورت میں کسی کا نام اٹیچ ہوتے برداشت نہ کر سکتی تھی اور پھر اس طرح ہلکی پھلکی باتیں کرتے کرتے رات کا وقت ہو گیا کہ اچانک دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی تو وہ سب بے اختیار چونک پڑے۔ عمران کے اشارے پر صفدر نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو باہر کوریئر سروس کا باوردی ملازم موجود تھا۔

" جناب مائیکل صاحب کے نام یہ پیکٹ آیا ہے کرانس سے"۔ ملازم نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" آئیے"..... عمران نے کہا تو ملازم کمرے میں داخل ہو گیا۔

" میرا نام مائیکل ہے۔ مجھے دیں یہ پیکٹ"..... عمران نے کہا تو ملازم نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے پیکٹ عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے اس پر لکھا ہوا ایڈریس دیکھا اور بھیجنے والے کا نام اور پتہ چیک کر کے اس نے بکنگ نمبر وغیرہ دیکھا اور پھر کوریئر سروس کی

® Scanned PDF By HAMEEDI

منسلک رسید چیک کر کے اس نے ملازم کی طرف دیکھا جو ہاتھ میں ایک رسید بک ٹائپ کی کاپی پکڑے کھڑا تھا۔

" کہاں کرنے ہیں دستخط "..... عمران نے کہا تو ملازم نے کاپی آگے بڑھا دی۔ رسید بکنگ نمبر اور نام کے آگے وصول کرنے والے کے دستخط کا خانہ خالی تھا۔ عمران نے اسے پڑھا اور مائیکل نام کے دستخط کر دیئے۔

" شکریہ جناب "..... ملازم نے کہا اور سلام کر کے واپس مڑ گیا۔ اس کے باہر جانے کے بعد صفدر نے اٹھ کر دروازہ بند کر دیا۔

" لو بھئی جس کا انتظار تھا وہ شاہکار آ ہی گیا "..... عمران نے کہا۔

" آپ تو اسے اس انداز میں چیک کر رہے تھے جیسے آپ کو اس پر شک ہو "..... صفدر نے کہا۔

" ان حالات میں تو ظاہر ہے شک پڑنا ہی تھا لیکن سب کچھ اوکے ہے "..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے منسلک رسید علیحدہ کی۔ پیکٹ پر موجود کاغذ پھاڑ کر علیحدہ کیا اور پیکٹ کو کھولا تو اندر تہہ شدہ فائل موجود تھی۔ فائل دیکھتے ہی عمران کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔ اس نے فائل باہر نکالی اور اسے کھول کر دیکھنے لگا لیکن جیسے جیسے وہ اسے پڑھتا جا رہا تھا اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے جا رہے تھے۔ اس کے ساتھیوں کے چہروں پر بھی ساتھ ساتھ حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" اوہ۔ اوہ۔ یہ تو وہ فارمولا نہیں ہے۔ یہ تو ایسٹاس ریز کا وہ عام

سا فارمولا ہے جو کئی سال پہلے ایجاد ہوا تھا "..... عمران نے یکلخت اچھلتے ہوئے کہا۔

" کیا۔ کیا مطلب "..... سب کے منہ سے بیک وقت نکلا۔

" یہ وہ فارمولا ہی نہیں ہے جس کی ہمیں تلاش تھی۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک بار پھر ہمارے ساتھ ڈاج کیا گیا ہے "۔ عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ آپ کو معلوم ہے کہ ڈاکٹر راشدی کا فارمولا کیا تھا "..... کیپٹن شکیل نے پوچھا تو سب چونک پڑے۔

" ہاں۔ سر داور سے مجھے اس بارے میں معلومات مل چکی ہیں اور وہ یکسر دوسرا فارمولا ہے جبکہ یہ فارمولا تو اب کورس کی کتابوں میں لکھا ہوا ویسے ہی مل جاتا ہے "..... عمران نے کہا۔

" اس کا مطلب ہے کہ کرنل ریان نے ہم سے دھوکہ کیا ہے۔ اس نے غلط فارمولا ہمیں دینے کی کوشش کی ہے "..... کیپٹن شکیل نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

" ہاں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے لیکن یہ کیسے ممکن ہے۔ ڈیفنس سیکرٹری کے ذریعے ڈاکٹر مارٹن کو مجبور کیا گیا تھا کہ وہ فارمولا وزارت ڈیفنس کے سپیشل سٹور میں پہنچا دے۔ وہ کیسے غلط فارمولا دے سکتا ہے۔ ایک منٹ۔ میں چیک کرتا ہوں "..... عمران نے کہا اور فون پیس کے نیچے لگا ہوا بٹن پریس کر کے اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"رسیورس کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"فارک سے بات کراؤ۔ میں مائیکل بول رہا ہوں گریٹ لینڈ سے"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ فارک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد فارک کی آواز سنائی دی۔

"مائیکل بول رہا ہوں۔ پیکٹ میرے پاس پہنچ گیا ہے لیکن اس میں فارمولا غلط ہے۔ تم بتاؤ کہ تم نے جب اسے حاصل کر کے میرے پاس بھجوایا تھا تو اسے کھول کر چیک کیا تھا"..... عمران نے کہا۔

"اوہ نہیں جناب۔ اتنا وقت ہی نہیں تھا۔ میں نے اس پر دوسرا سفید کاغذ چڑھا کر اس پر آپ کا اور اپنا ایڈریس لکھا اور فوراً بک کرا دیا"..... فارک نے جواب دیا۔

"وہ کاغذ جس پر کرانس کا ایڈریس اور بھیجنے والے کا نام اور ایڈریس لکھا تھا وہ تم نے علیحدہ نہیں کیا تھا"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"جی نہیں۔ وہی تو بتا رہا ہوں کہ وہ ویسے ہی موجود تھا لیکن میں نے اس پر دوسرا سفید کاغذ چڑھایا اور ایڈریس لکھ کر بک کرا دیا"..... فارک نے جواب دیا۔

"ویری بیڈ۔ اس کا مطلب ہے کہ تمہاری فون کالز باقاعدگی سے چیک کی جا رہی ہیں۔ یہ پیکٹ بھی تبدیل کر لیا گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"اوہ نہیں عمران صاحب۔ میں نے اس بار خصوصی طور پر آلات لگا کر اپنی فون کالز کو محفوظ کیا ہے۔ ایسا نہیں ہو سکتا"..... فارک نے بڑے اعتماد بھرے لہجے میں کہا۔

"تو پھر دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ ہمارا فون چیک کیا جا رہا ہو لیکن میں نے فون پیس بھی چیک کیا ہے اور کمرہ بھی جو ہر لحاظ سے اوکے ہے۔ شیراک کو ہوش آیا ہے یا نہیں"..... عمران نے کہا۔

"ہوش آیا تھا لیکن میرے آدمی نے اسے دوبارہ بے ہوش کر دیا ہے۔ ابھی تک وہ بے ہوش ہے"..... فارک نے جواب دیا۔

"تو ایک بار پھر ہاتھ ہو گیا ہے۔ ٹھیک ہے اب مجھے خود کرانس آنا پڑے گا"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"بلی بہت تیز جا رہی ہے"..... عمران نے رسیور رکھتے ہوئے کہا۔

"کیا یہ کنفرم ہے کہ پیکٹ یہاں دوبارہ تبدیل کیا گیا ہے"۔ جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ کیونکہ جب میں نے اس پر موجود کاغذ پھاڑا تو نیچے دوسرا کاغذ موجود نہیں تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ خاص طور پر ایک عام

® Scanned PDF By HAMEEDI

سائنسی فارمولا حاصل کر کے اس کا پیکٹ بنا کر ہمیں بھجوایا گیا ہے اور اصل فارمولا واپس حاصل کر لیا گیا ہے۔ اگر مجھے سائنس کی سدھ بدھ نہ ہوتی تو ہم اطمینان سے غلط فارمولا لے کر واپس پاکیشیا پہنچ جاتے"..... عمران نے کہا۔

"تو تمہارا خیال ہے کہ یہ کام باربرا نے کیا ہے"..... جولیا نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ ظاہر ہے ورنہ شیراک تو وہاں بے ہوش پڑا ہوا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"لیکن اسے کیسے علم ہو گیا کہ یہ فارمولا شیراک سے ہو کر واپس ہمارے پاس پہنچ رہا ہے اور تمہارے نام اور رہائش گاہ کے بارے میں بھی اس قدر تفصیلی معلومات انہیں کیسے مل گئیں"۔ جولیا نے کہا۔

"دو صورتیں ہو سکتی ہیں کہ یا تو فارک کا فون مسلسل چیک ہو رہا ہے یا دوسری صورت یہ ہے کہ ہمارا فون چیک ہو رہا ہے۔ فارک کا کہنا ہے کہ اس نے باقاعدہ فون کالز چیک ہونے سے روکنے کے لئے آلات نصب کئے ہیں تو اب دوسری صورت یہی ہو سکتی ہے کہ ہمارا فون چیک ہو رہا ہے اور یہ سب کسی خصوصی مشین سے ہو رہا ہو گا۔ اوہ۔ ٹرائین کے ذریعے ایسا ہو سکتا ہے۔ صفدر، تم میرے کمرے کے دائیں طرف والے کمرے کو چیک کرو۔ بائیں طرف تو تمہارا کمرہ ہے"..... عمران نے کہا تو صفدر تیزی سے اٹھا اور

دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک سرخ رنگ کی لچھے دار تار کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا موجود تھا۔

"کمرہ تو خالی ہے البتہ یہ تار دیوار کے ساتھ پڑی تھی۔ قالین اور دیوار کے درمیان پھنسی ہوئی تھی اور کمرہ بھی شاید تھوڑی دیر پہلے خالی ہوا ہے"..... صفدر نے تار عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

عمران نے تار کو دیکھا تو اس کا چہرہ بگڑتا چلا گیا۔

"ویری بیڈ۔ یہ تو آر ایس ون میں استعمال ہونے والی تار ہے۔ اوہ۔ ساتھ والے کمرے میں ہماری نہ صرف فون کالز چیک ہوتی رہیں بلکہ جو کچھ ہم بولتے رہے ہیں وہ بھی ٹیپ ہوتا رہا ہے۔ ویری بیڈ"..... عمران نے کہا۔

"یہ کیسے ممکن ہے"..... جولیا نے چونک کر کہا۔

"پہلے کسی کو خیال ہی نہیں آیا کہ دونوں کمروں کے درمیان روشندان موجود ہیں۔ تار کا سرا اس روشندان میں لگا دیا گیا ہو گا۔ بہرحال اب یہ بات طے ہو گئی کہ ہماری فون کالز چیک کی گئی ہیں اور اس طرح پہلے ہی انہیں معلومات مل گئیں اور اب بھی انہوں نے ہمارے ساتھ باقاعدہ ڈرامہ کھیلا ہے اس لئے واقعی اب اس بلی چوہے کے کھیل کو ختم کرنا پڑے گا"..... عمران نے کہا۔

"لیکن ہمیں تو ان کے ٹھکانے کا بھی علم نہیں ہے"..... جولیا نے کہا تو عمران نے رسیور اٹھایا اور روم سروس والوں کو جوس لانے

® Scanned PDF By HAMEEDI

کا حکم دے کر اس نے رسیور رکھ دیا۔

" یہ تم نے اچانک جوس کیوں منگوا لیا"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" ظاہر ہے شکست کی گرمی دور کرنے کے لئے جوس سے بہتر اور کوئی مشروب نہیں ہو سکتا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

تھوڑی دیر بعد دروازے پر دستک کی آواز سنائی دی تو صفدر نے اٹھ کر دروازہ کھولا تو باہر ویٹر ٹرے اٹھائے موجود تھا جس میں جوس کے گلاس رکھے ہوئے تھے۔ اس نے اندر آ کر جوس کے گلاس میز پر رکھے اور واپس مڑنے لگا۔

" ایک منٹ۔ کیا نام ہے تمہارا"..... عمران نے کہا۔

" جارج سر۔ میرا نام جارج ہے"..... ویٹر نے مڑ کر مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" کب سے اس منزل پر سروس دے رہے ہو"..... عمران نے جیب سے ایک بڑا نوٹ نکال کر اس کے ہاتھ میں دیتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ اوہ سر۔ اس کی کیا ضرورت ہے سر۔ میں تو ویسے ہی خادم ہوں"..... ویٹر نے کہا لیکن اس کے ساتھ ہی اس نے جلدی سے نوٹ جیب میں رکھ لیا۔

" ہمارے دائیں ہاتھ والے کمرے میں کون لوگ رہ رہے تھے"۔ عمران نے پوچھا۔

" سر۔ مسافر تھے۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے کمرہ خالی کر کے گئے

ہیں"..... ویٹر نے جواب دیا۔

" مقامی تھے یا غیر ملکی"..... عمران نے پوچھا۔

" مقامی تھے جناب"..... ویٹر نے جواب دیا۔

" کتنے افراد تھے"..... عمران نے پوچھا۔

" دو آدمی تھے جناب اور"..... ویٹر بات کرتے کرتے رک گیا تو عمران نے جیب سے ایک نوٹ اور نکال لیا۔

" سنو۔ اگر تم ان کی ایسی نشاندہی کر دو جس سے ہم انہیں تلاش کر سکیں تو یہ نوٹ بھی تمہارا ورنہ ظاہر ہے ہم کاؤنٹر سے بھی ان کے نام اور ایڈریس معلوم کر سکتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

" جناب۔ صرف اتنا بتا دیتا ہوں کہ ان میں سے ایک کا نام فرانکو ہے اور وہ رین بو کلب کے سپروائزر رانکو کا بھائی ہے۔ میں نے رین بو کلب میں کافی وقت گزارا ہے اس لئے میں اسے جانتا ہوں لیکن وہ مجھے نہیں جانتا"..... ویٹر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تم نے کتنی بار اندر سروس دی ہے"..... عمران نے پوچھا۔

" آج تین بار جناب"..... ویٹر نے جواب دیا۔

" وہ کیا کرتے رہے تھے اندر بیٹھ کر"..... عمران نے کہا۔

" جناب۔ ایک چھوٹی سی مشین کے سامنے بیٹھے رہتے تھے۔ ایک آدمی کے کانوں پر ہیڈ فون چڑھا ہوا تھا اور وہ آپس میں باتیں بھی کرتے رہتے تھے اور مشین کو بھی دیکھتے رہتے تھے"..... ویٹر نے جواب دیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ تم جا سکتے ہو"..... عمران نے کہا اور نوٹ اسے دے دیا۔ ویٹر نے سلام کیا اور نوٹ جیب میں ڈال کر واپس مڑ گیا۔

"تو تم نے اس لئے جوس منگوایا تھا تاکہ ویٹر سے پوچھ گچھ کی جا سکے"..... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ صفدر تم تنویر کو ساتھ لے کر رین بو کلب جاؤ اور وہاں سے اس سپروائزر رانکو کو قابو کر کے اس کے بھائی فرانکو کے بارے میں معلومات حاصل کرو۔ اس سے باربرا کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔ تنویر بھی اٹھا اور پھر وہ دونوں تیز تیز قدم اٹھاتے کمرے سے باہر چلے گئے تو عمران نے رسیور اٹھایا اور ایک بٹن پریس کر دیا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے ہوٹل کے فون آپریٹر کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"ایئر پورٹ پر چارٹرڈ طیاروں کے سیکشن مینجر سے بات کرائیں"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"کیا ابھی کرانس جانے کا پروگرام ہے"..... جولیا نے کہا۔

"پہلے چیک کر لیں کہ کہیں یہ باربرا فارمولے سمیت نکل تو نہیں گئی۔ اگر یہاں ہے تو اس سے فارمولا حاصل کیا جا سکتا ہے"۔ عمران نے کہا۔

"لیکن کیا یہ ضروری ہے کہ وہ چارٹرڈ طیارے سے ہی گئی ہو۔

عام پرواز سے بھی تو جا سکتی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"وہ آرکن سے یہاں چارٹرڈ طیارے پر آئی ہے اور جس انداز میں اس نے یہ ساری کارروائی کی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کارروائی ایئر پورٹ پر کی گئی ہے۔ ایجنسی میں نہیں کی گئی اور ہو سکتا ہے کہ وہ فارمولا لے کر فوراً چارٹرڈ طیارے سے کرانس چلی گئی ہو"..... عمران نے کہا تو جولیا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ چند لمحوں بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

"چارٹرڈ طیارے کے سیکشن مینجر ڈینی سے بات کریں جناب"۔ دوسری طرف سے فون آپریٹر کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"ہیلو۔ مائیکل بول رہا ہوں شیرٹن ہوٹل سے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر۔ میں چارٹرڈ سیکشن مینجر ڈینی بول رہا ہوں۔ فرمائیے"۔ دوسری طرف سے ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

"کرانس کے لئے ایک طیارہ چارٹرڈ کرانا ہے لیکن چھوٹا طیارہ۔ کیا اس کا بندوبست ہو سکتا ہے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"میری ایک دوست مادام باربرا نے طیارہ چارٹرڈ کرانے کے لئے آپ سے رابطہ کیا تھا لیکن آپ نے کہا کہ طیارہ موجود نہیں ہے"..... عمران نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"اوہ نہیں جناب۔ ایسا تو نہیں ہوا۔ البتہ مادام باربرا نے طیارہ چارٹرڈ کرایا اور پھر خود ہی کینسل کرا دیا ہے"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"کیوں۔ انہیں تو انتہائی ایمرجنسی جانا تھا"..... عمران نے اس طرح چونک کر کہا جیسے عمران کو بے حد حیرت ہوئی ہو۔

"معلوم نہیں جناب۔ ان کے مینجر ڈیسنڈ نے بکنگ کرائی تھی لیکن پھر خود ہی کینسل کرا دی"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"بکنگ کے وقت ڈیسنڈ صاحب نے ایڈریس اور فون نمبرز تو لکھوایا ہو گا۔ وہ بتا دیں میں نے فوری ان سے ملنا ہے اور میرے پاس ان کا فون نمبر گم ہو گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

"ایک منٹ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر چند لمحوں بعد ایک فون نمبر اور ایڈریس بتا دیا گیا۔

"بے حد شکریہ۔ ہم جلد ہی ایئرپورٹ پر آ کر خود بکنگ کرائیں گے"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"یہ ایڈریس تو کسی پرائیوٹ کوٹھی کا ہے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ پہلے فون کر لیں۔ یہ ڈیسنڈ اس باربرا کا خاص آدمی ہے۔ ویسے یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ بکنگ کیوں کینسل کرائی گئی ہے"۔ عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے فون پیس کے نیچے موجود بٹن پریس کر کے اسے ڈائریکٹ کیا اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے تیزی

سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے جو سیکشن مینجر نے بتائے تھے۔

"آپ کا مطلوبہ نمبر کسی کے استعمال میں نہیں ہے"۔ دوسری طرف سے ٹیپ سنائی دی تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ایڈریس بھی فرضی ہو گا"..... عمران نے کہا تو جولیا اور دوسرے ساتھیوں نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ مائیکل بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"مارشل بول رہا ہوں مسٹر مائیکل"..... دوسری طرف سے جواب دیا گیا تو عمران سمجھ گیا کہ فون کرنے والا صفدر ہے۔

"ہاں۔ کیا ہوا"..... عمران نے کہا۔

"رانکو گزشتہ ایک ماہ سے ملک سے باہر ہے۔ اس کا گھر بھی لاکڈ ہے۔ ہم نے اس کے بھائی فرانکو کے بارے میں معلومات حاصل کی ہیں۔ اس کے مطابق فرانکو سپارگ کلب میں ملازم ہے لیکن سپارگ کلب سے معلوم ہوا ہے کہ فرانکو گزشتہ تین روز سے چھٹی پر ہے اور اس کا فلیٹ بھی لاکڈ ہے"..... دوسری طرف سے صفدر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"کہاں ہے فلیٹ"..... عمران نے پوچھا۔

"سلاٹ پلازہ میں فلیٹ نمبر اٹھارہ۔ وہ اکیلا ہی رہتا ہے

® Scanned PDF By HAMEEDI

وہاں"..... صفدر نے جواب دیا۔

"اس کے فلیٹ کو اندر سے چیک کیا ہے تم نے"..... عمران نے کہا۔

"جی ہاں۔ لیکن کوئی کام کی چیز نہیں ملی۔ البتہ ایک کارڈ ملا ہے کسی ڈیسنڈ رچرڈ نامی آدمی کا۔ اس کا ایڈریس بارہ ہارڈوک لین وے برج لکھا گیا ہے اور اس پر فون نمبر بھی درج ہے۔ میں نے اس نمبر پر فون کیا ہے لیکن دوسری طرف سے کہا گیا ہے کہ یہ نمبر کسی کے استعمال میں نہیں ہے"..... صفدر نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا نمبر ہے"..... عمران نے پوچھا تو صفدر نے نمبر بتا دیا۔

"تم ایسا کرو کہ وے برج پہنچ جاؤ۔ ہم بھی وہیں آ رہے ہیں"۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر اٹھ کھڑا ہوا۔

"آؤ۔ شاید ایڈریس درست ہو"..... عمران نے کہا تو سب ساتھی سر ہلاتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

"بکنگ کینسل کرا دو ڈیسنڈ"..... اچانک باربرا نے ڈیسنڈ سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں ایئرپورٹ پر موجود تھے۔ ڈیسنڈ نے وہ پیکٹ جو کرانس سے مائیکل کے ایڈریس پر بھیجا گیا تھا حاصل کر کے اس کی جگہ دوسرا پیکٹ رکھ دیا تھا جسے انہوں نے خود تیار کیا تھا اور باربرا کے حکم کے مطابق اس نے کرانس کے لئے طیارہ چارٹرڈ کرا لیا تھا لیکن اب باربرا نے اچانک بکنگ کینسل کرانے کے لئے کہا تو ڈیسنڈ باربرا کی بات سن کر بے اختیار چونک پڑا۔

"کیوں مادام۔ کیا آپ نے کرانس جانے کا پروگرام ترک کر دیا ہے"..... ڈیسنڈ نے چونک کر پوچھا۔

"ہاں۔ تین گھنٹوں کا سفر ہے جبکہ وہ پیکٹ ایک گھنٹے میں ان لوگوں کو ڈلیور ہو جائے گا۔ اگر انہیں شک پڑ گیا تو پھر کرانس ایئرپورٹ پر میرے استقبال کے لئے فارک اور اس کا گروپ موجود ہو گا

® Scanned PDF By HAMEEDI

اور میں وہاں سے کسی صورت نہیں نکل سکوں گی اور فارمولا پھر وہ لے اڑیں گے"..... باربرا نے جواب دیا۔

"تو پھر"..... ڈیسنڈ نے کچھ نہ سمجھنے کے انداز میں کہا۔

"پہلے چیک کر لیں۔ اگر انہیں شک نہیں پڑتا تو یہ لوگ یہاں سے پاکیشیا چلے جائیں گے اور پھر ہم بھی اطمینان سے فارمولا کرانس پہنچا دیں گے اور اگر انہیں کوئی شک پڑتا ہے تو پھر وہ ظاہر ہے یہ سوچ کر کرانس چلے جائیں گے کہ فارمولا وہاں سے حاصل کریں۔ دونوں صورتوں میں ہم یہاں محفوظ رہیں گے"..... باربرا نے کہا۔

"لیکن مادام۔ اگر انہوں نے ہمیں یہاں تلاش کرنے کی کوشش کی تو"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"وہ کیسے۔ ہمارے بارے میں ان کے پاس کیا کلیو ہے"۔ باربرا نے چونک کر کہا۔

"ہاں۔ بظاہر تو کوئی کلیو نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ وہ آپ کا نام جانتے ہوں گے اور بس"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"میرا نام تو عام سا ہے۔ یہاں دارالحکومت میں سینکڑوں باربرا ہوں گی۔ اس کے باوجود جب تک ان لوگوں کے بارے میں کوئی حتمی بات سامنے نہیں آجاتی میں زیرو پوائنٹ پر رہوں گی۔ تم بکنگ کینسل کرا کر وہیں آجانا۔ البتہ فرانکو کو کہہ دو کہ اگر انہیں ان پر شک ہو تو وہ فوراً کمرہ چھوڑ دیں کیونکہ ویسے بھی اب ان کی نگرانی کی ضرورت نہیں رہی اور اگر فرانکو وغیرہ ان کے قبضے میں آگئے تو پھر وہ ہم تک بھی پہنچ سکتے ہیں"..... باربرا نے کہا۔

"یس مادام۔ یہ ٹھیک رہے گا۔ آپ زیرو پوائنٹ پہنچیں میں آرہا ہوں"..... ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا سر ہلاتی ہوئی پارکنگ کی طرف بڑھ گئی جہاں اس کی کار موجود تھی۔ فارمولے والا پیکٹ اس کی جیکٹ کی جیب میں موجود تھا۔ تھوڑی دیر بعد باربرا کی کار ایک کالونی میں داخل ہوئی اور پھر ایک متوسط درجے کی کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ کر رک گئی۔ گیٹ پر پروفیسر اسمتھ کی نیم پلیٹ موجود تھی۔ باربرا نے مخصوص انداز میں تین بار ہارن بجایا تو کوٹھی کا چھوٹا پھاٹک کھل گیا اور ایک مقامی نوجوان باہر آگیا۔

"پھاٹک کھولو ڈیوڈ"..... باربرا نے کہا تو وہ نوجوان تیزی سے واپس مڑا اور پھر اس نے بڑا پھاٹک کھول دیا۔ باربرا نے کار آگے بڑھائی اور پھر اسے پورچ میں لے جا کر روک دیا۔ ڈیوڈ پھاٹک بند کر کے واپس آگیا۔

"ابھی ڈیسنڈ آئے گا۔ اور سنو۔ میں اب مسز انجیلا اسمتھ ہوں۔ سمجھ گئے ہو ناں"..... باربرا نے کہا۔

"یس مادام"..... ڈیوڈ نے جواب دیا تو باربرا سر ہلاتی ہوئی اندرونی عمارت کی طرف بڑھ گئی۔ یہ سیٹ اپ اس نے خصوصی طور پر کیا ہوا تھا۔ پروفیسر اسمتھ اصل تھا۔ وہ ایک دوسرے شہر کی یونیورسٹی میں پڑھاتا تھا اور وہیں رہتا تھا جبکہ باربرا یہاں اس کی بیوی انجیلا کے طور پر کبھی کبھار آتی تھی۔ یہاں اس نے پروفیسر

® Scanned PDF By HAMEEDI

اسمتھ کے ساتھ شادی ظاہر کی ہوئی تھی اور یہاں ایسے بے شمار ثبوت تھے جنہیں دیکھنے کے بعد کوئی اس بات سے انکار نہیں کر سکتا تھا کہ اس کا نام انجیلا نہیں ہے اور وہ پروفیسر اسمتھ کی بیوی نہیں ہے۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک کمرے میں پہنچ گئی۔ اس نے ایک دیوار پر ہاتھ رکھ کر اسے دبایا تو سرر کی آواز کے ساتھ ہی دیوار درمیان سے پھٹ کر سائیڈوں پر ہو گئی۔ اب وہاں ایک بڑا سا سیف نظر آ رہا تھا۔ باربرا نے سیف کھولا اور جیب سے فارمولے کا پیکٹ نکال کر اس نے سیف کے ایک خفیہ خانے میں رکھا اور پھر خانہ بند کر کے اس نے سیف کو بند کیا اور اس کے بعد دیوار برابر کر دی۔ اب اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں تھے۔ اس نے کرسی پر بیٹھ کر رسیور اٹھایا اور پھر تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے

" پائی کلب "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک آواز سنائی دی۔

" شیراک سے بات کراؤ۔ میں باربرا بول رہی ہوں "..... باربرا نے تیز لہجے میں کہا۔

" اوہ۔ باس تو ہسپتال میں ہیں۔ انہیں ابھی تک ہوش نہیں آیا "..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا بے اختیار چونک پڑی۔

" کس ہسپتال میں "..... باربرا نے پوچھا۔

" سٹی ہسپتال ۔ روم نمبر الیون سپیشل بلاک "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہسپتال کا فون نمبر کیا ہے "..... باربرا نے پوچھا تو دوسری

طرف سے فون نمبر بتا دیا گیا تو باربرا نے کریڈل دبا دیا اور پھر ٹون آنے پر وہ ہسپتال کے نمبر پریس کرنے ہی لگی تھی کہ اس نے رسیور رکھ دیا۔

" ہو سکتا ہے کہ وہاں اس کی نگرانی ہو رہی ہو۔ فارک تیز آدمی ہے "..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" سٹار کلب "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" سٹان سے بات کراؤ میں گریٹ لینڈ سے باربرا بول رہی ہوں "..... باربرا نے کہا۔

" ہولڈ کریں "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو۔ سٹان بول رہا ہوں "..... چند لمحوں بعد ایک بھاری سی مردانہ آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں سٹان۔ گریٹ لینڈ سے "..... باربرا نے کہا۔

" اوہ تم۔ کیسے فون کیا ہے "..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

" چیف سے بات کرنی ہے۔ انتہائی ایمرجنسی۔ کہاں ہوں گے چیف "..... باربرا نے کہا۔

" بلیک ایگل پر چیف اس وقت موجود ہے "..... دوسری طرف

® Scanned PDF By HAMEEDI

سے کہا گیا۔

" اوکے شکریہ "..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" بلیک ایگل کلب "..... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" گریٹ لینڈ سے باربرا بول رہی ہوں۔ بی ایل تھرٹی ون۔ چیف سے بات کراؤ "..... باربرا نے کہا۔

" ہولڈ کریں "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو۔ بی ایل ون اٹنڈنگ یو۔ کیا بات ہے۔ کیوں مجھے براہ راست کال کیا ہے "..... چند لمحوں بعد ایک بھاری اور سرد آواز سنائی دی۔

" شیراک ہسپتال میں بے ہوش پڑا ہے چیف۔ اس لئے مجبوراً آپ کو کال کیا ہے "..... باربرا نے کہا۔

" ہاں۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ اسے کار میں بے ہوش کیا گیا ہے لیکن کیا ہوا ہے۔ میں تو اس کے ہوش میں آنے کے انتظار میں تھا "..... چیف نے اس بار نرم لہجے میں کہا تو باربرا نے کوئین لینڈ میں فارمولا حاصل کرنے سے لے کر اب تک کے سارے واقعات تفصیل سے بتا دیئے۔

" اوہ۔ اوہ۔ تم پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ٹکرا گئی ہو۔ ویری بیڈ۔ یہ تو انتہائی خطرناک لوگ ہیں "..... دوسری طرف سے چونک

کر کہا گیا۔

" ہوں گے خطرناک باس۔ لیکن باربرا نے انہیں ہر قدم پر شکست دی ہے۔ اب بھی اصل فارمولا میرے پاس موجود ہے اور سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ انہیں میرے بارے میں بھی کچھ علم نہیں ہے۔ میں نے آپ کو اس لئے کال کیا ہے کہ اب اس فارمولے کو آپ تک کیسے پہنچایا جائے۔ میں خود آؤں یا کسی کوریئر سروس کے ذریعے بھجواؤں "..... باربرا نے بڑے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

" تم اسے کرانس کے سفارت خانے میں تھرڈ سیکرٹری بائٹ تک پہنچا دو۔ میں اسے فون کر کے کہہ دیتا ہوں وہ سفارتی بیگ کے ذریعے اسے یہاں پہنچا دے گا "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے باس۔ میں کل صبح فارمولا اس تک پہنچا دوں گی "۔ باربرا نے کہا۔

" اور سنو۔ اب تک انہوں نے تمہارے خلاف اس لئے کام نہیں کیا ہو گا کہ تم نے فارمولا کرانس بھجوا دیا تھا۔ لیکن اب اگر انہیں معلوم ہو گیا کہ فارمولا تمہارے پاس ہے تو وہ تمہارے پیچھے لگ جائیں گے اس لئے انتہائی محتاط رہنا۔ میں نہیں چاہتا کہ برائٹ لائٹ ایک ذہین ایجنٹ سے محروم ہو جائے "..... چیف نے کہا۔

" آپ بے فکر رہیں چیف۔ وہ مجھ تک کسی صورت بھی نہیں پہنچ سکتے "..... باربرا نے کہا۔

" اوکے۔ کل یہ فارمولا سفارت خانے پہنچا دینا۔ اس کے بعد تم

® Scanned PDF By HAMEEDI

فارغ ہو جاؤ گی"..... چیف نے کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو باربرا نے رسیور رکھ کر اطمینان بھرا طویل سانس لیا۔ اسی لمحے دروازہ کھلا اور ڈیسنڈ اندر داخل ہوا۔

" کیا ہوا۔ تمہارا چہرہ بتا رہا ہے کہ کوئی خاص بات ہو گئی ہے"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

" ہاں۔ عمران اور اس کے ساتھیوں کو فارمولے کے نقلی ہونے کا علم ہو گیا ہے اور انہیں یہ بھی احساس ہو گیا ہے کہ ان کی فون کالز چیک ہو رہی ہیں اس لئے فرانکو نے فوراً وہ کمرہ چھوڑ دیا ہے اور سپیشل پوائنٹ پر چلا گیا ہے۔ اس نے مجھے اطلاع دی ہے"۔ ڈیسنڈ نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

" تو پھر کیا ہوا۔ فرانکو کے بارے میں وہ کچھ نہیں جانتے اور اگر جانتے بھی ہوں تو وہ اس زیرو پوائنٹ کے بارے میں کچھ نہیں جانتے ابھی میری چیف سے بات ہو گئی ہے۔ چیف نے کہا ہے کہ میں فارمولا کل صبح کرانس کے سفارت خانے کے تھرڈ سیکرٹری بائٹ کو پہنچا دوں۔ پھر میں فارغ ہو جاؤں گی"..... باربرا نے کہا۔

" اوہ۔ یہ واقعی بہترین سکیم ہے۔ اس طرح واقعی فارمولا کرانس پہنچ بھی جائے گا اور کسی کو معلوم بھی نہ ہو سکے گا"۔ ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" لیکن مادام کیوں نہ فارمولا ابھی اس تھرڈ سیکرٹری تک پہنچا دیا جائے تاکہ ہم فارغ ہو جائیں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" نہیں۔ فارمولا یہاں محفوظ رہے گا اور ویسے بھی میں یہاں انجیلا اسمتھ ہوں باربرا نہیں ہوں اس لئے اس روپ میں کوئی بھی مجھ تک نہیں پہنچ سکتا"..... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تو پھر مجھے اجازت ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

" تم نے اب ان لوگوں کی نگرانی کرنی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ یہ لوگ اب ہمیں ٹریس کرنے کی کوشش کریں گے اور باقی لوگوں کی بات چھوڑو۔ کسی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ میں کہاں ہوں لیکن تمہیں یہ معلوم ہے اس لئے اگر یہ لوگ تم تک پہنچ گئے تو پھر یہ آسانی سے مجھ تک پہنچ جائیں گے"..... باربرا نے کہا۔

" مجھ تک وہ کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ میرے بارے میں تو انہیں کچھ معلوم نہیں ہے اور نہ ہی میں اب تک کسی بھی موقع پر سکرین پر آیا ہوں"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

" یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں اس لئے کسی بھی صورت میں تم تک پہنچ سکتے ہیں اس لئے بہتر یہی ہے کہ جب تک فارمولا تھرڈ سیکرٹری تک نہیں پہنچ جاتا تم بھی یہاں رہو"..... باربرا نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ جیسے آپ کا حکم"..... ڈیسنڈ نے مسکراتے ہوئے کہا تو باربرا اس کے مسکرانے پر بے اختیار ہنس پڑی۔

" مجھے معلوم ہے کہ تم کیوں مسکرا رہے ہو اور جب پروفیسر اسمتھ بھی یہاں موجود نہ ہو تو اس کی بیوی بے چاری اکیلی کیسے رہ سکتی ہے"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

وے برج ایک مضافاتی کالونی تھی۔ عمران اور اس کے ساتھی ٹیکسیوں میں سوار ہو کر ہوٹل سے سیدھے وے برج پہنچے تھے۔ یہاں پہلے ہی چوک پر انہوں نے ٹیکسیاں چھوڑ دیں اور پھر پیدل آگے بڑھنے لگے۔ سڑک پر کاروں کی اچھی خاصی تعداد رواں دواں تھی۔ کالونی خاصی گنجان آباد تھی اور پھر انہوں نے جلد ہی ہارڈوک لینڈ تلاش کر لی۔ اس میں بارہ نمبر کوٹھی کا پھاٹک بند تھا اور باہر ستون پر ڈیسنڈ رچرڈ کی نیم پلیٹ موجود تھی۔

" آؤ۔ سڑک پر چل کر ٹھہرتے ہیں۔ تنویر اور صفدر آ جائیں پھر اس بارے میں سوچیں گے"..... عمران نے کہا اور آگے بڑھ گیا اور پھر وہ ہارڈوک لین سے نکل کر مین سڑک پر آ کر اس طرح ایک سائیڈ پر بنے ہوئے چھوٹے سے گارڈن میں ٹہلنے لگے جیسے وہ اس علاقے کے رہنے والے ہوں اور ویسے ہی چہل قدمی کے لئے ادھر آ نکلے ہوں۔

" نیم پلیٹ تو موجود ہے لیکن فون نمبر کو کیا ہو گیا ہے"۔ جولیا نے کہا۔

" میرا خیال ہے عمران صاحب کہ اس نمبر کے فون میں کوئی خصوصی کام دکھایا گیا ہے"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

" وہ کیا"..... عمران نے چونک کر کہا۔

" ویسے یہ فون نمبر ایکس چینج سے الاٹ نہیں کیا گیا لیکن انہوں نے شاید کوئی نہ کوئی چکر کھیل کر اپنے لئے ورکنگ آرڈر پر کر رکھا ہے۔ پاکیشیا میں میرے ایک دوست کے ساتھ تکنیکی طور پر خود بخود ایسا ہو گیا تھا کہ جب فون نمبر ملایا جاتا تو یہی ٹیپ چل پڑتی کہ یہ نمبر کسی کے استعمال میں نہیں ہے لیکن جب اس کے فون کرنے سے پہلے حرف کو ڈبل پریس کیا جاتا تو فون کال مل جاتی تھی۔ میرا خیال ہے کہ یہاں بھی کوئی ایسا ہی تکنیکی کھیل جان بوجھ کر کھیلا گیا ہے"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

" ہو سکتا ہے۔ بہرحال ابھی معلوم ہو جائے گا"..... عمران نے کہا اور پھر تھوڑی دیر بعد انہیں صفدر اور تنویر دونوں ایک طرف سے آتے ہوئے دکھائی دیئے۔

" ہماری ٹیکسی ٹریفک جام میں پھنس گئی تھی اس لئے ہمیں دیر ہو گئی"..... صفدر نے قریب آ کر کہا۔

" ایسا ہے کہ تم سب یہاں ٹھہرو میں اور جولیا جاتے ہیں۔ ضرورت پڑنے پر تمہیں کال کر لیا جائے گا۔ صفدر، وہ کارڈ مجھے دے

® Scanned PDF By HAMEEDI

دو جو فلیٹ کی تلاشی کے دوران تمہیں ملا تھا"..... عمران نے کہا تو صفدر نے جیب سے کارڈ نکال کر عمران کی طرف بڑھا دیا۔ عمران نے ایک نظر کارڈ کو دیکھا اور پھر اسے جیب میں ڈال لیا۔

" اگر صرف تم دونوں نے ہی جانا تھا تو پھر اس سارے لاؤ لشکر کو لے کر آنے کی کیا تک تھی"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" فوج تو سرحدوں پر رہتی ہی ہے۔ البتہ ہراول دستہ پہلے جاتا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر وہ آگے بڑھ گیا۔ جولیا خاموشی سے اس کے پیچھے چلتی ہوئی سڑک کراس کر کے ہارڈوک لین کی طرف بڑھنے لگی۔ عمران نے کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ کر کال بیل کا بٹن پریس کر دیا۔ چند لمحوں بعد چھوٹا سا پھاٹک کھلا اور ایک نوجوان باہر آگیا۔

" جی فرمائیے"..... اس نے حیرت سے عمران اور جولیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔

" مسٹر ڈیسنڈ رچرڈ سے کہو کہ کرانس سے رابرٹ اور مارگریٹ آئے ہیں"..... عمران نے کرانسی لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

" اوہ اچھا۔ آئیں۔ اندر آجائیں"..... نوجوان نے چونک کر کہا اور واپس مڑ کر اندر چلا گیا تو عمران اور جولیا بھی اس کے پیچھے اندر داخل ہو گئے۔

" صاحب طویل عرصے سے بیمار ہیں۔ ان کی ٹانگوں پر فالج ہے اس لئے آپ کو ان کے کمرے تک خود جانا ہو گا"..... نوجوان نے

پھاٹک بند کر کے مڑتے ہوئے عمران اور جولیا سے کہا۔

" اوہ۔ ٹھیک ہے۔ ہم مل لیں گے"..... عمران نے چونک کر کہا۔ ویسے اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" کیا مسٹر ڈیسنڈ یہاں اکیلے رہتے ہیں"..... عمران نے کوٹھی کی اندرونی سمت کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

" میں ان کے ساتھ رہتا ہوں۔ ان کے بچے کرانس میں رہتے ہیں"..... نوجوان نے جواب دیا۔

" تمہارا کیا نام ہے"..... عمران نے پوچھا۔

" جی میرا نام ڈاگر ہے"..... نوجوان نے جواب دیا۔

" آپ یہاں رکیں میں صاحب کو اطلاع کر دوں"..... ڈاگر نے برآمدے میں پہنچ کر کہا اور تیزی سے سامنے موجود راہداری میں داخل ہو گیا۔ عمران اور جولیا وہیں رک گئے۔

" یہ کوئی ڈرامہ تو نہیں ہے"..... جولیا نے کہا۔

" دیکھو۔ ابھی معلوم ہو جائے گا"..... عمران نے کہا۔

" آئیے جناب"..... تھوڑی دیر بعد ڈاگر نے واپس آکر کہا اور پھر مڑ کر راہداری کی طرف چلا گیا۔ عمران اور جولیا اس کے پیچھے چلتے ہوئے راہداری کے آخر میں موجود ایک کھلے دروازے سے کمرے میں داخل ہوئے۔ وہاں ایک کرسی پر ایک بوڑھا آدمی بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے چہرے سے ہی ظاہر ہوتا تھا کہ وہ طویل عرصے سے بیمار ہے۔

" مم۔ مم۔ مجھے معاف کر دیجئے میں آپ کا استقبال کھڑے ہو کر

® Scanned PDF By HAMEEDI

نہیں کر سکتا"..... اس آدمی نے بڑے بے چارگی بھرے لہجے میں کہا۔

"کوئی بات نہیں جناب۔آپ سے ملاقات ہی ہمارے لئے باعث فخر ہے۔ میرا نام رابرٹ ہے اور یہ میری ساتھی ہے مارگریٹ"۔ عمران نے آگے بڑھ کر بوڑھے سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا۔

"آپ۔آپ پہلی بار تشریف لائے ہیں۔ میں تو آپ سے واقف ہی نہیں ہوں لیکن آپ میرے معزز مہمان ہیں۔ مجھے بتائیں میں آپ کی کیا خدمت کر سکتا ہوں"..... بوڑھے نے کہا۔اسی لمحے ڈاگر اندر داخل ہوا۔اس نے شراب کی بوتل اور دو جام ٹرے میں رکھے ہوئے تھے۔

"سوری۔ہم اس وقت شراب نہیں پیتے۔آپ کا شکریہ"۔ عمران نے کہا۔

"اور کیا حاضر کروں"..... ڈاگر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"کچھ نہیں۔آپ جائیں"..... عمران نے کہا تو ملازم سر ہلاتا ہوا واپس چلا گیا۔

"مسٹر ڈیسنڈ رچرڈ۔آپ کا فون کام کر رہا ہے"..... عمران نے بوڑھے سے مخاطب ہو کر کہا تو بوڑھے نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔اس کے چہرے پر چھائی ہوئی بے چارگی پہلے سے زیادہ بڑھ گئی تھی۔

"اب کیا بتاؤں۔اچھا نہیں لگتا کہ میں اپنے حالات سے آپ کو

آگاہ کرتا رہوں۔میں ریلوے میں افسر رہا ہوں۔اب پنشن پر گزارا ہے اور میری بیماری ایسی ہے کہ میری پنشن ، ملازم کی تنخواہ اور میرے علاج میں ہی پوری ہو جاتی ہے۔گو ریلوے سے مجھے مفت علاج کی سہولت حاصل ہے لیکن جب تک دوچار خاص ادویات نہ استعمال کی جائیں مجھے سے اٹھ کر بیٹھنا بھی دوبھر ہو جاتا ہے اور یہ ادویات ریلوے کے شیڈول میں شامل نہیں ہیں اس لئے وہ مجھے بازار سے خریدنا پڑتی ہیں۔ان حالات میں فون کا بل کیسے ادا کر سکتا ہوں"..... بوڑھے نے کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"آپ کسی فرانکو کو جانتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

"فرانکو۔نہیں اس نام کا کوئی آدمی میرا واقف نہیں ہے"۔ بوڑھے ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

"یہ شخص سپارگ کلب میں ملازم ہے اور سلاٹ پلازہ کے ایک فلیٹ میں رہتا ہے"..... عمران نے کہا تو بوڑھا بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ۔اوہ۔ہاں۔مجھے یاد آگیا ہے۔سپارگ کلب اور سلاٹ پلازہ کی رہنمائی سے مجھے یاد آگیا ہے۔مجھے کسی سے معلوم ہوا تھا کہ فرانکو کے تعلقات محکمہ صحت کے بڑے بڑے افسروں سے ہیں۔چنانچہ کچھ عرصہ پہلے میں سپارگ کلب میں اس سے ملا تھا اور میں نے اس سے درخواست کی تھی کہ وہ میرا کیس مفت علاج کے لئے محکمہ صحت

® Scanned PDF By HAMEEDI

کے کسی بڑے افسر سے ریکمنڈ کرا دے اور اس نے وعدہ بھی کیا اور میرا کارڈ بھی لے لیا۔ پھر میں کئی بار اس کے فلیٹ پر بھی گیا لیکن اس نے میرا کام نہ کیا جس پر میں مایوس ہو کر خاموش ہو گیا"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

"اس کا حلیہ کیا ہے"..... عمران نے پوچھا تو بوڑھے نے حلیہ بتا دیا۔

"اوکے۔ آپ کو تکلیف ہوئی۔ ہم معذرت خواہ ہیں"..... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ارے نہیں۔ بیٹھو۔ میں تو یہاں اکیلا رہ رہ کر مر جانے کی حد تک بور ہو چکا ہوں۔ نجانے کتنے عرصے بعد ڈاگر کے علاوہ میں نے کسی انسان سے بات کی ہے۔ آپ نے یہ نہیں بتایا کہ آپ کون ہیں اور یہ ساری باتیں آپ کیوں پوچھنے آئے ہیں"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"ہمارا تعلق ہوم ڈیپارٹمنٹ سے ہے۔ ہم ایک خاص سلسلے میں فرانکو کے بارے میں معلومات حاصل کر رہے ہیں۔ آپ کا کارڈ فرانکو کے سامان سے ملا تھا اس لئے ہم یہاں آ گئے"..... عمران نے کہا۔

"اوہ اچھا"..... بوڑھے نے جواب دیا اور پھر عمران اس سے مصافحہ کر کے خاموشی سے مڑا اور جولیا سمیت اس کوٹھی سے باہر آ گیا۔

"کیا ہوا"..... عمران کے ساتھیوں نے بڑے اشتیاق بھرے لہجے میں کہا۔

"ٹائیں ٹائیں فش۔ شکر ہے میں جولیا کو ساتھ لے گیا تھا ورنہ تو کسی نے میری بات پر یقین ہی نہیں کرنا تھا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ساری تفصیل بتا دی۔

"لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آ رہی کہ ڈیسنڈ نے چارٹرڈ طیارہ بک کرانے کے لئے یہ فون نمبر لکھوایا۔ ایسا کیوں ہے۔ اصل ڈیسنڈ کا اس بوڑھے ڈیسنڈ سے کیا تعلق ہو سکتا ہے"..... صالحہ نے کہا۔

"میرا خیال ہے کہ اس بوڑھے ڈیسنڈ کا نام، ایڈریس اور فون نمبر ڈاج دینے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے"..... عمران نے کہا۔

"ایسا نہ ہو کہ یہ بوڑھا ڈرامہ کر رہا ہوں"..... صفدر نے کہا۔

"نہیں۔ میں نے چیک کیا ہے۔ وہ واقعی بیمار بھی ہے اور مفلوج بھی"..... عمران نے جواب دیا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

"تو پھر اب کیا کرنا ہے۔ فارمولا بھی ہاتھ سے گیا اور کسی کا پتہ بھی نہیں چل رہا"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ اس وقت تو واقعی پوزیشن ایسی ہی ہے"..... عمران نے کہا لیکن اس سے پہلے کہ کوئی اس کی بات کا جواب دیتا عمران خود ہی چونک پڑا۔

"اوہ۔ اوہ۔ ایک منٹ۔ شاید کام بن جائے"..... عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ تیزی سے ایک طرف موجود فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔ یہاں گریٹ لینڈ میں چونکہ فون

® Scanned PDF By HAMEEDI

بوتھوں کی اس قدر کثرت تھی کہ شاید ہی کوئی جگہ ان سے خالی رہ گئی ہو۔ عمران نے جیب سے کارڈ نکالا اور اسے فون پیس میں ڈال کر اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" رسیورس کلب "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" گریٹ لینڈ سے مائیکل بول رہا ہوں۔ فارک سے بات کرائیں "..... عمران نے کہا۔

" وہ اپنی رہائش گاہ پر جا چکے ہیں۔ ان کا نمبر نوٹ کر لیں "۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور ساتھ ہی فون نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے اوکے کہہ کر رابطہ ختم کیا اور پھر کارڈ کو مزید آگے دھکیل کر اس نے ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" یس ۔ فارک بول رہا ہوں "..... چند لمحوں بعد فارک کی آواز سنائی دی۔

" مائیکل بول رہا ہوں فارک "..... عمران نے کہا۔

" اوہ آپ۔ فرمائیے "..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

" شیراک کو ہوش آگیا ہے یا نہیں "..... عمران نے پوچھا۔

" جی آگیا ہے اور وہ ہسپتال سے فارغ ہو کر اپنی رہائش گاہ پر جا چکا ہے "..... فارک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تمہیں اس کا فون نمبر معلوم ہے "..... عمران نے پوچھا۔

" جی ہاں "..... فارک نے کہا اور ایک فون نمبر بتا دیا۔

" تم نے باربرا اور شیراک کے درمیان ہونے والی گفتگو ٹیپ کی تھی۔ کیا یہ ٹیپ تمہارے پاس ہے "..... عمران نے کہا۔

" جی ہاں۔ ہے تو سہی لیکن وہ تو کلب میں ہے۔ یہاں رہائش گاہ پر نہیں ہے "..... فارک نے جواب دیا۔

" تم کتنی دیر میں وہاں پہنچ سکتے ہو۔ جلد سے جلد "..... عمران نے کہا۔

" صرف پندرہ منٹ لگیں گے "..... فارک نے جواب دیا۔

" اوکے ۔ میں بیس منٹ بعد تمہیں دوبارہ کلب میں کال کروں گا "۔ عمران نے کہا اور رسیور کریڈل پر رکھ کر اس نے کارڈ فون مشین سے نکالا اور فون بوتھ سے باہر آگیا۔

" کیا ہوا "..... جولیا نے پوچھا۔

" ابھی کچھ نہیں ہوا اور ہو بھی کیسے سکتا ہے۔ صفدر خطبہ نکاح ہی یاد نہیں کر پا رہا "..... عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تم پر پھر وہی دورہ پڑ گیا ہے۔ نانسنس "..... جولیا نے اس بار حقیقی غصیلے لہجے میں کہا۔

" کاش دورہ پڑ جاتا۔ سنا تو یہی ہے کہ جسے یہ دورہ پڑ جائے اسے مٹھائی کھلائی جاتی ہے اور جب دورہ اترتا ہے تو باقی ساری عمر وہ بے چارہ دوسروں کو مٹھائیاں کھلاتا رہ جاتا ہے "..... عمران بھلا کہاں اتنی آسانی سے باز آنے والا تھا۔

" عمران صاحب۔ آپ شاید کرانس فون کرنے گئے تھے "۔ اچانک

® Scanned PDF By HAMEEDI

کیپٹن شکیل نے کہا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر حقیقی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" تم نے کیسے اندازہ لگا لیا جبکہ فون بوتھ یہاں سے کافی فاصلے پر ہے"..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" میرا آئیڈیا تھا کہ آپ فارک کو فون کریں گے تاکہ اس کے ذریعے باربرا یا اس کے کسی ساتھی کا ایڈریس یا فون نمبر معلوم کیا جائے کیونکہ باربرا کا تعلق کرانس کی سرکاری ایجنسی برائٹ لائٹ سے ہے اور فارک بھی وہاں کرانس میں ہی کام کرتا ہے"۔ کیپٹن شکیل نے کہا۔

" تمہاری ذہانت کا گراف اب اس قدر بڑھ چکا ہے کہ اب لامحالہ مجھے واک آؤٹ کرنا پڑے گا"..... عمران نے کہا۔

" میرا تو صرف اندازہ تھا عمران صاحب"..... کیپٹن شکیل نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اگر ایسی بات تھی تو یہ بات پہلے ہی معلوم کی جا سکتی تھی"۔ جولیا نے کہا۔

" میں نے پہلے بھی معلوم کی تھی لیکن فارک یہاں باربرا کے سیٹ اپ سے واقف نہیں تھا"..... عمران نے کہا۔

" تو پھر اب وہ کیسے بتا دے گا"..... جولیا نے حیران ہو کر کہا تو عمران نے فارک سے ہونے والی گفتگو دوہرا دی۔

" اوہ۔ اوہ۔ تو تم باربرا کی آواز اور لہجہ سننا چاہتے ہو تاکہ اس کے

ذریعے شیراک سے اس کا یہاں کا ایڈریس معلوم کر سکو۔ ویری گڈ۔ تم واقعی جینئس ہو"..... جولیا نے بڑے تحسین آمیز لہجے میں کہا۔

" مطلب ہے مکمل ستیاناس ہو گیا"..... عمران نے جولیا کی تعریف پر خوش ہونے کی بجائے الٹا منہ بناتے ہوئے کہا۔

" کیا۔ کیا مطلب"..... جولیا نے حیران ہو کر کہا۔

" تم نے مجھے جینئس کہہ دیا ہے اور مجھے معلوم ہے کہ جینئس سے خواتین اس طرح دور بھاگتی ہیں جیسے چھوت کی بیماری سے لوگ دور بھاگتے ہیں"..... عمران نے رو دینے والے لہجے میں کہا تو سب اس کی بات سن کر بے اختیار ہنس پڑے۔

" تم خود ہی تو کہتے رہتے ہو کہ انتہائی عقلمندی اور حماقت کی سرحدیں ملتی ہیں"..... جولیا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ وہ تو میں تنویر کے بارے میں کہتا رہتا ہوں کہ وہ سرحد پار کر چکا ہے۔ میں تو ابھی سرحد کی اس عقلمندی والی سائیڈ پر ہوں ورنہ تم مجھے جینئس نہ کہتی۔ تم خود سوچو۔ تم نے کبھی تنویر کو جینئس کہا ہے"..... عمران نے کہا تو سب ایک بار پھر ہنس پڑے۔

" ویسے تمہاری تعریف کرنا بھی ایک عذاب ہے۔ ٹھیک ہے۔ تم دنیا کے سب سے بڑے احمق ہو"..... جولیا نے جھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" سن لی تنویر اپنی تعریف۔ خواہ مخواہ سینہ پھولائے پھرتے رہتے ہو"..... عمران نے کہا تو ایک بار پھر سب بے اختیار ہنس پڑے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

پھر پندرہ منٹ تک ایسی ہی ہلکی پھلکی گفتگو ہوتی رہی اور پندرہ منٹ بعد عمران دوبارہ فون بوتھ کی طرف بڑھ گیا۔ فارک سے رابطہ ہو گیا اور پھر فارک نے اسے وہ ٹیپ بھی فون پر سنوا دیا۔

" تم نے اس فارمولے کے حصول کے لئے کوئی پلاننگ بھی کی ہے یا اطمینان سے چادر اوڑھ کر سونے کا پروگرام ہے"..... عمران نے کہا۔

" میں نے شیراک کے آفس میں ایک آدمی سے بات کی ہے۔ جیسے ہی پیکٹ وہاں کسی بھی کوریئر سروس سے پہنچے گا مجھے اطلاع مل جائے گی اور میں اسے حاصل کر لوں گا"..... فارک نے جواب دیا۔

" اور اگر باربرا نے فارمولا شیراک کی بجائے کسی اور ایڈریس پر بھجوا دیا تو پھر"..... عمران نے کہا۔

" پھر تو مجبوری ہے جناب کیونکہ یہاں کرانس میں ایک نہیں بلکہ سینکڑوں کی تعداد میں کوریئر سروسز ہیں۔ سب کو تو چیک نہیں کیا جا سکتا"..... فارک نے کہا۔

" اوکے۔ ٹھیک ہے۔ بہرحال تم کوشش جاری رکھو"۔ عمران نے کہا اور کریڈل دبا کر اس نے کارڈ کو اور آگے دھکیلا اور پھر لائٹ آنے پر اس نے ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" یس"..... ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں گریٹ لینڈ سے۔ شیراک سے بات کراؤ"۔ عمران نے باربرا کی آواز اور لہجے میں کہا۔

" ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو باربرا۔ شیراک بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد شیراک کی آواز سنائی دی۔

" مبارک ہو شیراک۔ ہسپتال سے صحیح سلامت گھر پہنچ گئے ہوں ناں"..... عمران نے قدرے بے تکلفانہ لہجے میں کہا کیونکہ اس نے شیراک کے لہجے میں بے تکلفی کا عنصر محسوس کر لیا تھا۔

" شکریہ۔ لیکن اس فارمولے کا کیا ہوا"..... شیراک نے کہا۔

" وہ میں نے حاصل کر لیا ہے لیکن اب میں سوچ رہی ہوں کہ اسے کس طرح کرانس پہنچاؤں اس لئے میں نے فون کیا ہے"۔ عمران نے کہا۔

" ہاں۔ واقعی اب بے حد محتاط رہنا ہو گا۔ میرے ساتھ جو کچھ ہوا ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ یہ لوگ بے حد تیز اور چالاک ہیں۔ میرا خیال ہے کہ تم ایسا کرو کہ ڈیسنڈ کے ہاتھ یہ فارمولا بھجوا دو۔ یہاں فارک بھی ڈیسنڈ کو نہیں جانتا اس لئے اسے کوئی چیک نہ کر سکے گا"..... شیراک نے کہا۔

" مجھے بھی وہ نہیں جانتے۔ میں سوچ رہی تھی کہ خود ہی طیارہ چارٹرڈ کرا کر کرانس آ جاؤں۔ میں نے طیارہ بک بھی کرایا تھا لیکن پھر یہ سوچ کر کینسل کرا دیا کہ کہیں انہیں اطلاع نہ مل جائے۔ اب بھی میں چھپی ہوئی ہوں کیونکہ انہیں یہ معلوم ہو چکا ہے کہ فارمولا ہاتھ سے نکل چکا ہے حالانکہ میں نے کوشش کی تھی کہ جعلی

® Scanned PDF By HAMEEDI

فارمولا ان تک پہنچا دوں لیکن بات نہیں بنی"..... عمران نے بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا۔

" پھر تو تم زیرو پوائنٹ پر چھپی ہوئی ہو گی۔ ویسے وہ انتہائی محفوظ جگہ ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہاں۔ ہے تو سہی لیکن مجھے پھر بھی خطرہ لاحق ہے"..... عمران نے کہا۔

"ارے نہیں۔ وہاں کیا خطرہ ہو سکتا ہے۔ پروفیسر اسمتھ کی بیوی انجیلا کو انہوں نے کیا کہنا ہے"..... شیراک نے ہنستے ہوئے کہا۔

" یہ لوگ انتہائی شاطر ہیں شیراک۔ انتہائی شاطر۔ اس جیسے لوگوں سے پہلے میرا واسطہ نہیں پڑا تھا"..... عمران نے کہا۔

" تم بے فکر رہو۔ وہ بے چارے چاہے کتنے ہی شاطر ہوں بہرحال باربرا کو ہی تلاش کریں گے انجیلا کو نہیں"..... شیراک نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اب مجھے حوصلہ ہو گیا ہے لیکن اگر انہوں نے کسی طرح تلاش کر لیا تب واقعی مسئلہ بن جائے گا"..... عمران نے کہا۔

" تم ان کی نگرانی نہیں کرا رہی"..... شیراک نے کہا۔

" نگرانی کرانے پر تو ساری باتوں کا علم ہوا تھا لیکن پھر انہیں نگرانی کا علم ہو گیا اس لئے میں نے نگرانی ہٹا لی ہے ورنہ ایک آدمی بھی ان کے ہاتھ لگ جاتا تو وہ آسانی سے مجھ تک پہنچ جاتے"۔ عمران نے کہا۔

" ڈیسنڈ کو کہہ دو کہ وہ نگرانی کرائے لیکن مجھے معلوم ہے کہ تم اکیلی زیرو پوائنٹ پر نہیں رہ سکتی۔ لازماً ڈیسنڈ کو بھی تم نے وہیں رکھا ہوا ہو گا"..... شیراک نے بڑے شرارت بھرے لہجے میں کہا۔

" ارے۔ ارے۔ ایسی بات نہیں ہے۔ ڈیسنڈ کو تو اس کالونی کا بھی علم نہیں ہو گا"..... عمران نے کہا۔

" کیا کہہ رہی ہو اور وہ بھی مجھ سے کہہ رہی ہو جبکہ مجھے معلوم ہے کہ ریجنٹ کالونی کی یہ پروفیسر اسمتھ والی کوٹھی کا سارا پلان ہی ڈیسنڈ کا ہے۔ تم نے خود مجھے بتایا تھا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" بہرحال چھوڑو اس بات کو۔ میرا خیال ہے کہ کل میں خود کرانس آجاؤں"..... عمران نے کہا۔

" جیسے مناسب سمجھو کرو۔ لیکن ہر لحاظ سے محتاط رہنا"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ ٹھیک ہے۔ گڈ بائی"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ کر اس نے کارڈ نکال کر اسے واپس جیب میں ڈال لیا۔ اس کے چہرے پر کامیابی کی چمک موجود تھی۔ وہ فون بوتھ سے باہر آگیا۔

" کوئی بات بنی عمران صاحب"..... صفدر نے کہا۔

" ہاں۔ ایک زیرو پوائنٹ سامنے آیا ہے اور یہ ریجنٹ کالونی میں ہے اور کسی پروفیسر اسمتھ کے نام سے ہے۔ باربرا وہاں پروفیسر اسمتھ کی بیوی انجیلا کے روپ میں کیموفلاج ہوئی بیٹھی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اب بھی وہ وہاں ہو اور اگر وہاں نہ بھی ہوئی تو وہاں سے

® Scanned PDF By HAMEEDI

بہرحال اس کے بارے میں معلومات مل جائیں گی"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور تھوڑی دیر بعد وہ سب ایک بار پھر ٹیکسیوں میں سوار ریجنٹ کالونی کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔

باربرا اور ڈیسنڈ دونوں کمرے میں صوفوں پر بیٹھے شراب پینے میں مصروف تھے۔

"کیا بات ہے۔ آج تمہارا سونے کو جی نہیں چاہ رہا"..... ڈیسنڈ نے کہا۔

"میرے دل میں بے چینی اور اضطراب اس قدر ہے ڈیسنڈ کہ کچھ بتا نہیں سکتی۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ جیسے یقینی خطرہ تیزی سے میری طرف بڑھ رہا ہو"..... باربرا نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"لیکن کیسے۔ یہاں کے بارے میں اول تو سوائے تمہارے اور میرے اور کسی کو علم ہی نہیں ہے اور اگر علم ہو بھی جائے تو تم انجیلا ہو، باربرا تو نہیں ہو"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا۔

"کچھ بھی ہو بہرحال اب ہمیں یہاں سے بھی جانا ہو گا۔ میں یہاں

® Scanned PDF By HAMEEDI

نہیں رہ سکتی"..... باربرا نے یکلخت اٹھ کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"کہاں جانا چاہتی ہو"..... ڈیسنڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرا خیال ہے کہ تمہارے فلیٹ پر چلا جائے"..... باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ کا چہرہ بے اختیار کھل اٹھا۔

"ٹھیک ہے۔ وہاں بھی ہم محفوظ رہیں گے"..... ڈیسنڈ نے جواب دیا تو باربرا سر ہلاتی ہوئی بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ ڈیسنڈ اس کے پیچھے تھا۔

"سو ڈیوڈ۔ ہم جا رہے ہیں۔ اگر کوئی یہاں آئے تو تم نے اسے یہی بتانا ہے کہ انجیلا کئی روز سے گئی ہوئی ہے۔ ہمارے بارے میں کسی کو کچھ نہیں بتانا"..... باربرا نے ڈیوڈ کو بلا کر اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔

"یس مادام۔ ڈیوڈ نے کہا تو باربرا باہر موجود اپنی کار کی طرف بڑھ گئی۔

"تم نے اپنی کار میں آؤ گے ڈیسنڈ۔ یہاں اسے نہیں چھوڑا جا سکتا"..... باربرا نے کہا۔

"ہاں"..... ڈیسنڈ نے کہا اور تھوڑی دیر بعد دو کاریں یکے بعد دیگرے کوٹھی سے نکلیں اور دائیں طرف کو مڑ کر آگے بڑھتی چلی گئیں۔ ڈیسنڈ کی رہائش گین روڈ پر اسکوائر پلازہ میں تھی۔ تھوڑی دیر بعد دونوں کاریں پلازہ کی وسیع و عریض پارکنگ میں پہنچ کر رک گئیں۔ باربرا اور ڈیسنڈ دونوں نیچے اترے اور آگے بڑھتے چلے گئے۔

"ہم نے سائیڈ پر موجود سیڑھیوں سے اوپر جانا ہے ڈیسنڈ۔ لفٹ استعمال نہیں کرنی"..... باربرا نے کہا۔

"وہ کیوں"..... ڈیسنڈ نے چونک کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس لئے کہ اس طرح ہم استقبالیہ کی نظروں میں آئے بغیر فلیٹ تک پہنچ جائیں گے"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ۔ آپ کا مطلب ہے کہ وہ لوگ یہاں بھی پہنچ سکتے ہیں۔ ایسا ممکن ہی نہیں ہے مادام"..... ڈیسنڈ نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"تم اسے نہیں سمجھ سکو گے ڈیسنڈ۔ جب تک میں فارمولا تھرڈ سیکرٹری کے حوالے نہیں کر دوں گی مجھے چین نہیں آئے گا۔ جو لوگ پاکیشیا سے یہاں فارمولا حاصل کرنے آئے ہیں وہ خاموشی سے بیٹھ نہیں جائیں گے اور سیکرٹ ایجنٹوں کے پاس کسی کو ٹریس کرنے کے ہزاروں راستے ہوتے ہیں"..... باربرا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ آپ کے اطمینان کے لئے ایسے ہی سہی"۔ ڈیسنڈ نے کہا اور پھر وہ سائیڈ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے تیسری منزل پر پہنچ گئے ڈیسنڈ نے اپنے فلیٹ کا دروازہ کھولا اور جب بلب جلا دیا تو باربرا اندر داخل ہوئی۔ اس کے پیچھے ڈیسنڈ بھی اندر داخل ہوا اور پھر اس نے دروازہ لاک کر دیا۔

"اب آپ بالکل مطمئن ہو جائیں مادام۔ یہاں کوئی نہیں پہنچ سکتا"..... ڈیسنڈ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

" تمہارے نام کی پلیٹ تو باہر موجود نہیں"..... باربرا نے چونک کر پوچھا۔

" اوہ نہیں مادام۔ یہ فلیٹ تو میرے نام سے بک ہی نہیں ہے۔ یہاں میرا نام ڈیسنڈ نہیں ہے بلکہ راگ ہے۔ عام ایڈریس اور فون نمبر تو میں بوڑھے ڈیسنڈ رچرڈ کا استعمال کرتا ہوں۔ یہاں کے بارے میں تو سوائے میرے اور میرے اپنے آدمیوں کے اور کسی کو بھی معلوم نہیں ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا تو باربرا نے اطمینان بھرے انداز میں سر ہلا دیا۔ ڈیسنڈ نے شراب کی بوتل نکالی اور ایک بار پھر دونوں شراب نوشی میں مصروف ہو گئے۔

" وہ فارمولا آپ کے پاس ہے ناں مادام"..... اچانک ڈیسنڈ نے پوچھا۔

" نہیں۔ میں نے وہ ایک ایسی جگہ محفوظ کر دیا ہے کہ کسی کو اس کا علم ہی نہیں ہو سکتا"..... باربرا نے جواب دیا تو ڈیسنڈ نے ایک بار پھر اثبات میں سر ہلا دیا۔ تھوڑی دیر تک شراب نوشی کے بعد باربرا اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔

" میں اب سونے جا رہی ہوں اور سنو۔ آج تم علیحدہ کمرے میں سوؤ گے"..... باربرا نے کہا اور تیزی سے مڑ کر ایک کمرے کی طرف بڑھ گئی تو ڈیسنڈ نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ ظاہر ہے باربرا اس کی انچارج تھی اس لئے وہ اسے کچھ کہہ بھی نہ سکتا تھا۔ پھر تھوڑی دیر بعد وہ بھی اٹھا اور دوسرے بیڈ روم کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر

بعد وہ بیڈ پر گہری نیند سو چکا تھا لیکن پھر اچانک کال بیل کی تیز آواز اس کے کانوں میں پڑی تو وہ بے اختیار اچھل پڑا۔ اس نے جلدی سے سائیڈ پر موجود ٹیبل لیمپ جلایا تو اس کی نظریں کلاک پر جم سی گئیں۔ وقت بتا رہا تھا کہ اس کو سوئے ہوئے کچھ زیادہ وقت نہیں گزرا تھا۔ اسی لمحے کال بیل کی آواز ایک بار پھر سنائی دی۔

" اس وقت کون آ گیا"..... ڈیسنڈ نے چونک کر کہا اور بستر سے اتر کر وہ کمرے سے باہر نکلا اور سیدھا بیرونی دروازے کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

" کون ہے"..... اس نے ڈور فون کا بٹن پریس کر کے پوچھا۔

" پولیس۔ دروازہ کھولو"..... رسیور سے ایک بھاری اور قدرے کرخت سی آواز سنائی دی۔

" پولیس۔ اس وقت۔ کیا مطلب"..... ڈیسنڈ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

" نائٹ مینجر کو ساتھ لے کر آؤ۔ تب دروازہ کھولوں گا"۔ ڈیسنڈ نے کہا۔ اسی لمحے اسے اپنے عقب میں آہٹ محسوس ہوئی تو اس نے مڑ کر دیکھا تو باربرا ہاتھ میں مشین پسٹل پکڑے کھڑی تھی۔ اس کے چہرے پر شدید پریشانی کے تاثرات نمایاں تھے۔

" میں نائٹ مینجر بول رہا ہوں مرفی مسٹر راگ"..... دروازہ کھول دیں"..... دوسرے لمحے مینجر کی آواز سنائی دی۔

" یہ واقعی مرفی کی آواز ہے"..... ڈیسنڈ نے کہا اور پھر اس نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔ باہر دو پولیس آفیسر اور ایک سول لباس میں ملبوس آدمی موجود تھا۔

" ہم تکلیف دینے کی معذرت چاہتے ہیں۔ دوسری منزل میں ایک قتل ہو گیا ہے اور قاتل تیسری منزل پر آیا ہے اس لئے ہم نے تلاشی لینی ہے"..... ایک پولیس آفیسر نے اندر آتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ لے لیں تلاشی"..... ڈیسنڈ نے ایک طرف ہٹتے ہوئے کہا تو دونوں پولیس آفیسر اندر چلے گئے۔

" سوری جناب۔ آپ کو تکلیف ہوئی۔ اب آپ آرام کر سکتے ہیں"..... پولیس آفیسر نے واپس آتے ہوئے کہا۔

" کوئی بات نہیں۔ پولیس سے تعاون تو ہمارا فرض ہے"۔ ڈیسنڈ نے جواب دیا تو پولیس آفیسرز اور نائٹ مینجر سب باہر چلے گئے تو ڈیسنڈ نے دروازہ بند کر کے اسے لاک کر دیا۔

" میں تو واقعی ڈر گئی تھی"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" میں خود پریشان ہو گیا تھا کہ اس وقت یہاں کون آ گیا ہے"..... ڈیسنڈ نے جواب دیتے ہوئے کہا تو باربرا نے بھی اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر ڈیسنڈ نے الماری سے شراب کی بوتل اور جام نکالے اور دونوں شراب پینے میں مصروف ہو گئے کیونکہ اب ظاہر ہے نیند خراب ہو جانے کے بعد دوبارہ آسانی سے نیند نہیں آ سکتی تھی۔

" ہم خواہ مخواہ ہی ڈر رہے ہیں ڈیسنڈ۔ آؤ چل کر سوئیں"۔ اچانک باربرا نے کہا تو ڈیسنڈ بے اختیار مسکرا دیا۔

" یس مادام۔ یہاں کوئی نہیں آ سکتا"..... ڈیسنڈ نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا اور وہ دونوں اس بار ایک ہی بیڈ روم کی طرف بڑھ گئے لیکن ابھی وہ اندر جا کر بیٹھے ہی تھے کہ کال بیل کی آواز ایک بار پھر سنائی دی۔

" اوہ۔ اب کیا ہو گیا ہے۔ نانسنس"..... ڈیسنڈ نے انتہائی جھلائے ہوئے لہجے میں کہا اور کمرے سے نکل کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

" کون ہے"..... اس نے ڈور فون کا بٹن پریس کرتے ہوئے جھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" پولیس۔ دروازہ کھولو"..... باہر سے بھاری آواز سنائی دی۔

" اب کیا ہو گیا ہے۔ ابھی تو آپ چیک کر کے گئے ہیں"۔ ڈیسنڈ نے اس بار قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

" سوری۔ ایک اور پوائنٹ پر آپ سے بات کرنی ہے"۔ دوسری طرف سے کہا گیا تو ڈیسنڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے دروازے کا لاک کھولا اور پھر دروازہ کھلتے ہی کسی نے اسے پیچھے دھکیلا اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے بے اختیار چیخ سی نکل گئی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

ریجنٹ کالونی خاصی وسیع کالونی تھی۔ عمران اور اس کے ساتھی کالونی کے پہلے چوک پر ٹیکسیوں سے اتر گئے۔ انہیں چونکہ کوٹھی نمبر معلوم نہیں تھا اس لئے عمران ایک طرف بنے ہوئے ریستوران کی طرف بڑھ گیا۔ ریستوران میں اس وقت اکا دکا آدمی بیٹھے ہوئے نظر آ رہے تھے۔

" یس سر"..... کاؤنٹر مین نے عمران کے قریب آنے پر مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

" یہاں پروفیسر اسمتھ صاحب کی رہائش گاہ ہے۔ مجھے اس کا نمبر یاد نہیں رہا"..... عمران نے کہا۔

" اوہ ہاں۔ ایک سو ایک بی بلاک ان کی کوٹھی کا نمبر ہے لیکن وہ خود تو یہاں نہیں رہتے البتہ کبھی کبھار ان کی بیگم یہاں آتی رہتی ہے"۔ کاؤنٹر مین نے کہا۔

" کوئی ملازم تو ہو گا یہاں"..... عمران نے کہا۔

" جی ہاں۔ ان کا ملازم ڈیوڈ یہاں مستقل طور پر رہتا ہے"۔ کاؤنٹر مین نے جواب دیا۔

" اوکے۔ بے حد شکریہ"..... عمران نے کہا اور واپس مڑ کر ریستوران سے باہر آ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ بی بلاک کی کوٹھی نمبر ایک سو ایک کو تلاش کر چکے تھے۔

" میں عقبی طرف سے اندر جاتا ہوں"..... صفدر نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور صفدر تیز تیز قدم اٹھاتا سائیڈ گلی کی طرف بڑھ گیا۔ پھر تقریباً بیس منٹ بعد پھاٹک کھلا اور صفدر باہر آ گیا۔

" اوہ۔ آؤ"..... عمران نے صفدر کو دیکھ کر کہا تو سب ساتھی تیزی سے آگے بڑھنے لگے۔

" عمران صاحب۔ اندر ایک ملازم ہے۔ اسے میں نے بے ہوش کر دیا ہے۔ یہاں اور کوئی نہیں ہے"..... صفدر نے کہا۔

" چلو اس ملازم سے پوچھ لیتے ہیں۔ شاید یہ اس کا کوئی اور ٹھکانہ جانتا ہو"..... عمران نے کہا اور پھر ایک ایک کر کے وہ سب کوٹھی میں داخل ہو گئے۔

" یہاں ابھی تھوڑی دیر پہلے کوئی عورت موجود رہی ہے"۔ اچانک جولیا نے ایک کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

" بلکہ ایک نہیں دو افراد تھے۔ یہ دیکھو شراب کی خالی بوتل کے

® Scanned PDF By HAMEEDI

سامنے دو جام ہیں۔ ایک جام پر لپ سٹک کے نشانات بھی موجود ہیں"..... عمران نے کہا۔

" اس کا مطلب ہے کہ ایک عورت اور ایک مرد یہاں رہے ہیں"۔ صالحہ نے کہا۔

" مجھے تو عورت کی مخصوص خوشبو محسوس ہوئی تھی۔ یہ لپ سٹک والی بات تو بہرحال تم نے چیک کی ہے"..... جولیا نے کہا۔

" اگر میں خوشبو کی بات کر دیتا تو تم نے ابھی مجھے گولی مار دینی تھی اس لئے مجبوراً مجھے اس نشان کا کہنا پڑا ہے"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔ حتیٰ کہ جولیا بھی ہنس پڑی تھی۔

" اس ملازم کو یہاں لا کر باندھ دو۔ اب یہ بتائے گا"..... عمران نے کہا تو تھوڑی دیر بعد صفدر ایک بے ہوش نوجوان کو کاندھے پر اٹھائے اندر داخل ہوا۔ اس نے اسے ایک کرسی پر ڈال دیا۔

" رسی تلاش کرو"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا واپس مڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد ہی وہ واپس آیا تو اس کے ہاتھ میں ایک رسی کا بنڈل تھا۔ اس نے تنویر کی مدد سے اس نوجوان کو کرسی سے اچھی طرح باندھ دیا۔

" اب تم لوگ باہر اور عقبی طرف کی نگرانی کرو۔ ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ اچانک واپس آ جائیں"..... عمران نے کہا تو سوائے صالحہ اور جولیا کے باقی سب سر ہلاتے ہوئے باہر نکل گئے۔ عمران نے اٹھ کر ملازم کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد

اس کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو اس نے ہاتھ ہٹائے اور کرسی قریب کر کے وہ اس کے سامنے بیٹھ گیا جبکہ صالحہ اور جولیا دونوں ایک طرف کرسیوں پر بیٹھی رہی تھیں۔

" یہ۔ کیا۔ کیا مطلب"..... ملازم نے ہوش میں آتے ہی انتہائی حیرت بھرے لہجے میں رک رک کر کہا۔

" تمہارا نام ڈیوڈ ہے اور تم پروفیسر اسمتھ کے ملازم ہو"۔ عمران نے کہا۔

" ہاں۔ ہاں۔ مگر تم کون ہو۔ یہ کیا مطلب۔ تم اندر کیسے آ گئے۔ تم نے مجھے کیوں باندھا ہے"..... ڈیوڈ نے اب پوری طرح سنبھلے ہوئے لہجے میں کہا۔

" مادام باربرا یہاں آئی تھی۔ وہ کہاں گئی ہے"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" باربرا۔ وہ کون ہے۔ یہاں تو کوئی باربرا نہ رہتی ہے نہ آئی ہے"..... ڈیوڈ نے کہا تو عمران سمجھ گیا کہ وہ عام ملازم نہیں ہے بلکہ باقاعدہ تربیت یافتہ آدمی ہے۔

"یہاں کون رہتا ہے"..... عمران نے کہا۔

" یہاں پروفیسر اسمتھ اور ان کی بیگم انجیلا رہتی ہیں"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

" ابھی تھوڑی دیر پہلے یہاں ایک مرد اور ایک عورت موجود تھی۔ وہ کون تھے"..... عمران نے پوچھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"مادام انجیلا اور ان کا ایک رشتہ دار تھا۔ وہ ایک گھنٹہ پہلے چلے گئے ہیں"..... ڈیوڈ نے جواب دیا۔

"کہاں گئے ہیں"..... عمران نے پوچھا۔

"مجھے کیا معلوم۔ میں تو ملازم ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا تو عمران نے کوٹ کی اندرونی جیب سے تیز دھار خنجر نکال لیا۔

"اب تم سب کچھ بتاؤ گے ڈیوڈ۔ میں نے تو سوچا تھا کہ تم ملازم ہو اس لئے تمہیں تکلیف نہیں ہونی چاہئے لیکن تم نے خود ہی دعوت دی ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے اٹھ کر کرسی اور آگے کر کے ڈیوڈ کے سامنے رکھ دی۔

"میں سچ کہہ رہا ہوں۔ میں واقعی سچ کہہ رہا ہوں"..... ڈیوڈ نے کہا لیکن دوسرے لمحے اس کے حلق سے تیز چیخ نکلی۔ کا ایک نتھنا خنجر سے آدھے سے زیادہ کٹ چکا تھا اور ابھی اس کی چیخ کی بازگشت موجود تھی کہ عمران کا بازو تیزی سے ایک بار پھر گھوما اور کمرہ ایک بار پھر ڈیوڈ کے حلق سے نکلنے والی کربناک چیخ سے گونج اٹھا۔ عمران نے بڑے اطمینان بھرے انداز میں اس کے لباس سے خنجر صاف کیا اور پھر خنجر کو کوٹ کے اندر مخصوص جیب میں رکھ لیا۔ ڈیوڈ کراہتے ہوئے اپنا سر دائیں بائیں مار رہا تھا۔ عمران نے مڑی ہوئی انگلی کا ہک اس کی پیشانی پر ابھر آنے والی رگ پر مارا تو ڈیوڈ کے حلق سے انتہائی کربناک چیخ نکلی۔ اس کا پورا جسم پھڑکنے لگا تھا۔ چہرہ پسینے میں ڈوب گیا اور آنکھیں ابل کر باہر کو آ گئی تھیں۔

"بتاؤ کہاں ہے باربرا۔ بتاؤ"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"مم۔ مم۔ مجھے نہیں معلوم۔ میں کسی باربرا کو نہیں جانتا"..... ڈیوڈ نے انتہائی کربناک لہجے میں کہا تو عمران نے اس کی پیشانی پر دوسری ضرب لگائی اور اس بار تو ڈیوڈ کی حالت اس قدر بگڑ گئی کہ اس کا منہ چیخ مارنے کے لئے کھلا ضرور لیکن وہ چیخ اس کے منہ سے نکل نہ سکی۔ اس کی آنکھیں پھیل گئی تھیں اور چہرہ حد سے زیادہ مسخ ہو گیا تھا۔

"بتاؤ کہاں ہے باربرا"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

"مم۔ مم۔ مادام اپنے ساتھی ڈیسنڈ کے ساتھ چلی گئی ہے۔ ڈیسنڈ کے فلیٹ پر چلی گئی ہے"..... ڈیوڈ کے منہ سے اس انداز میں الفاظ نکلے جیسے وہ لاشعوری طور پر بول رہا ہو۔

"ڈیسنڈ کا فلیٹ کہاں ہے"..... عمران نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ میں تو کمرے کے قریب سے گزر رہا تھا کہ میں نے ان کی بات سن لی تھی"..... ڈیوڈ نے اسی طرح لاشعوری انداز میں کہا۔

"باربرا کا حلیہ کیا ہے"..... عمران نے پوچھا تو ڈیوڈ نے تفصیل سے حلیہ بتا دیا۔ پھر عمران کے پوچھنے پر ڈیوڈ نے ڈیسنڈ کا حلیہ بھی بتا دیا۔ عمران نے سوالات کر کے ان دونوں کے لباسوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کر لیں۔

"کس چیز پر گئے ہیں وہ دونوں یہاں سے"..... عمران نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

پوچھا۔

"دو کاروں پر علیحدہ علیحدہ"..... ڈیوڈ نے کہا۔

"کاروں کے نمبر اور تفصیل بتاؤ"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا تو ڈیوڈ نے نمبرز اور تفصیلات بتا دیں۔ پھر عمران نے گو اپنی طرف سے اس سے بہت سے سوالات کئے لیکن اس سے زیادہ ڈیوڈ واقعی کچھ نہ جانتا تھا تو عمران اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے جیب سے مشین پسٹل نکالا اور دوسرے لمحے تڑتڑاہٹ کی آواز کے ساتھ ہی گولیاں ڈیوڈ کے سینے میں اترتی چلی گئیں۔

"اب معلوم کرنا پڑے گا کہ کاریں کہاں گئی ہیں"..... عمران نے مشین پسٹل کو واپس جیب میں ڈالتے ہوئے جولیا اور صالحہ سے مخاطب ہو کر کہا۔

"لیکن اس وقت رات کو کیسے معلوم ہو گا"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ گریٹ لینڈ ہے۔ یہاں ٹریفک کا نظام انتہائی منظم انداز میں کنٹرول بھی کیا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ بھی رکھا جاتا ہے اس لئے یقیناً معلوم ہو جائے گا"..... عمران نے کہا اور ایک طرف رکھے ہوئے فون کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے رسیور اٹھایا اور انکوائری کے نمبر پریس کر دیئے۔

"انکوائری پلیز"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"جنرل ٹریفک کنٹرول ٹاور کا نمبر دیں"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبا کر رابطہ ختم کیا اور پھر ٹون آنے پر اس نے وہی نمبر پریس کرنا شروع کر دیئے جو انکوائری آپریٹر نے بتائے تھے۔

"جنرل ٹریفک کنٹرول ٹاور"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"جنرل نیلسن چیف آف ملٹری انٹیلی جنس بول رہا ہوں۔ کنٹرولر سے بات کروائیں"..... عمران نے لہجے کو بھاری اور سخت بناتے ہوئے کہا۔

"یس سر۔ یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا۔

"یس سر۔ میں ویلسن بول رہا ہوں۔ کمانڈر ویلسن"..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔ لہجہ مؤدبانہ تھا۔

"میں جنرل نیلسن بول رہا ہوں چیف آف ملٹری انٹیلی جنس"۔ عمران نے کہا۔

"یس سر۔ حکم فرمائیے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہمیں دو کاروں کی تلاش ہے۔ ان کے نمبرز اور تفصیلات نوٹ کر لیں"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ڈیوڈ سے ملنے والی تفصیلات دوہرا دیں۔

"یس سر۔ میں نے تمام تفصیلات نوٹ کر لی ہیں"..... کمانڈر

® Scanned PDF By HAMEEDI

نے کہا۔

" ہمیں فوری طور پر یہ معلوم کرنا ہے کہ یہ دونوں کاریں اس وقت کہاں ہیں اور یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں کہ اٹ از سیکرٹ اینڈ ایمرجنسی "..... عمران نے کہا۔

" یس سر۔ میں سمجھتا ہوں سر۔ آپ کے خود فون کرنے سے ہی سمجھ گیا ہوں سر۔ آپ ہولڈ کریں میں کنٹرول کمپیوٹر سے چیکنگ کر کے بتاتا ہوں "..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر لائن پر طویل خاموشی طاری ہو گئی۔

" ہیلو سر۔ کیا آپ لائن پر ہیں "..... تھوڑی دیر بعد ہی کمانڈر کی آواز سنائی دی۔

" یس "..... عمران نے کہا۔

" جناب۔ دونوں کاریں آخری بار گین روڈ کے اسکوائر پلازہ کی پارکنگ میں داخل ہوتے چیک کی گئی ہیں اور اس کے بعد وہ روڈ پر نہیں آئیں "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ تھینک یو۔ اب دوبارہ یہ کہنے کی ضرورت تو نہیں کہ اٹ از ٹاپ سیکرٹ "..... عمران نے کہا۔

" نو سر۔ میں سمجھتا ہوں سر "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ تھینک یو "..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" حیرت ہے۔ یہ تو واقعی جادوگری ہے "..... صالحہ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اسی لئے تو چیف اسے اس کی حرکتوں کے باوجود لیڈر بنا دیتا ہے۔ یہ شخص واقعی جادوگر ہے "..... جولیا نے کہا۔

" تمہارا مطلب ہے احمق جادوگر "..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا اور صالحہ دونوں بے اختیار ہنس پڑیں۔

" آؤ اب وہاں چیک کر لیں۔ شاید اس محترمہ باربرا کی شکل دیکھنا نصیب ہو جائے "..... عمران نے کہا اور دروازے کی طرف مڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ٹیکسیوں میں سوار ہو کر گین روڈ پر واقع اسکوائر پلازہ کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ گیٹ پر اترنے کے بعد جب وہ اندر داخل ہوئے تو وہاں پارکنگ میں واقعی دونوں کاریں موجود تھیں۔

" یہ دونوں علیحدہ علیحدہ کاروں میں آئے ہیں تو لازماً دونوں کی کاریں اپنی اپنی ہوں گی "..... عمران نے کہا اور پھر وہ ایک طرف موجود پارکنگ کے چوکیدار کی طرف بڑھ گیا جبکہ اس کے ساتھی ایک طرف کھڑے رہ گئے۔ وہ سمجھ گئے تھے کہ عمران چوکیدار سے باربرا اور ڈیسنڈ کے بارے میں کاروں کے حوالے سے معلومات حاصل کرنے گیا ہے اس لئے وہ علیحدہ کھڑے رہے تھے۔

" تمہارا نام کیا ہے "..... عمران نے چوکیدار کے قریب پہنچ کر کہا۔

" جناب میرا نام ہنری ہے "..... چوکیدار نے جواب دیا۔

" مس باربرا اور ڈیسنڈ کی کاریں آج اکٹھی کھڑی ہیں حالانکہ

® Scanned PDF By HAMEEDI

دونوں میں کبھی نہیں بنی"..... عمران نے مسکراتے ہوئے ان دونوں کاروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" باربرا اور ڈیسنڈ کی کاریں۔ اوہ نہیں جناب۔ یہ پہلی کار تو جناب راگ صاحب کی ہے۔ یہ سیاہ کار تو کسی مہمان کی ہے"۔ چوکیدار نے چونک کر اور حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" راگ صاحب کی۔ اوہ۔ وہ جو دوسری منزل کے فلیٹ نمبر بارہ میں رہتے ہیں"..... عمران نے کہا۔

" اوہ نہیں جناب۔ وہ تو تیسری منزل کے کمرہ نمبر اٹھارہ میں رہتے ہیں جناب"..... چوکیدار نے جواب دیا۔

" اوہ نہیں۔ وہ راگ صاحب نہیں ہو سکتے۔ چلو میں ان کا حلیہ بتاتا ہوں تاکہ مکمل تصدیق ہو جائے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ڈیسنڈ کا حلیہ بتانا شروع کر دیا۔ وہی حلیہ جو ڈیوڈ نے اسے بتایا تھا۔

" جی ہاں۔ یہ راگ صاحب ہیں جناب۔ یہاں طویل عرصے سے رہتے ہیں۔ تیسری منزل فلیٹ نمبر اٹھارہ"..... چوکیدار نے بڑے فاتحانہ لہجے میں کہا۔

" اوکے۔ ٹھیک ہے۔ چلو تم نے میری غلط فہمی دور کر دی ہے اس لئے تم انعام کے حقدار ہو"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور جیب سے ایک نوٹ نکال کر اس نے چوکیدار کے ہاتھ پر رکھ دیا۔

" اوہ۔ اوہ جناب۔ آپ کی مہربانی۔ آپ کا بے حد شکریہ"۔ چوکیدار نے خوش ہوتے ہوئے کہا۔ اس نے نوٹ جلدی سے جیب میں ڈال لیا تو عمران مسکراتا ہوا اپنے ساتھیوں کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

" ڈیسنڈ یہاں راگ کے نام سے تیسری منزل کے فلیٹ نمبر اٹھارہ میں رہ رہا ہے"..... عمران نے اپنے ساتھیوں کو بتایا تو وہ سب چونک پڑے۔

" یہ سب کچھ اتنی جلدی کیسے ہو گیا"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" پارکنگ کے چوکیدار یا پارکنگ بوائے اس علاقے کے بارے میں انسائیکلو پیڈیا ہوتے ہیں۔ باقی پوچھنے والے کا اپنا انداز ہے کہ وہ کتنی دیر میں پوچھ گچھ کر سکتا ہے"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے اور پھر تھوڑی دیر بعد وہ جب استقبالیہ میں پہنچے تو وہاں پولیس آفسیر موجود تھے لیکن وہ سب اپنے کاموں اور باتوں میں مصروف تھے عمران اور اس کے ساتھیوں کی طرف کسی نے توجہ نہ کی تھی کیونکہ وہاں اور بھی بہت سے لوگ آ جا رہے تھے۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت لفٹ کے ذریعے تیسری منزل پر پہنچ گیا۔ کمرہ نمبر اٹھارہ کا دروازہ بند تھا البتہ باہر راگ کی نیم پلیٹ موجود تھی۔ عمران نے کال بیل کا بٹن پریس کر دیا۔

" کون ہے"..... ڈور فون سے انتہائی جھلائی ہوئی مردانہ آواز

® Scanned PDF By HAMEEDI

سنائی دی۔

" پولیس۔ دروازہ کھولو "..... عمران نے لہجہ بدل کر بات کرتے ہوئے کہا۔

" اب کیا ہو گیا ہے۔ ابھی تو آپ چیکنگ کر کے گئے ہیں "۔ ڈور فون سے اسی طرح جھلائی ہوئی آواز سنائی دی۔

" سوری۔ ایک اور پوائنٹ پر آپ سے بات کرنی ہے "۔ عمران نے اس بار قدرے نرم لہجے میں کہا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ نیچے موجود پولیس کسی وجہ سے ان کے فلیٹ کی چیکنگ کر چکی ہے اور دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور عمران تیزی سے دروازے میں موجود آدمی کو دھکیلتا ہوا اندر داخل ہوا۔ اس کے ساتھ ہی اس کا بازو گھوما اور وہ آدمی چیختا ہوا اچھل کر نیچے گرا ہی تھا کہ عمران کے ساتھی تیزی سے اندر داخل ہوئے اور پھر وہ دوڑتے ہوئے اندر کی طرف بڑھ گئے جبکہ نیچے گرتے ہی اس آدمی نے تڑپ کر اٹھنے کی کوشش کی لیکن عمران کی لات بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آئی اور اٹھتا ہوا آدمی ایک بار پھر چیخ مار کر نیچے گرا اور ساکت ہو گیا۔

" فلیٹ خالی ہے "..... اسی لمحے جولیا نے واپس آکر کہا تو اس بار عمران چونک پڑا۔

" فلیٹ خالی ہے۔ وہ باربرا کہاں گئی۔ اس کی کار تو نیچے موجود ہے "..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" عورت کی مخصوص خوشبو تو اس سامنے والے بیڈ روم میں

موجود ہے لیکن کمرہ خالی ہے "..... جولیا نے جواب دیا تو عمران تیزی سے دوڑتا ہوا اس کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے خود دروازے میں داخل ہوتے ہوئے ایک عورت کی جھلک اس کمرے میں دیکھی تھی لیکن ظاہر ہے وہ اس آدمی کو کور کئے بغیر اندر نہ جا سکتا تھا اور اب جولیا کہہ رہی تھی کہ کمرہ خالی ہے۔ کمرے میں داخل ہو کر وہ تیزی سے گھوما اور تیزی سے باتھ روم کی طرف بڑھ گیا۔

" میں نے چیک کر لیا ہے۔ باتھ روم خالی ہے "..... جولیا نے کہا تو عمران تیزی سے عقبی کھڑکی کی طرف بڑھ گیا۔ عقبی کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ عمران نے سر باہر نکال کر دیکھا اور دوسرے لمحے اس کے منہ سے بے اختیار ایک طویل سانس نکل گیا کیونکہ اس نے ایک لڑکی کو کھڑکی کے ساتھ موجود پائپ کے ذریعے نیچے اتر کر گلی میں بھاگتے ہوئے دیکھ لیا تھا۔ گلی میں پہنچ کر وہ بجلی کی سی تیزی سے سائیڈ میں غائب ہو گئی تھی البتہ عمران اس کی ایک جھلک دیکھ لینے میں کامیاب ہو گیا تھا۔

" بڑی پھرتیلی اور تیز لڑکی ہے "..... عمران نے سر واپس کرتے ہوئے کہا۔

" کون۔ کس کی بات کر رہے ہو "..... جولیا نے چونک کر کہا۔

" صالحہ تم اور صفدر واپس جاؤ۔ وہ باربرا پائپ کے ذریعے فرار ہو کر عقبی گلی میں پہنچی ہے۔ وہ لازماً پارکنگ میں جائے گی اپنی کار حاصل کرنے "..... عمران نے کہا تو صالحہ جو جولیا کے ساتھ ہی

® Scanned PDF By HAMEEDI

کھڑی تھی تیزی سے مڑی اور کمرے سے باہر نکل گئی۔

" تو وہ اس کھڑکی سے نکل گئی ہے۔ واقعی انتہائی تیز ہے"۔ جولیا نے تحسین آمیز لہجے میں کہا۔

" بلی بننا آسان نہیں ہوتا مس جولیا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوہ وہ بھی تم جیسے چوہے کی"..... جولیا نے ترکی بہ ترکی جواب دیا تو عمران اس کے اس خوبصورت فقرے پر بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا اور پھر وہ دونوں ہی واپس اس کمرے میں آگئے جہاں ڈیسنڈ یا راگ بے ہوش پڑا ہوا تھا۔ لگژری فلیٹ چونکہ ساؤنڈ پروف تھا اس لئے عمران کو یہ فکر نہ تھی کہ اندر ہونے والی کارروائی کا علم باہر والوں کو ہو سکے گا اس لئے وہ پوری طرح مطمئن تھا۔ عمران کے ساتھی وہاں اس کمرے میں موجود تھے۔

" وہ باربرا عقبی کھڑکی سے نکل گئی ہے"..... تنویر نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" ہاں"..... عمران نے مختصر سا جواب دیا۔

" اس کا کیا کرنا ہے"..... چند لمحوں کی خاموشی کے بعد تنویر نے اس آدمی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھا۔

" صالحہ اور صفدر کو آجانے دو پھر اس کے بارے میں سوچیں گے۔ ویسے اسے اٹھا کر اندر کرسی پر ڈال دو اور کسی رسی یا پردے سے اسے اچھی طرح باندھ دو"..... عمران نے کہا تو تنویر اور کیپٹن

شکیل دونوں تیزی سے حرکت میں آگئے۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا تو صالحہ اور صفدر اندر داخل ہوئے۔ صفدر نے دروازہ بند کر کے اسے لاک کر دیا۔

" وہ پارکنگ میں نہیں آئی۔ کار ویسے ہی کھڑی ہے۔ ہم نے اسے عقبی گلی تک تلاش کر لیا ہے"..... صفدر نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

" اب یہاں پوچھ گچھ نہیں ہو سکتی۔ وہ پولیس کو بھی فون کر سکتی ہے اور یہاں کی انتظامیہ کو بھی۔ اب اسے اٹھا کر لے جانا پڑے گا"..... عمران نے کہا۔

" یہاں سے اسے کہاں لے جائیں گے۔ ہمارے پاس کوئی پرائیویٹ رہائش گاہ تو نہیں ہے۔ یہیں جلد از جلد جو کچھ اس سے پوچھنا ہے پوچھ لو"..... جولیا نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور اس کمرے کی طرف بڑھ گیا جہاں ڈیسنڈ کو لے جایا گیا تھا۔ تنویر پردے کی رسی بنا کر اسے کرسی پر باندھنے میں مصروف تھا۔

" اسے مت باندھو۔ اب طویل پوچھ گچھ کا وقت نہیں رہا۔ یہاں کسی بھی وقت ریڈ ہو سکتا ہے۔ اسے اٹھا کر نیچے ڈال دو۔ اب اس کی گردن پر پیر رکھ کر مجھے پوچھ گچھ کرنا پڑے گی"..... عمران نے کہا تو تنویر نے اب تک باندھی ہوئی رسی کھول دی اور پھر اسے اٹھا کر فرش پر بچھے ہوئے قالین پر ڈال دیا۔ عمران نے جھک کر پہلے اس کا ناک اور منہ دونوں ہاتھوں سے بند کر دیا۔ چند لمحوں بعد جب اس

® Scanned PDF By HAMEEDI

کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے لگے تو عمران نے ہاتھ ہٹائے اور سیدھا کھڑا ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے پیر اس کی گردن پر مخصوص انداز میں رکھ دیا تو اس آدمی کا جسم یکلخت تڑپا اور اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن دوسرے لمحے اس کا اٹھنے کے لئے تڑپتا ہوا جسم یکلخت واپس گرا اور اس کے ساتھ ہی اس کا چہرہ بری طرح بگڑتا چلا گیا۔

" باربرا کہاں گئی ہے۔ بولو "..... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

" وہ۔ وہ۔ اندر کمرے میں ہے۔ اندر کمرے میں "..... اس آدمی نے رک رک کر کہا۔

" وہ عقبی کھڑکی سے گلی میں اتر کر فرار ہو گئی ہے۔ کار بھی نہیں لے گئی۔ بتاؤ کہاں جا سکتی ہے وہ "..... عمران نے پیر کو حرکت دیتے ہوئے کہا۔

" مم۔ مم۔ مجھے نہیں معلوم "..... اس آدمی نے کہا۔

" تمہارا نام کیا ہے "..... عمران نے کہا۔

" مم۔ مم۔ میرا نام ڈیسنڈ راگ ہے۔ ڈیسنڈ راگ "۔ اس آدمی نے جواب دیا۔

" تم اس کے خاص آدمی ہو اس لئے بتاؤ ورنہ "..... عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

" اس کے بے شمار خفیہ اڈے ہیں۔ نجانے وہ کہاں گئی ہو۔ وہ بے حد چالاک ہے "..... ڈیسنڈ نے رک رک کر جواب دیتے ہوئے

کہا تو عمران کو اس کے لہجے سے ہی معلوم ہو گیا تھا کہ ڈیسنڈ واقعی درست کہہ رہا ہے۔

" فارمولا کہاں ہے "..... عمران نے پوچھا۔

" اس کے پاس ہے۔ میں نے پوچھا بھی تھا لیکن اس نے بتایا کہ اس نے اسے محفوظ کر دیا ہے "..... ڈیسنڈ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" فارمولا کرانس بھجوانے کے لئے کیا پلان بنایا گیا ہے "۔ عمران نے پوچھا۔

" اس نے چیف سے بات کی تھی۔ چیف نے اسے کہا ہے کہ وہ فارمولا کرانس کے یہاں سفارت خانے کے تھرڈ سیکرٹری کو دے دے۔ وہ سفارتی بیگ میں پہنچا دے گا۔ وہ فارمولا کل اسے پہنچا دے گی "..... ڈیسنڈ نے جواب دیا تو عمران نے پیر کو ایک جھٹکے سے موڑ دیا اور چند لمحوں تک تڑپنے کے بعد ڈیسنڈ کی آنکھیں بے نور ہوتی چلی گئیں۔ وہ ہلاک ہو چکا تھا۔

" آؤ اب یہاں سے نکل چلیں۔ ہم نے میک اپ کرنا ہے اور اب پرائیویٹ رہائش گاہ بھی حاصل کرنی ہے ورنہ یہاں کی پولیس قبر تک ہمارا پیچھا نہ چھوڑے گی "..... عمران نے بیرونی دروازے کی طرف مڑتے ہوئے کہا لیکن ابھی وہ درمیانی کمرے تک ہی پہنچا تھا کہ وہاں موجود فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران چونک پڑا۔ اس نے آگے بڑھ کر رسیور اٹھا لیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"یس۔ راگ بول رہا ہوں"..... عمران نے ڈیسنڈ کے لہجے اور آواز میں بات کرتے ہوئے کہا لیکن اس نے نام راگ ہی کا لیا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ فلیٹ راگ کے نام سے ہی بک ہے۔

"باربرا بول رہی ہوں راگ۔ کیا وہ حملہ آور چلے گئے ہیں"۔ دوسری طرف سے باربرا کی آواز سنائی دی۔ عمران چونکہ پہلے ٹیپ میں شیراک کے ساتھ ہونے والی اس کی گفتگو سن چکا تھا اس لئے وہ اس کی آواز ویسے ہی پہچان گیا تھا۔

"یس مادام۔ وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لوگ تھے۔ انہوں نے مجھ سے پوچھ گچھ کی اور وہ آپ کا ایڈریس اور فارمولے کے بارے میں پوچھ رہے تھے لیکن چونکہ مجھے خود معلوم نہیں تھا اس لئے میں انہیں کیا بتاتا۔ انہوں نے مجھ پر تشدد بھی کیا لیکن جب واقعی مجھے معلوم نہ تھا تو وہ چلے گئے۔ ابھی دس منٹ پہلے گئے ہیں"..... عمران نے ڈیسنڈ کے لہجے اور آواز میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"وہ اچانک تمہارے فلیٹ پر کیسے پہنچ گئے تھے"..... باربرا نے کہا۔

"مجھے خود سمجھ نہیں آئی مادام"..... عمران نے جواب دیا۔

"میرا خیال ہے کہ انہوں نے ہماری کاروں کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور پھر ان کاروں کی وجہ سے وہ وہاں پہنچ گئے۔ تم نے انہیں فارمولے کے بارے میں کیا بتایا ہے"..... باربرا نے کہا۔

"میں کیا بتا سکتا تھا مادام۔ مجھے تو خود علم نہیں ہے"..... عمران نے کہا۔

"کرانس پہنچنے کے بارے میں"..... باربرا نے کہا۔

"مادام۔ نہ انہوں نے اس بارے میں کچھ پوچھا اور نہ میں نے کوئی بات کی"..... عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب تم وہیں رہو گے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ باہر موجود ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"آپ کہاں سے کال کر رہی ہیں"..... عمران نے کہا۔

"پبلک فون بوتھ سے"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو عمران نے جلدی سے کریڈل پر ہاتھ مارا اور پھر تیزی سے ایکس چینج کا مخصوص نمبر پریس کر دیا۔

"یس۔ سنٹرل ایکس چینج"..... ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"جنرل نیلسن چیف آف ملٹری انٹیلی جنس بول رہا ہوں۔ ایک فون نمبر نوٹ کرو۔ اس نمبر پر ابھی چند لمحے پہلے کال کی گئی ہے۔ مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ اس نمبر پر کہاں سے کال کی گئی ہے"۔ عمران نے بھاری لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی ڈیسنڈ کا فون نمبر دوہرا دیا جو فون کے اوپر لکھا ہوا تھا۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا۔

"ہیلو سر"..... تھوڑی دیر بعد وہی نسوانی آواز سنائی دی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"یس"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ اس نمبر پر کال آخری بار ورسز روڈ کے فون بوتھ نمبر ایک سو اٹھارہ سے کی گئی ہے"..... دوسری طرف سے بتایا گیا۔

"کیا اچھی طرح چیک کیا ہے تم نے"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"یہ لڑکی تو واقعی ذہانت کی آخری حدوں تک پہنچ رہی ہے"۔ عمران نے کہا۔

"ہاں۔ یہ واقعی انتہائی تیز اور ذہین لڑکی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"اور خوبصورت بھی"..... عمران نے کہا۔

"ہاں ہے۔ پھر"..... جولیا نے اس بار جھٹکے دار لہجے میں کہا۔

"پھر سکوپ بن سکتا ہے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"پہلے اس سے فارمولا تو حاصل کر لو۔ اسی نے تمہیں واقعی تگنی کا ناچ نچا دیا ہے"..... جولیا نے کہا تو عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"سوری۔ صالحہ میری چھوٹی بہن ہے اس لئے تگنی نہیں بلکہ دگنی کہہ سکتی ہو"..... عمران نے کہا تو جولیا چند لمحے خاموش رہی جیسے عمران کی بات کا مطلب سوچ رہی ہو اور پھر بے اختیار ہنس پڑی۔

"عمران صاحب۔ میرا خیال ہے کہ اب کرانس سفارت خانے کی نگرانی کی جائے"..... صفدر نے مداخلت کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں۔ یہ لڑکی باربرا اب وہاں نہیں جائے گی کیونکہ اسے

معلوم ہے کہ ڈیسنڈ کو اس بارے میں علم ہے اور یہ لڑکی کوئی رسک لینے والوں میں سے نہیں"..... عمران نے کہا۔

"تو پھر اب اسے کہاں تلاش کیا جائے"..... صفدر نے کہا۔

"ورسز روڈ پر فون بوتھ سے اس نے کال کی ہے تو لامحالہ وہ وہیں قریب ہی کسی بلڈنگ میں موجود ہو گی"..... صالحہ نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن اب ڈیسنڈ تو ہلاک ہو چکا ہے ورنہ اس سے معلوم کر لیتے۔ ٹھیک ہے۔ آؤ چلیں۔ شاید کوئی کلیو مل جائے"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

باربرا ایک چھوٹے سے کمرے میں کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اس نے آنکھیں بند کر رکھی تھیں اور اس کے چہرے پر گہری الجھن کے تاثرات نمایاں تھے۔ وہ ڈیسنڈ کے ساتھ اس کے فلیٹ میں موجود تھی کہ دوسری بار جب ڈیسنڈ نے دروازہ کھولا تو اسے دروازے پر پولیس کی بجائے سول افراد نظر آئے اور ایک آدمی کو اس نے ڈیسنڈ کو دھکیل کر اندر آتے دیکھا تو وہ ایک لمحے کے ہزارویں حصے میں سمجھ گئی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس والے پہنچ گئے ہیں۔ وہ چونکہ پہلے بھی کئی بار ڈیسنڈ کے فلیٹ میں آچکی تھی اس لئے اسے معلوم تھا کہ اس کمرے کی عقبی کھڑکی کے ساتھ ویسٹ پائپ چھت سے نیچے گلی تک جاتا ہے۔ چنانچہ وہ بجلی کی سی تیزی سے کھڑکی کی طرف بڑھی۔ کھڑکی کھلی ہوئی تھی اس لئے وہ پلک جھپکنے میں اس سے گزر کر ویسٹ پائٹ تک پہنچ گئی اور پھر چند ہی لمحوں بعد وہ گلی تک پہنچ جانے میں

کامیاب ہو گئی۔ ایک بار تو اسے خیال آیا تھا کہ وہ اپنی کار لے لے لیکن اس نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ ان کے آدمی باہر پارکنگ میں موجود ہوں اس لئے وہ مختلف گلیوں سے گزر کر سڑک پر آئی اور پھر ایک خالی ٹیکسی کے ذریعے وہ سیدھی ریجنٹ کالونی پہنچ گئی جہاں اس نے فارمولا سیف میں رکھا تھا لیکن جب اندر جا کر اس نے ڈیوڈ کی حالت دیکھی تو وہ سمجھ گئی کہ عمران اور اس کے ساتھی پہلے یہاں پہنچے تھے اور پھر یہاں سے وہ ڈیسنڈ کے فلیٹ پر پہنچے تھے لیکن اسے معلوم تھا کہ ڈیوڈ ڈیسنڈ کی رہائش گاہ کے بارے میں نہیں جانتا اس لئے وہ اس نتیجے پر پہنچی تھی کہ عمران اور اس کے ساتھیوں نے ڈیوڈ سے کاروں کے بارے میں تفصیل معلوم کر لی ہو گی اور پھر کسی طرح کاروں کو ٹریس کر کے وہ پلازہ پہنچ گئے تھے۔ چنانچہ اس نے سیف سے وہ فارمولا نکالا اور اس کوٹھی کے ایک بند گیراج میں موجود کار لے کر وہ کوٹھی سے باہر آ گئی۔ البتہ ڈیوڈ کی لاش اس نے کار میں رکھ لی تھی کیونکہ وہ نہیں چاہتی تھی کہ پولیس ڈیوڈ کی لاش کی وجہ سے کوٹھی میں داخل ہو اور یہاں کی تلاشی لے۔ یہ اس کا خاص اڈا تھا اور یہاں اس نے ایسے ایسے انتظامات کر رکھے تھے کہ اگر وہ پولیس کی نظروں میں آ جاتے تو خاصی مشکل پیش آتی۔ ڈیوڈ کی لاش اس نے ایک ویران عمارت میں پھینک دی۔ البتہ اس نے جان بوجھ کر اس کا چہرہ بگاڑ دیا تھا تاکہ پولیس اسے اس کوٹھی کے ملازم کے طور پر نہ پہچان سکے۔ اس کے بعد وہ ورسز روڈ پر واقع اپنے ایک خفیہ اڈے پر آ

® Scanned PDF By HAMEEDI

گئی تھی لیکن اسے ڈیسنڈ کے بارے میں فکر تھی۔ چنانچہ اس نے کوٹھی میں موجود فون سے بات کرنے کی بجائے باہر جا کر کافی فاصلے پر ایک پبلک فون بوتھ کے ذریعے ڈیسنڈ کے فلیٹ پر کال کی اور گو دوسری طرف سے ڈیسنڈ نے بات کی تھی لیکن اس نے آخر میں جس طرح اس سے یہ پوچھنے کی کوشش کی تھی کہ وہ کہاں سے فون کر رہی ہے اس بات نے اسے چونکا دیا تھا۔ وہ سمجھ گئی تھی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں نے اسے گن پوائنٹ پر اس سے بات کرائی ہے ورنہ ڈیسنڈ ایسی بات خود نہ پوچھ سکتا تھا۔ اسے بہرحال اطمینان تھا کہ ورسز روڈ والے اس اڈے کے بارے میں ڈیسنڈ کو بھی معلوم نہیں ہے اس لئے وہ مطمئن تھی کہ یہ لوگ یہاں نہیں پہنچ سکتے لیکن اب وہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ اب وہ اس فارمولے کو کس طرح کرانس پہنچائے کیونکہ سفارت خانے والا آئیڈیا اس نے ڈراپ کر دیا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ڈیسنڈ کو اس بارے میں معلوم تھا اور ڈیسنڈ اگر اس قدر مجبور ہو سکتا ہے کہ وہ بغیر کوئی اشارہ کئے اس سے اس انداز میں باتیں کرے تو لازماً اس نے انہیں اس بارے میں بھی بتا دیا ہو گا۔

" ارے ہاں۔ ٹھیک ہے۔ یہ طریقہ سب سے محفوظ ہے۔ ویری گڈ "..... اچانک باربرا نے چونک کر آنکھیں کھولتے ہوئے کہا۔ اس نے جلدی سے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ اس وقت رات آدھی سے زیادہ گزر چکی تھی۔ اسے

معلوم تھا کہ جہاں وہ بات کرنا چاہتی ہے وہاں راتیں جاگتی ہیں اور دن سوتے ہیں۔

" مارکم بول رہا ہوں "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں مارکم "..... باربرا نے کہا۔

" اوہ۔ باربرا تم۔ کیسے فون کیا ہے "..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

" سنو مارکم۔ میں نے ابھی اسی وقت گریٹ لینڈ سے روانہ ہونا ہے اور کرانس پہنچنا ہے۔ کیا تم اس کا بندوبست کر سکتے ہو۔ لیکن یہ سن لو کہ میرے پیچھے پاکیشیا سیکرٹ سروس لگی ہوئی ہے اس لئے کام انتہائی محفوظ طریقے سے ہونا چاہئے "..... باربرا نے کہا۔

" پاکیشیا سیکرٹ سروس۔ اوہ۔ اوہ۔ میں سمجھ گیا۔ یہ لوگ تو عفریت ہیں۔ ٹھیک ہے۔ معاوضہ چار گنا ہو گا۔ کام تسلی بخش ہو گا "..... مارکم نے کہا۔

" تم چار گنا کہہ رہے ہو۔ میں آٹھ گنا دینے کو تیار ہوں۔ تمہیں تو معلوم ہے کہ حکومتیں ایسے معاملات میں کس قدر فیاض ہوتی ہیں "..... باربرا نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اب تم بے فکر رہو۔ تمام کام اس انداز میں ہو گا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس تو کیا پوری دنیا کے ایجنٹوں کو تمہاری ہوا تک بھی نہ پہنچ سکے گی "..... مارکم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"پہلے مجھے تفصیل بتاؤ تاکہ مجھے اطمینان ہو جائے"..... باربرا نے کہا۔

"تم اس وقت کہاں موجود ہو"..... مارکم نے کہا۔

"میں تمہارے پاس پہنچ جاؤں گی تم اس بات کو چھوڑو"۔ باربرا نے کہا۔

"اوکے۔ تم کلب آجاؤ۔ میں تمہیں اپنی مخصوص کار میں ساحل سمندر پر لے جاؤں گا اور پھر وہاں سے ایک مخصوص لانچ کے ذریعے ہم گریٹ لینڈ پہنچ جائیں گے۔ گریٹ لینڈ سے ہمارا خصوصی اسٹیمر کرانس کے مغربی ساحل تک ہمیں پہنچائے گا اور وہاں سے ہم چھوٹے طیارے کے ذریعے کرانس کے دارالحکومت پہنچ جائیں گے"۔ مارکم نے جواب دیا۔

"راستے میں چیکنگ وغیرہ تو نہیں ہو گی"..... باربرا نے پوچھا۔

"ارے نہیں۔ تمہیں معلوم تو ہے کہ مارکم کس انداز میں کام کرتا ہے اور پھر میں خود تمہارے ساتھ جاؤں گا تو ظاہر ہے ہر طرف پہلے ریڈ الرٹ ہو چکا ہو گا"..... مارکم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ کب پہنچ جاؤں میں تمہارے کلب"۔ باربرا نے پوچھا۔

"ایک گھنٹے بعد تاکہ میں اس دوران انتظامات مکمل کر لوں۔ تم کاؤنٹر پر اپنا نام بتا دینا تمہیں مجھ تک پہنچا دیا جائے گا"..... مارکم نے کہا۔

"میں اپنا نام نہیں بتاؤں گی بلکہ انجیلا کا نام لوں گی"..... باربرا نے کہا۔

"انجیلا۔ ٹھیک ہے۔ میں کاؤنٹر پر کہہ دوں گا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے۔ میں ایک گھنٹے بعد پہنچ جاؤں گی"..... باربرا نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ اب اس کے چہرے پر گہرے اطمینان کے تاثرات نمایاں ہو گئے تھے کیونکہ اسے معلوم تھا کہ مارکم کے وسائل کس انداز کے ہیں۔ وہ بحری راستوں سے اسمگلنگ کا کنگ کہلاتا تھا اور اسی بنا پر اس نے مارکم کے ذریعے کرانس پہنچنے کا سوچا تھا۔ رسیور رکھ کر وہ اٹھی اور سائیڈ کمرے کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ پھر تقریباً نصف گھنٹے بعد جب وہ باہر آئی تو اس کا چہرہ اور بال یکسر بدل چکے تھے۔ اس نے لباس بھی تبدیل کر لیا تھا۔ فارمولے کی فائل البتہ اس کی جیکٹ کی اندرونی خفیہ جیب میں موجود تھی۔ تھوڑی دیر بعد وہ اس رہائش گاہ سے باہر آ گئی۔ تھوڑا سا پیدل چلنے کے بعد اسے ایک خالی ٹیکسی مل گئی تو اس نے ٹیکسی ڈرائیور کو کارکم کلب جانے کا کہا اور ٹیکسی کی عقبی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر بعد ٹیکسی کارکم کلب کے سامنے جا کر رکی تو باربرا نیچے اتری۔ اس نے میٹر دیکھ کر کرایہ ادا کیا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتی وہ کلب کے مین گیٹ کی طرف بڑھتی چلی گئی۔

"یس مس"..... کاؤنٹر پر کھڑی لڑکی نے اس کے کاؤنٹر پر پہنچتے ہی کاروباری انداز میں اس سے مخاطب ہو کر کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"میرا نام انجیلا ہے"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ یس مس۔ آئیے میں خود آپ کو باس کے خصوصی آفس پہنچا دوں"..... لڑکی نے چونک کر کہا اور پھر اس نے کاؤنٹر پر کھڑی دوسری لڑکی کو کاؤنٹر کا خیال رکھنے کا کہا اور کاؤنٹر سے باہر نکل کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی بائیں طرف موجود راہداری کی طرف بڑھ گئی۔ راہداری کے اختتام پر وہ ایک دروازے کے سامنے جا کر رک گئی۔

"تشریف لے جائیں مس۔ باس آپ کے منتظر ہیں"..... لڑکی نے دروازے پر دباؤ ڈال کر اسے کھولتے ہوئے کہا تو باربرا اندر داخل ہو گئی۔ یہ کمرہ آفس کے انداز میں سجایا گیا تھا۔ میز کے پیچھے ایک لمبے قد اور بھاری چہرے والا آدمی بیٹھا ہوا تھا۔

"کون ہو تم"..... اس آدمی نے چونک کر باربرا کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ اس کے چہرے پر حیرت تھی۔

"انجیلا"..... باربرا نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"انجیلا۔ مگر"..... اس آدمی نے اور زیادہ حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"مگر باربرا۔ میں میک اپ میں ہوں مارکم"..... باربرا نے کہا تو مارکم نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"حیرت انگیز۔ تم تو یکسر بدل گئی ہو۔ حیرت ہے۔ میں مر کر بھی نہ پہچان سکتا تھا"..... مارکم نے کہا۔

"ہمیں اس کی خصوصی ٹریننگ دی جاتی ہے"..... باربرا نے میز

کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا تو مارکم نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"اب کیا پروگرام ہے۔ کیا چلیں"..... باربرا نے کہا۔

"انتظامات ہو رہے ہیں۔ میں نے حکم دے دیا ہے کہ یہ کام فول پروف انداز میں ہونا چاہئے اس لئے ہمیں مزید دو گھنٹے انتظار کرنا ہو گا"..... مارکم نے کہا۔

"دو گھنٹے۔ لیکن"..... باربرا نے الجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے باربرا۔ تم یہاں ہر لحاظ سے محفوظ ہو اور اسی طرح محفوظ حالت میں کرانس پہنچ جاؤ گی۔ یہ میرا وعدہ ہے"..... مارکم نے کہا تو باربرا نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"ٹھیک ہے۔ اب مزید کیا کہا جا سکتا ہے"..... باربرا نے کہا۔

"میں تمہیں دنیا کی سب سے قیمتی شراب پلاتا ہوں"..... مارکم نے مسکراتے ہوئے کہا اور اٹھ کر عقبی طرف موجود الماری کی طرف بڑھ گیا تو باربرا نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے کیونکہ ظاہر ہے اب وہ مزید کیا کر سکتی تھی لیکن بہرحال اسے اطمینان تھا کہ عمران اور اس کے ساتھی کچھ بھی کر لیں وہ اس تک نہیں پہنچ سکتے۔ اسے الجھن صرف اس بات کی تھی کہ وہ جلد از جلد یہاں سے نکل جانا چاہتی تھی لیکن اب مارکم نے مزید دو گھنٹے کا کہہ کر اسے بور کر دیا تھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

عمران نے ڈیسنڈ کے فلیٹ سے فون کر کے ایک رہائشی کوٹھی کا بندوبست کر لیا تھا اس لئے وہ سب پلازہ سے نکل کر سیدھے اس کوٹھی میں پہنچ گئے تھے۔ یہاں نہ صرف کاریں بھی موجود تھیں بلکہ خصوصی اسلحہ بھی انہیں مل گیا تھا۔ عمران نے ایک کار میں صفدر اور کیپٹن شکیل کو ورسز روڈ کے سروے کے لئے بھیج دیا تھا اور اس وقت وہ سب اس کوٹھی کے ایک کمرے میں بیٹھے باربرا کے بارے میں ہی باتیں کر رہے تھے کہ تھوڑی دیر بعد صفدر اور کیپٹن شکیل واپس آ گئے۔

" اس روڈ پر رہائش گاہیں بھی بہت ہیں اور فون بوتھ بھی۔ بہرحال کوئی خاص کلیو باوجود کوشش کے نہیں مل سکا"..... صفدر نے کہا۔

" یہ لڑکی آفت کی پرکالہ ہے۔ چھلاوے کی طرح غائب ہو جاتی

ہے"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" میرا خیال ہے اب عمران صاحب کے پاس بھی باربرا کو تلاش کرنے کا کوئی کلیو نہیں ہے"..... صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" مجھے تو صرف جولیا کا خوف ہے ورنہ میں چٹکی بجاتے ہی باربرا کو تلاش کر لوں"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

" میرا خوف۔ کیا مطلب۔ اسے تلاش تو کرنا ہے اور اس سے فارمولا بھی حاصل کرنا ہے ورنہ ہمارا یہ مشن تو ناکام رہ جائے گا"..... جولیا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تو پھر اجازت ہے تمہاری طرف سے"..... عمران نے کہا۔

" اس میں اجازت کی کون سی بات ہے"..... جولیا نے کہا تو عمران نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے اور آخر میں لاؤڈر کا بٹن بھی اس نے پریس کر دیا۔

" ریسٹو نائٹ کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" جیفرے سے بات کراؤ میں علی عمران بول رہا ہوں۔ پاکیشیا سے"..... عمران نے کہا۔

" پاکیشیا سے۔ اوہ اچھا۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

" ہیلو۔ جیفرے بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"علی عمران بول رہا ہوں"..... عمران نے اپنے اصل لہجے اور آواز میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"اوہ عمران صاحب۔ آپ نے کیسے یاد کر لیا ہے آج ہمیں"۔ جیفرے نے مسکراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"جب گریٹ لینڈ میں سب انسائیکلو پیڈیا فیل ہو جائیں تو پھر تمہاری ہی یاد آتی ہے"..... عمران نے جواب دیا تو دوسری طرف سے جیفرے بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"اس تعریف کا شکریہ عمران صاحب۔ حکم فرمائیں"..... جیفرے نے کہا۔

"گریٹ لینڈ کے دارالحکومت میں کرانس کی سرکاری ایجنسی برائٹ لائٹ کا ایک گروپ مستقل کام کرتا ہے۔ اس کی سربراہ باربرا نامی ایک لڑکی ہے۔ کیا تم اس کے بارے میں کچھ جانتے ہو"۔ عمران نے کہا۔

"بہت اچھی طرح جانتا ہوں۔ ویسے وہ انتہائی تیز اور ذہین لڑکی ہے لیکن اس کا دائرہ کار تو بڑا محدود ہے۔ پاکیشیا سے اس کا ٹکراؤ کیسے ہو گیا"..... جیفرے نے کہا۔

"اس نے پاکیشیا کے ایک فارمولے پر ڈاکہ زنی کی ہے۔ بہرحال اس کا ایک اڈا ورسز روڈ پر ہے۔ اس بارے میں تمہیں معلوم ہے"۔ عمران نے کہا۔

"نہیں۔ اس بارے میں تو مجھے معلوم نہیں ہے۔ البتہ معلوم

کرایا جا سکتا ہے"..... جیفرے نے کہا۔

"کس طرح"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"ورسز روڈ پر میرے دو آدمی کام کرتے ہیں اور وہ باربرا کو جانتے بھی ہیں۔ اگر وہاں اس کا کوئی اڈا ہوا تو ان کی نظروں میں بہرحال ہو گا"..... جیفرے نے کہا۔

"کتنی دیر میں معلوم ہو سکتا ہے"..... عمران نے کہا۔

"دس منٹ بعد فون کر لیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"کیا یہ ضروری ہے کہ چونکہ اس نے ورسز روڈ کے فون بوتھ سے کال کی ہے اس لئے اس کا اڈا ورسز روڈ پر ہی ہو"..... صالحہ نے کہا۔

"ہاں۔ رات کے اس وقت ایک خاتون اتنی ہوشیار تو ہو سکتی ہے کہ اپنی رہائش گاہ سے فون نہ کرے لیکن چونکہ وہ بہرحال خاتون ہے اس لئے وہ زیادہ دور فون کرنے نہیں جا سکتی"..... عمران نے کہا۔

"آپ تو اس انداز میں بات کر رہے ہیں جیسے آپ نے خواتین کی نفسیات پر باقاعدہ ریسرچ کر رکھی ہو"..... صالحہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"ابھی ریسرچ مکمل نہیں ہوئی اس لئے رات تارے گننے میں اور دن آہیں بھرنے میں گزر جاتا ہے"..... عمران نے جواب دیا تو کمرہ قہقہوں سے گونج اٹھا۔ دس منٹ بعد عمران نے دوبارہ جیفرے کو

® Scanned PDF By HAMEEDI

فون کر دیا۔

"کیا ہوا۔ کچھ پتہ چلا جیفرے"..... رابطہ قائم ہونے پر عمران نے کہا۔

"ہاں۔ باربرا کا اڈا ورسز روڈ پر موجود ہے۔ وہ کبھی کبھار وہاں قیام کرتی ہے۔ تھرٹی ون ورسز روڈ۔ عام طور پر یہ کوٹھی خالی رہتی ہے۔ وہاں کوئی آدمی نہیں ہوتا"..... جیفرے نے جواب دیا۔

"اوکے۔ بے فکر رہو۔ معاوضہ پہنچ جائے گا"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

"آؤ جولیا۔ اب چل کر خواتین کی نفسیات پر مزید ریسرچ مکمل کر لیں"..... عمران نے کہا۔

"میں بھی چلوں آپ کے ساتھ"..... صالحہ نے کہا۔

"پھر صفدر بھی ساتھ جانے کی ضد کرے گا کیونکہ اس نے بھی ابھی ریسرچ مکمل کرنی ہے"..... عمران نے کہا تو سب بے اختیار ہنس پڑے۔

"پھر ہم سب چلتے ہیں۔ کہیں آپ دونوں اکیلے ہی ریسرچ مکمل نہ کر لیں اور تنویر یہاں بیٹھا رہ جائے"..... اس بار کیپٹن شکیل نے کہا تو ایک بار پھر سب بے اختیار ہنس پڑے۔ تنویر بھی اس کے ساتھ ہی ہنس پڑا تھا۔

"چلو ٹھیک ہے۔ یہاں بیٹھے رہنے سے بہتر ہے کہ کوئی کام ہی کیا جائے۔ شاید کہ بہار آ جائے"..... عمران نے کہا اور تھوڑی دیر

بعد وہ سب کاروں میں لدے ہوئے ورسز روڈ کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے۔ ورسز روڈ کی ایک پارکنگ میں انہوں نے کاریں روکیں اور پھر نیچے اتر کر وہ پیدل ہی آگے بڑھنے لگے۔ تھوڑی دیر بعد وہ کوٹھی نمبر تھرٹی ون کے گیٹ کے سامنے موجود تھے۔ باہر تالا لگا ہوا تھا۔

"صفدر۔ تم عقبی طرف سے اندر جاؤ۔ ہو سکتا ہے تالا ڈاج دینے کے لئے لگایا گیا ہو"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا سائیڈ گلی کی طرف بڑھ گیا جبکہ عمران اور اس کے ساتھی اس طرح آگے بڑھ گئے جیسے وہ یہاں واک کرتے پھر رہے ہوں حالانکہ رات کافی گزر گئی تھی لیکن سڑکوں پر اس طرح رش تھا جیسے یہاں سرے سے رات ہی نہ ہو اور لوگ فٹ پاتھ پر آ جا رہے تھے اس لئے عمران اور اس کے ساتھیوں کے لئے کوئی مسئلہ نہ تھا۔ کچھ دور جانے کے بعد وہ واپس پلٹے اور پھر مطلوبہ کوٹھی کی طرف بڑھ گئے۔ وہاں چھوٹے گیٹ کے باہر صفدر کھڑا تھا۔

"کوٹھی خالی ہے"..... صفدر نے کہا۔

"اچھا۔ تو تمہارا خیال تھا کہ یہاں اندر بارات بھی ہو گی اور مولوی صاحب بھی مع دو گواہوں کے"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو سب آہستہ سے ہنس پڑے۔ عمران کوٹھی میں داخل ہو گیا تو باقی ساتھی بھی اندر داخل ہو گئے۔ کوٹھی خالی پڑی ہوئی تھی۔ پھر اچانک کمرے میں پہنچ کر عمران ٹھٹھک کر رک گیا۔ وہاں شراب کی بو پھیلی ہوئی تھی اور میز پر ایک خالی بوتل اور جام بھی موجود تھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"وہ یہاں رہی ہے کچھ دیر پہلے تک"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے آگے بڑھ کر فون کا رسیور اٹھانے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ بے اختیار چونک پڑا۔ فون میموری والا تھا۔ عمران نے اسے آپریٹ کیا تو اسے معلوم ہو گیا کہ آخری بار کال کس فون نمبر پر کی گئی ہے۔ اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے وہ نمبر پریس کر دیا جو میموری پر موجود تھا۔

"مارکم بول رہا ہوں"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"سوری۔ رانگ نمبر"..... عمران نے کہا اور کریڈل دبا کر اس نے ٹون آنے پر ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس۔ سنٹرل فون ایکس چینج"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"جنرل نیلسن بول رہا ہوں۔ چیف آف ملٹری انٹیلی جنس"۔ عمران نے بھاری سے لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ حکم سر"..... دوسری طرف سے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا۔

"ایک فون نمبر نوٹ کرو اور مجھے بتاؤ کہ یہ فون کہاں نصب ہے۔ اچھی طرح چیک کرنا۔ اٹ از سٹیٹ کاز"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا اور ساتھ ہی وہ نمبر بتا دیا جس پر مارکم کی آواز سنائی دی تھی۔

"یس سر۔ ہولڈ کریں سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر لائن پر خاموشی چھا گئی۔

"ہیلو سر"..... چند لمحوں بعد آپریٹر کی آواز سنائی دی۔

"یس"..... عمران نے کہا۔

"سر۔ یہ نمبر مارکم کلب کے مالک و مینجر مارکم کا خاص نمبر ہے اور مارکم کلب میں ہی نصب ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کیا تم نے اچھی طرح چیک کیا ہے"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"یس سر"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اب یہ کہنے کی تو ضرورت نہیں کہ اٹ از سٹیٹ سیکرٹ۔ اگر یہ بات لیک آؤٹ ہوئی تو تمہاری باقی زندگی جیل میں گزر سکتی ہے"..... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"یس سر۔ میں سمجھتی ہوں سر"..... دوسری طرف سے خوفزدہ سے لہجے میں کہا گیا تو عمران نے کریڈل دبا کر رابطہ ختم کیا اور پھر ٹون آنے پر اس نے ایک بار پھر تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"ریسٹو نائٹ کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"جیفرے سے بات کراؤ۔ میں علی عمران بول رہا ہوں"۔ عمران نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"یس سر۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔ چونکہ عمران پہلے جیفرے سے دو بار بات کر چکا تھا اس لئے اس بار صرف اس کا نام سن کر آپریٹر نے کال ملانے کا کہہ دیا تھا۔

"جیفرے بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد جیفرے کی آواز سنائی دی۔

"علی عمران بول رہا ہوں"..... عمران نے کہا۔

"اوہ آپ۔ خیریت"..... دوسری طرف سے حیرت بھرے میں کہا گیا۔

"میں نے سوچا کہ تمہیں مزید کچھ مالی فائدہ پہنچا دوں"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ اچھا۔ شکریہ"..... دوسری طرف سے جیفرے نے ہنستے ہوئے کہا۔

"دارالحکومت میں ایک کلب ہے جس کا نام مارکم کلب ہے۔ اس کا مالک اور مینجر مارکم ہے۔ اس کا کیا حدود اربعہ ہے"..... عمران نے کہا۔

"مارکم۔ وہ بحری اسمگلنگ کا کنگ کہلاتا ہے عمران صاحب۔ اس مخصوص فیلڈ میں اس کے ہاتھ بے حد لمبے ہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کیا اس کا بزنس کرانس کے ساتھ ہے یا کسی اور ملک کے ساتھ"..... عمران نے کہا۔

"کرانس کے ساتھ سب سے زیادہ ہے۔ ویسے وہ خود بھی کرانسیسی ہی ہے"..... جیفرے نے کہا۔

"کیا تم معلوم کر سکتے ہو کہ مارکم نے کسی عورت کو کرانس پہنچانے کے لئے خصوصی انتظامات کرائے ہوں۔ اگر کرائے ہوں تو اس کی تفصیل"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ بالکل معلوم ہو سکتا ہے۔ میرے کئی آدمی اس کے گروپ میں شامل ہیں"..... جیفرے نے جواب دیا۔

"لیکن خیال رکھنا اس بارے میں مارکم کو معلوم نہ ہو"۔ عمران نے کہا۔

"نہیں جناب۔ اسے کیسے معلوم ہو سکتا ہے۔ اگر معلوم ہو گیا تو پھر جیفرے کی آخری پناہ گاہ کا بھی خاتمہ ہو سکتا ہے کیونکہ مارکم ایسا ہی آدمی ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ اچھا۔ کتنی دیر لگ جائے گی"..... عمران نے کہا۔

"آپ نصف گھنٹے بعد مجھے دوبارہ فون کر لیں"..... جیفرے نے کہا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"تو تمہارا خیال ہے کہ یہ باربرا اب مارکم کی مدد سے کرانس جا رہی ہے"..... جولیا نے کہا۔

"ہاں۔ آثار تو یہی بتاتے ہیں"..... عمران نے جواب دیا۔

"لیکن پھر اسے پکڑنے کے لئے ہمیں جانا پڑے گا پہلے ہی ناکام ہو چکا ہے"..... اس بار صفدر نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

" پہلے یہ معلوم ہو جائے کہ ایسا ہے بھی سہی یا نہیں۔ پھر انتظامات معلوم ہونے کے بعد ہی کچھ سوچا جا سکتا ہے"..... عمران نے جواب دیا۔

" ویسے چاہے کیسے ہی انتظامات ہوں اب وہ جادو کے زور سے اڑ کر تو کرانس نہ پہنچ جائے گی۔ اسے بہرحال وقت تو لگے گا"..... جولیا نے کہا۔

" ہاں۔ لیکن مسئلہ پھر وہی ہے کہ ہمیں بھی کرانس پہنچنے میں وقت لگے گا"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے پھر دس منٹ بعد عمران نے دوبارہ جیفرے کو کال کیا۔

" کیا رپورٹ ہے جیفرے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ مارکم نے پہلے ایک عورت کے ساتھ خود کرانس جانے کے لئے انتظامات کرنے کے احکامات جاری کئے تھے لیکن پھر اس نے خود ہی ان انتظامات کو مؤخر کر دینے کا حکم دے دیا۔ اب ایسے کوئی انتظامات نہیں ہیں"..... جیفرے نے کہا۔

" لیکن کیوں مؤخر کرائے ہیں اس نے انتظامات"..... عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" اس بارے میں تو صرف اندازہ ہی لگایا جا سکتا ہے۔ اب مارکم سے براہ راست تو پوچھا نہیں جا سکتا"..... جیفرے نے جواب دیا۔

" یہ معلوم کرا سکتے ہو کہ جس عورت کے لئے یہ انتظامات کرائے گئے ہیں وہ عورت اس وقت کہاں ہے"..... عمران نے کہا۔

" میں نے پہلے ہی معلوم کر لیا ہے۔ اس کا نام انجیلا ہے اور وہ مارکم کے کلب میں موجود ہے اس کے آفس میں"..... جیفرے نے جواب دیا۔

" اوکے۔ بے حد شکریہ"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" باربرا انجیلا کے روپ میں مارکم کے پاس موجود ہے۔ آؤ اب آخری سین بھی دیکھ لیا جائے"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

باربرا نے شراب کا جام اٹھا کر گھونٹ لیا تو اس کے چہرے پر ایسے تاثرات ابھر آئے جیسے شراب اسے بے حد پسند آئی ہو۔

" واقعی بے حد قیمتی شراب ہے"..... باربرا نے کہا تو مارکم بے اختیار مسکرا دیا۔

" بہت قیمتی ہے لیکن بہرحال تم سے زیادہ نہیں"..... مارکم نے کہا تو باربرا بھی بے اختیار ہنس پڑی۔

" پاکیشیا سیکرٹ سروس والے تمہارے پیچھے کیوں لگ گئے ہیں"..... مارکم نے کہا۔

" ایک سائنسی فارمولے کا چکر ہے۔ میں نے ان کے منہ سے نوالہ چھین لیا ہے اس لئے پاگل ہو رہے ہیں"..... باربرا نے کہا تو مارکم نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" کیا تم ان کے بارے میں جانتے ہو"..... باربرا نے جام میں

موجود شراب کا آخری گھونٹ حلق میں انڈیلتے ہوئے کہا۔

" ہاں۔ تمہیں تو معلوم ہے کہ میں بھی برائٹ لائٹ میں کام کرتا رہا ہوں"..... مارکم نے جواب دیا۔

" اوہ اچھا۔ واقعی۔ میں نے تو صرف اتنا سنا ہوا تھا کہ تم کسی سرکاری ایجنسی میں کام کرتے رہے ہو لیکن یہ معلوم نہ تھا کہ تم برائٹ لائٹ میں بھی کام کرتے رہے ہو"..... باربرا نے چونک کر پوچھا۔

" اور اسی لئے مجھے معلوم ہے کہ یہ لوگ کسی صورت تمہارا پیچھا نہیں چھوڑیں گے"..... مارکم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" مجھے صرف ایک کام سرانجام دینا ہے۔ اس کے بعد وہ میرا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتے"..... باربرا نے کہا لیکن بات کرتے کرتے اچانک اس کا ذہن کسی لٹو کی طرح تیزی سے گھومنے لگ گیا۔

" یہ کیا۔ مجھے چکر کیوں آ رہے ہیں"..... باربرا نے یکلخت دونوں ہاتھوں سے سر پکڑتے ہوئے کہا۔

" کیا ہوا ہے۔ ڈاکٹر کو بلاؤں"..... مارکم کی آواز باربرا کے کانوں میں پڑی اور پھر اس کا ذہن تاریک پڑتا چلا گیا۔ پھر جس طرح گھپ اندھیرے میں بجلی چمکتی ہے اس طرح اس کے ذہن میں بجلی کا کوندا سا لپکا اور اس کے ساتھ ہی اس کا ذہن روشن ہونا شروع ہو گیا۔ چند لمحوں بعد اس کی آنکھیں کھلیں تو وہ بے اختیار اچھل پڑی لیکن اس کا یہ اچھلنا صرف احساس کی حد تک تھا کیونکہ اس کا جسم حرکت ہی نہ

® Scanned PDF By HAMEEDI

کر پا رہا تھا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے وہ منظر یکلخت گھوم گیا جب وہ مارکم کے ساتھ بیٹھی انتہائی قیمتی شراب پی رہی تھی کہ اچانک اس کا سر تیزی سے گھومنے لگ گیا تھا اور پھر اس کے احساسات تاریکی میں ڈوب گئے تھے۔ اس نے چونک کر ادھر ادھر دیکھا اور اس کے ساتھ ہی اس کے منہ سے حیرت کی شدت سے ایک طویل سانس نکل گیا کیونکہ اس وقت وہ اس آفس کی بجائے ایک انتہائی سجے ہوئے بیڈ روم میں ایک کرسی پر رسیوں سے بندھی ہوئی بیٹھی تھی۔ اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب میں کر کے باندھ دیئے گئے تھے۔ کمرے میں تیز لائٹ جل رہی تھی۔ فرش پر دبیز اور انتہائی قیمتی قالین بچھا ہوا تھا۔ ایک طرف ریک تھا جس میں ہر قسم کی شراب کی بوتلیں موجود تھیں۔ کمرہ کسی رئیس زادے کا بیڈ روم لگ رہا تھا کیونکہ وہاں فرنیچر سے لے کر ڈیکوریشن کی اشیاء تک سب انتہائی قیمتی تھیں۔ باربرا نے ہونٹ بھینچ لئے۔ وہ فوراً سمجھ گئی تھی کہ مارکم نے اس سے غداری کی ہے لیکن اسے یہ سمجھ نہ آ رہی تھی کہ اگر ایسی بات تھی تو پھر مارکم نے اسے زندہ کیوں رکھا ہوا ہے۔ اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھلا اور دوسرے لمحے ایک لمبے قد اور ورزشی جسم کا نوجوان اندر داخل ہوا۔ اس کے جسم پر گہرے براؤن رنگ کا سوٹ تھا اور وہ اپنے چہرے مہرے اور انداز سے کوئی فلمی ہیرو دکھائی دے رہا تھا۔ اس کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی۔

"تمہیں ہوش آ گیا باربرا"..... اس نوجوان نے آگے بڑھ کر

ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔ دروازہ اس کے عقب میں بند ہو چکا تھا لیکن اس نے اسے لاک نہ کیا تھا۔

"تم کون ہو اور میں کہاں ہوں"..... باربرا نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

"میرا نام مارتھر ہے اور میں مارکم کا نمبر ٹو ہوں اور تم اس وقت گریٹ لینڈ کے دارالحکومت سے تقریباً چار سو کلومیٹر دور ایک مضافاتی گاؤں کی کوٹھی میں ہو"..... مارتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا نام ہے اس گاؤں کا"..... باربرا نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

"بلاسکی"..... مارتھر نے جواب دیا۔

"مارکم کہاں ہے"..... باربرا نے پوچھا۔

"وہ دارالحکومت میں ہے اپنے کلب میں"..... مارتھر نے جواب دیا۔

"لیکن مجھے یہاں کیوں لایا گیا ہے۔ وہ کام جس کے لئے میں نے مارکم سے کہا تھا اس کا کیا ہوا"..... باربرا نے کہا۔

"تم کرانس کی بڑی معروف اور ذہین ایجنٹ ہونے کے بعد بھی اپنے آپ کو اس حالت میں دیکھنے کے باوجود ایسے بچگانہ سوال کر رہی ہو۔ تم نے جو فارمولا اڑایا تھا وہ مارکم نے تمہیں بے ہوش کر کے تم سے حاصل کر لیا ہے اور اس کا سودا کسی پارٹی سے کر رہا ہے۔ ویسے

® Scanned PDF By HAMEEDI

اصولاً تو تمہیں اس وقت بے ہوشی کے عالم میں ہی گولی مار دینی چاہیئے تھی لیکن مارکم کو تم پسند آ گئی ہو اس لئے مارکم نے تمہیں یہاں بھجوا دیا ہے اور میں یہاں تمہاری نگرانی کے لئے موجود ہوں"..... ویسے یہاں اور بھی ملازم موجود ہیں جو سب تربیت یافتہ ہیں اور مسلح بھی"..... مارتھر نے کہا۔

"اس کے باوجود تم نے مجھے رسی سے باندھ رکھا ہے"۔ باربرا نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

"یہ مجبوری ہے کیونکہ تمہیں زیادہ دیر بے ہوش نہیں رکھا جا سکتا ورنہ تمہارے ذہن پر اثرات پڑ جاتے اور تم عام لڑکی نہیں ہو"۔ مارتھر نے جواب دیا۔

"لیکن مارکم کو آخر اس سارے بکھیڑے میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی۔ وہ مجھے دوستی کے لئے کہتا تو میں اس سے دوستی کر لیتی۔ جہاں تک اس فارمولے کا تعلق ہے مجھے معلوم ہے کہ مارکم کو اس کے لئے کوئی پارٹی نہیں مل سکتی۔ پاکیشیا والے اسے خریدیں گے نہیں۔ کرانس والے بھی دلچسپی نہیں لیں گے۔ باقی رہا گریٹ لینڈ تو وہ مارکم کو رقم کیوں دے گا"..... باربرا نے کہا۔

"ایکریمیا اور اسرائیل کے بارے میں کیا خیال ہے"..... مارتھر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"وہ دونوں اس انداز میں سودے بازی نہیں کر سکتے کیونکہ انہیں معلوم ہی نہیں ہے کہ یہ فارمولا کیا ہے اور اس کی کیا اہمیت

ہے"..... باربرا نے جواب دیا۔

"ہو گا۔ بہرحال یہ سوچنا میرا کام نہیں ہے۔ مارکم کٹر یہودی ہے اس لئے اس نے سوچ سمجھ کر ہی یہ سارا کام کیا ہو گا۔ وہ ویسے بھی کچے کام کرنے کا عادی نہیں ہے۔ ہو سکتا ہے کہ اس نے پہلے سودا کیا ہو اور پھر تم پر ہاتھ ڈالا ہو"..... مارتھر نے جواب دیا۔

"نہیں۔ اس کی نیت شروع سے خراب تھی"..... باربرا نے کہا۔

"اگر ایسا ہوتا تو وہ تمہیں کرانس پہنچانے کے لئے خصوصی انتظامات نہ کراتا لیکن پھر اچانک اس نے انتظامات منسوخ کرا دیئے"۔ مارتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب کب آئے گا مارکم"..... باربرا نے پوچھا۔

"کچھ کہا نہیں جا سکتا۔ ہو سکتا ہے کہ ابھی آ جائے اور ہو سکتا ہے کہ ایک ہفتے بعد۔ ظاہر ہے وہ سب معاملات سے فارغ ہو کر ہی یہاں آئے گا"..... مارتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر وہ ایک ہفتے تک نہ آیا تو کیا میں ایک ہفتے تک بندھی بیٹھی رہوں گی"..... باربرا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"دیکھو آئندہ کیا ہوتا ہے"..... مارتھر نے مبہم سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔ اس کے ساتھ ہی اس کی جیب سے ہلکی سی سیٹی کی آواز سنائی دی تو اس نے چونک کر جیب میں ہاتھ ڈالا اور ایک چھوٹا سا ٹرانسمیٹر نکال لیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"ہیلو۔ ہیلو۔ مارکم بول رہا ہوں۔ اوور"..... ٹرانسمیٹر آن ہوتے ہی مارکم کی آواز سنائی دی۔

"یس باس۔ مارتھر بول رہا ہوں۔ اوور"..... مارتھر نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"سنو۔ ابھی اس فارمولے کا سودا مکمل نہیں ہو رہا لیکن اب یہ بات طے ہو گئی ہے کہ یہ سودا مکمل ہو جائے گا اس لئے اب باربرا کو زندہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم اسے ہلاک کر کے اس کی لاش کسی ویرانے میں دفن کر دو اور واپس آ جاؤ۔ اوور"..... مارکم نے کہا۔

"یس باس۔ جیسے آپ کا حکم۔ اوور"..... مارتھر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوکے۔ اوور اینڈ آل"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو مارتھر نے ٹرانسمیٹر آف کر کے اسے جیب میں ڈال لیا۔

"تم نے سن لیا باس کا آرڈر"..... مارتھر نے مسکراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب میں ہاتھ ڈال کر مشین پسٹل باہر نکال لیا۔

"سنو مارتھر۔ کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ تم مجھے ہلاک کرنے کی بجائے فرار کرا دو۔ تم جتنی رقم چاہو وہ بھی میں دینے کے لئے تیار ہوں اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی وعدہ کہ تمہیں سرکاری ایجنسی میں کنفرم ملازمت بھی ملے گی"..... باربرا نے کہا۔

"سوری باربرا۔ میں نے باس کے ہاتھوں ہلاک نہیں ہونا اس لئے آئی ایم سوری۔ البتہ"..... مارتھر بات کرتے کرتے رک گیا تو باربرا بے اختیار چونک پڑی۔

"لیکن کیا"..... باربرا نے امید بھرے لہجے میں کہا۔

"اگر تم میرے ساتھ دوستی کا معاہدہ کر لو اور اس کے ساتھ ہی یہ وعدہ بھی کر لو کہ تم گریٹ لینڈ چھوڑ دو گی تو میں باس کو رپورٹ دے سکتا ہوں کہ تمہیں ہلاک کر کے دفن کر دیا گیا ہے"..... مارتھر نے کہا۔

"لیکن یہاں دوسرے آدمی بھی تو موجود ہیں"..... باربرا نے کہا۔

"ان کی فکر مت کرو۔ وہ میرے خاص آدمی ہیں۔ وہ وہی کچھ کہیں گے جو میں انہیں بتاؤں گا لیکن ایک بات سن لو کہ اگر تم نے کسی بھی لمحے دھوکے بازی سے کام لینے کی کوشش کی تو پھر تمہارا انجام انتہائی عبرتناک ہو گا"..... مارتھر نے کہا۔

"مجھے منظور ہے۔ ویسے بھی اس کیس کے بعد میں نے کرانس شفٹ ہو جانا تھا"..... باربرا نے جواب دیا۔

"اوکے۔ میں آ رہا ہوں"..... مارتھر نے کہا اور مشین پسٹل جیب میں ڈال کر وہ اٹھا اور تیزی سے مڑ کر دروازے سے باہر چلا گیا۔

"یہ شخص کسی خاص مقصد کے لئے یہ رسک لے رہا ہے۔ نجانے

® Scanned PDF By HAMEEDI

اس کا کیا مقصد ہے"..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ویسے اس نے اس دوران رسیاں کھولنے کی بے حد کوشش کی تھی لیکن رسیاں اس قدر ماہرانہ انداز میں باندھی گئی تھیں کہ وہ انہیں کسی صورت بھی نہ کھول سکتی تھی۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھلا اور مارتھر اندر داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک کلپ ہتھکڑی موجود تھی۔

" میں تمہارے دونوں ہاتھ کلپ رکھوں گا۔ یہ میری مجبوری ہے ڈیئر ورنہ تم کسی بھی لمحے کچھ بھی کر سکتی ہو"..... مارتھر نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ جیسے تمہاری مرضی۔ اب بہرحال میں نے وعدہ کر لیا ہے"..... باربرا نے کہا۔

" اچھا یہ تو بتاؤ کہ اس فارمولے کی کاپی تم نے کہاں چھپائی ہوئی ہے"..... مارتھر نے کہا تو باربرا نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ وہ اب سمجھ گئی تھی کہ مارتھر دراصل کیا چاہتا ہے۔ وہ مارکم سے بالا بالا اس فارمولے کی کاپی باربرا سے حاصل کر کے فروخت کرنا چاہتا تھا۔ اب اگر وہ اسے بتا دیتی کہ اس فارمولے کی کاپی ہو سکتی تھی تو وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو اپنے پیچھے کیوں لگاتی اور کیوں اس قدر بکھیڑے میں پڑتی۔ البتہ اسے معلوم تھا کہ اگر اس نے یہ بات مارتھر کو بتائی تو مارتھر ایک لمحہ ضائع کئے بغیر اسے گولی سے اڑا دے گا۔

" کاپی۔ کیسی کاپی"..... باربرا نے جان بوجھ کر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کیونکہ اگر وہ فوراً مان جاتی تب بھی مارتھر مشکوک

ہو سکتا تھا۔

" فارمولے کی کاپی۔ ظاہر ہے تم نے اصل فارمولا حکومت کو دینے کے بعد اس کی کاپی کسی دوسرے ملک کو خاموشی سے فروخت کر دینی ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ سرکاری ایجنٹ ایسا کرتے رہتے ہیں"..... مارتھر نے کہا تو باربرا پھیکی سی ہنس پڑی۔

" میں تو سمجھی تھی کہ تم عام سے نوجوان ہو لیکن تم تو خاصے سمجھ دار بھی ہو اور تربیت یافتہ بھی"..... باربرا نے کہا۔

" میں نے باس مارکم کے ساتھ برائٹ لائٹ میں کچھ عرصہ کام کیا ہے"..... مارتھر نے جواب دیا۔

" اوہ اچھا۔ بہرحال تم نے اس کاپی کا کیا کرنا ہے۔ کیوں پوچھ رہے ہو تم"..... باربرا نے کہا۔

" اس دوستی کے معاہدے کے اصل شق یہی کاپی ہے۔ تم پہلے مجھے کاپی دو گی یا اس کی جگہ بتاؤ گی۔ تب دوستی کا معاہدہ آگے بڑھ سکے گا ورنہ نہیں"..... مارتھر نے کہا۔

" لیکن وہ کاپی یہاں تو میرے پاس نہیں ہے۔ وہ تو دارالحکومت میں ہے"..... باربرا نے کہا۔

" ظاہر ہے ایسا ہی ہو گا لیکن کہاں ہے۔ مجھے بتاؤ۔ میرے آدمی جب وہاں سے یہ کاپی حاصل کر لیں گے تب میں تمہاری رسیاں کھولوں گا ورنہ نہیں"..... مارتھر نے کہا۔

" وہ کاپی میرے ایک اڈے کے خفیہ سیف میں ہے اور یہ سیف

® Scanned PDF By HAMEEDI

صرف میرے ہاتھ کے پرنٹس سے ہی کھل سکتا ہے ورنہ نہیں۔ میرا مطلب ہے کہ میں اپنا ہاتھ دیوار پر ایک مخصوص جگہ رکھ کر دباؤں گی تو سیف نمودار ہو گا اس لئے تم بے فکر رہو۔ جب ہم یہاں سے گریٹ لینڈ جائیں گے تو میں وہ کاپی تمہیں دے دوں گی۔ میرا وعدہ رہا"..... باربرا نے کہا۔

"کہاں ہے یہ اڈا"..... مارتھر نے پوچھا۔

"ریجنٹ کالونی کی کوٹھی نمبر اٹھارہ"..... باربرا نے جواب دیا۔

"وہاں کتنے افراد ہیں"..... مارتھر نے پوچھا۔

"کوئی نہیں ہے۔ وہ میرا خاص اڈا ہے اور میرے علاوہ اور کسی کو اس بارے میں معلوم نہیں ہے"..... باربرا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ پھر تمہیں میرے ساتھ جانا ہو گا"..... مارتھر نے فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

"کہاں"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

"اسی تمہارے اڈے میں تاکہ تم فارمولے کی وہ کاپی مجھے دے دو"..... مارتھر نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ کل چلے جائیں گے"..... باربرا نے کہا۔

"نہیں۔ ابھی جانا ہو گا اور میرے ساتھ چار مسلح ساتھی بھی ہوں گے۔ پھر ہم واپس آجائیں گے"..... مارتھر نے کہا۔

"اگر تم ضد کر رہے ہو تو ٹھیک ہے۔ اب میں مزید کیا کہہ سکتی ہوں"..... باربرا نے ایسے لہجے میں کہا جیسے وہ مجبوراً اس بات پر آمادہ

ہوئی ہو۔

"اندر آؤ"..... مارتھر نے مڑ کر کہا تو دروازہ کھلا اور مشین گنوں سے مسلح دو آدمی اندر داخل ہوئے۔

"اس کی رسیاں کھولو ٹونی اور پھر یہ ہتھکڑی اس کے ہاتھوں میں ڈال دو اور جیری تم نے مشین گن لے کر کھڑے رہنا ہے۔ اگر یہ معمولی سی بھی کوئی غلط حرکت کرے تو فوراً گولیوں سے اڑا دینا"۔ مارتھر نے کہا۔

"یس باس"..... دونوں نے کہا۔

"میں نے کیا حرکت کرنی ہے"..... باربرا نے کہا اور پھر ٹونی نے اس کی رسیاں کھولیں تو باربرا اٹھ کر کھڑی ہو گئی۔ چند لمحوں بعد ٹونی نے اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب میں کر کے ہتھکڑی ڈال دی جبکہ اس دوران جیری بڑے چوکنا انداز میں مشین گن کا رخ اس کی طرف کئے کھڑا رہا تھا لیکن باربرا نے واقعی معمولی سی بھی مزاحمت نہ کی تھی۔

"اسے لے آؤ"..... مارتھر نے اطمینان بھرے انداز میں دروازے کی طرف مڑتے ہوئے کہا اور تھوڑی دیر بعد باربرا کو باہر لایا گیا۔ یہاں ایک بڑی کار موجود تھی۔ کار کی سائیڈ سیٹ پر مارتھر بیٹھ گیا جبکہ عقبی سیٹ پر باربرا کو بٹھایا گیا۔ اس کے دونوں اطراف میں مارتھر کے دونوں آدمی جیری اور ٹونی بیٹھ گئے تھے۔ ڈرائیونگ سیٹ پر بھی مارتھر کا ساتھی ہی تھا اور تھوڑی دیر بعد کار اس کوٹھی سے نکل

® Scanned PDF By HAMEEDI

کر مختلف سڑکوں پر دوڑتی ہوئی دارالحکومت جانے والی مین روڈ پر چڑھ کر دارالحکومت کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ باربرا نے اس لئے یہ سب کچھ کر لیا تھا کہ وہ خود جلد از جلد دارالحکومت پہنچنا چاہتی تھی۔ اسے معلوم تھا کہ ریجنٹ کالونی والی کوٹھی کے اندر اس نے ایسے خفیہ سسٹم نصب کر رکھے ہیں کہ وہ آسانی سے مارتھر سمیت اس کے آدمیوں کا خاتمہ کر لے گی۔ اس کے بعد وہ مارکم سے بھی حساب کتاب چکائے گی۔ اسے خوشی تھی کہ مارتھر بھی اس فارمولے کی کاپی کے لالچ میں یہ سب کچھ کرنے پر تیار ہو گیا تھا ورنہ انہوں نے جس انداز میں اسے جکڑ رکھا تھا وہ انتہائی بے بسی سے ہلاک ہو جاتی۔ اس نے کوئی حرکت نہ کی تھی اور اسے ویسے بھی یہاں کچھ کرنے کی ضرورت نہیں تھی اس لئے وہ خاموش بیٹھی ہوئی تھی اور پھر دو گھنٹے کی تیز رفتار ڈرائیونگ کے بعد وہ دارالحکومت پہنچ گئے۔ ریجنٹ کالونی کی کوٹھی جہاں پہلے اس کا ملازم ڈیوڈ رہتا تھا بند تھی۔ باہر نمبروں والا مخصوص تالا تھا۔ باربرا نے اسے کھولنے کے مخصوص نمبر بتائے تو جیری نے آگے بڑھ کر تالا کھولا اور پھر بڑا پھاٹک کھول دیا۔ کار اندر داخل ہوئی اور پورچ میں جا کر رک گئی۔

" اسے باہر نکالو"..... مارتھر نے نیچے اترتے ہوئے کہا اور پھر باربرا کو باہر نکال دیا۔

" کہاں ہے وہ سیف۔ چلو اس کمرے میں"..... مارتھر نے کہا۔

" میرے ہاتھ کھولو۔ مجھے بے حد الجھن ہو رہی ہے"..... باربرا

نے کہا۔

" ابھی نہیں۔ وہاں اس کمرے میں جا کر"..... مارتھر نے کہا تو باربرا نے ایک طویل سانس لیا اور پھر وہ اسی طرح بندھے ہوئے ہاتھوں سے اندرونی عمارت کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ مارتھر اور اس کے ساتھی اس کے پیچھے تھے۔ پھر باربرا کی رہنمائی میں وہ سب ایک بڑے کمرے میں پہنچ گئے۔

" کون سی دیوار میں ہے وہ سیف"..... مارتھر نے باربرا سے پوچھا۔

" سامنے والی"..... باربرا نے جواب دیا تو مارتھر آگے بڑھا اور اس نے دیوار پر ہاتھ مار کر اسے چیک کرنا شروع کر دیا۔

" یہ تو ٹھوس ہے"..... مارتھر نے مڑ کر بگڑے ہوئے لہجے میں کہا۔

" اس کے اندر خصوصی سسٹم نصب ہے۔ سامنے سوئچ بورڈ پر سرخ رنگ کا بٹن ہے۔ وہ پریس کرو گے تو اس کے اندر سسٹم آن ہو جائے گا۔ پھر تم اس دیوار کو کھٹکھٹاؤ گے تو تمہیں اس کے کھوکھلے ہونے کا پتہ چلے گا لیکن ایسے چاہے تم اس پر ایٹم بم بھی کیوں نہ مار دو گے یہ کھلے گا نہیں۔ البتہ میں اس پر اپنا ہاتھ رکھوں گی تو اندر موجود مخصوص سسٹم دیوار کو کھول دے گا اور خفیہ سیف سامنے آ جائے گا"..... باربرا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" اوہ۔ بڑا عجیب سسٹم بنا رکھا ہے تم نے یہاں"..... مارتھر نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

کہا۔

"سیکرٹ ایجنسی بڑا جان جوکھوں کا کام ہوتا ہے مارتھر"۔ باربرا نے جواب دیا تو مارتھر نے اثبات میں سرہلا دیا اور پھر وہ خود ہی اس سوئچ بورڈ کی طرف بڑھ گیا۔ باربرا خاموش کھڑی تھی۔ مارتھر شاید ضرورت سے زیادہ ہی وہمی تھا اس لئے وہ سب کچھ خود کر رہا تھا۔ اس نے سوئچ بورڈ کے قریب جا کر ہاتھ اٹھایا اور سرخ رنگ کا بٹن پریس کر دیا۔ اسی لمحے باربرا نے یکلخت سانس روک لیا۔ بٹن دبتے ہی چھت سے یکلخت سرخ رنگ کی تیز شعاعوں کا جھماکا سا ہوا اور دوسرے لمحے مارتھر سمیت اس کے باقی ساتھی اس طرح فرش پر گرتے چلے گئے جیسے ریت کے خالی ہوتے ہوئے بورے گرتے ہیں جبکہ باربرا سانس روکے خاموش کھڑی تھی۔ مارتھر اور اس کے ساتھی نیچے گر کر بے حس و حرکت پڑے ہوئے تھے۔ تقریباً ڈیڑھ منٹ بعد باربرا نے آہستہ سے سانس لیا اور پھر اس نے زور زور سے سانس لینا شروع کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے اپنی انگلیاں موڑ کر کلپ ہتھکڑی کے درمیانی جوڑ پر رکھیں اور دوسرے لمحے کٹک کی آواز کے ساتھ ہی ہتھکڑی کھل گئی تو باربرا نے ہتھکڑی ایک طرف پھینکی اور آگے بڑھ کر اس نے فرش پر پڑے ہوئے مارتھر کا ہاتھ پکڑا اور اسے گھسیٹتی ہوئی دروازے کی طرف لے گئی اور پھر دروازہ کھول کر اسے باہر راہداری میں لے آئی اور پھر اسی طرح گھسیٹتی ہوئی وہ اسے ایک اور بڑے کمرے میں لے آئی۔ یہاں دیوار کے ساتھ فرش میں نصب

فولادی کرسیوں کی ایک قطار موجود تھی۔ اس نے ایک جھٹکے سے مارتھر کو اٹھایا اور کرسی پر ڈال کر اسے دونوں ہاتھوں سے ایڈجسٹ کیا اور پھر مڑ کر وہ دروازے کے قریب دیوار پر لگے ہوئے سوئچ بورڈ کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے ایک بٹن پریس کیا تو کھٹک کھٹک کی آوازوں کے ساتھ ہی مارتھر کے جسم کے گرد فولادی راڈز نمودار ہوئے تو باربرا دروازہ کھول کر باہر نکل کر واپس اس کمرے میں پہنچی جہاں مارتھر کے ساتھی بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ اس نے دو آدمیوں کو بازوؤں سے پکڑ کر گھسیٹا اور انہیں لا کر اس نے اس کرسیوں والے بڑے کمرے میں پھینک دیا۔ اب اس کمرے میں صرف ایک آدمی باقی تھا جو مارتھر کا ڈرائیور تھا۔ باربرا اسے بھی گھسیٹ کر اس کے کمرے میں لے آئی اور پھر اس نے دروازہ بند کیا اور ایک طرف موجود ایک الماری کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے الماری کھولی اور اس میں سے ایک مشین پسٹل نکال کر اس نے جیکٹ کی جیب میں ڈالا اور اس کے ساتھ ہی ایک چھوٹی سی سرخ رنگ کی شیشی نکال کر اس نے اسے جیب میں ڈالا اور پھر الماری بند کر کے وہ مڑی اور واپس آ کر اس نے مارتھر کے قریب آ کر جیب سے وہ چھوٹی سرخ رنگ کی شیشی نکالی اور اس کا ڈھکن ہٹا کر اس نے شیشی مارتھر کی ناک سے لگا دی۔ چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن بند کر کے شیشی اس نے جیب میں ڈالی اور پھر ایک طرف موجود کرسی پر اطمینان سے بیٹھ گئی۔ چند لمحوں بعد مارتھر کے

® Scanned PDF By HAMEEDI

جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونا شروع ہو گئے اور پھر وہ یکلخت تن کر بیٹھ گیا۔

" یہ۔ یہ تم نے کیا کیا۔ تم نے ہتھکڑی کیسے کھول لی۔ یہ تم نے کیا کیا ہے"..... مارتھر نے رک رک کر کہا۔

" تم انتہائی تھرڈ کلاس آدمی ہو مارتھر۔ نجانے تم نے برائٹ لائٹ میں کس قسم کی خدمات سرانجام دی ہیں کہ تمہارے اندر عقل نام کی کوئی چیز ہی نہیں ہے۔ تمہارا کیا خیال تھا کہ میں اتنی ہی بے بس ہو گئی ہوں۔ میں وہاں بھی رسیاں کھول سکتی تھی اور تمہاری یہ ہتھکڑی کھولنا تو ہمارے لئے انتہائی معمولی بات ہوتی ہے۔ بہرحال میں بلاسکی سے یہاں دارالحکومت آنا چاہتی تھی اس لئے میں خاموش رہی اور تم نے یہاں آکر دیکھا کہ کس طرح تم بے حس و حرکت ہو گئے ہو اور تم اب یہاں اس حالت میں موجود ہو"۔ باربرا نے کہا۔

" تم۔ تم بھی تو وہاں موجود تھی۔ تم کیوں بے حس و حرکت نہیں ہوئی"..... مارتھر نے کہا۔

" میں نے سانس روک لیا تھا"..... باربرا نے جواب دیا۔

" ہونہہ۔ ٹھیک ہے۔ مجھے اعتراف ہے کہ میں نے تمہارے بارے میں غلط اندازہ لگایا لیکن اب تم کیا چاہتی ہو"..... مارتھر نے کہا۔

" میں نے مارکم سے وہ فارمولا واپس لینا ہے۔ تم بتاؤ کہ تم اس

سلسلے میں کیا کر سکتے ہو"..... باربرا نے جواب دیا۔

" میں کیا کر سکتا ہوں۔ میں تو اس معاملے میں کچھ نہیں کر سکتا"..... مارتھر نے کہا۔

" تو پھر میں نے خواہ مخواہ وقت ضائع کیا"..... باربرا نے منہ بناتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیب سے مشین پسٹل نکالا اور دوسرے لمحے ریٹ ریٹ کی آواز کے ساتھ ہی فرش پر پڑے ہوئے مارتھر کے تینوں ساتھیوں کے جسموں میں گولیاں بارش کی طرح اترتی چلی گئیں۔ وہ صرف معمولی سے تڑپ سکے اور پھر ختم ہو گئے۔

" اور اب تمہاری باری ہے"..... باربرا نے مشین پسٹل کا رخ مارتھر کی طرف کرتے ہوئے انتہائی سفاک لہجے میں کہا۔

" مم۔ مجھے مت مارو۔ پلیز۔ تم جو کہو میں کرنے کے لئے تیار ہوں"..... مارتھر نے انتہائی خوفزدہ لہجے میں کہا۔ اپنے ساتھیوں کو اس سفاکی سے اپنے سامنے مرتے دیکھ کر اس کی حالت خوف کی شدت سے واقعی بے حد خراب ہو رہی تھی۔

" مجھے فارمولا واپس چاہئے۔ ابھی اور اسی وقت"..... باربرا نے تیز لہجے میں کہا۔

" فارمولا تو باس مارکم کے پاس ہو گا۔ میرے پاس تو نہیں ہے"۔ ماتھر نے کہا۔

" کہاں ہو گا اس وقت مارکم"..... باربرا نے پوچھا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"وہ اپنے کلب میں ہو گا۔ وہ وہاں سے کہیں نہیں جاتا۔ تہہ خانے میں اس کی رہائش گاہ ہے"..... مارتھر نے کہا۔

"اس سے فون پر بات کرو اور یہ کنفرم کرا دو کہ فارمولا واقعی اس وقت بھی اس کے پاس ہے اور وہ وہاں موجود ہے۔ تب تو تمہیں زندہ چھوڑا جا سکتا ہے ورنہ نہیں"..... باربرا نے کہا۔

"میری بات کراؤ فون پر"..... مارتھر نے کہا تو باربرا نے تپائی پر رکھے ہوئے فون پیس کو تپائی سمیت اٹھا کر مارتھر کی کرسی کے قریب رکھا اور پھر رسیور اٹھا لیا۔

"نمبر بتاؤ"..... باربرا نے کہا تو مارتھر نے نمبر بتا دیئے۔ باربرا نے فون نمبر پریس کئے اور آخر میں لاؤڈر کا بٹن پریس کرتے ہوئے رسیور مارتھر کے کان اور کاندھے میں ایڈجسٹ کر دیا اور خود واپس آ کر کرسی پر بیٹھ گئی۔ لاؤڈر کی وجہ سے وہ دوسری طرف بجنے والی گھنٹی کی آواز بخوبی سن رہی تھی۔

"یس۔ ہاپر بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد رسیور اٹھائے جانے کے ساتھ ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی تو مارتھر بے اختیار چونک پڑا۔

"ہاپر تم۔ میں مارتھر بول رہا ہوں۔ چیف کہاں ہے"..... مارتھر نے کہا۔

"چیف آفس سے اٹھ کر کہیں کام گیا ہے اور بتا کر نہیں گیا"۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کب گیا ہے اور کہاں گیا ہے"..... مارتھر نے پوچھا۔

"مجھے نہیں معلوم۔ جو کچھ معلوم تھا وہ میں نے تمہیں بتا دیا ہے"..... ہاپر نے کہا۔

"میں نے اس سے انتہائی ایمرجنسی بات کرنی ہے۔ وہ جہاں بھی ہو اس سے رابطہ کراؤ"..... مارتھر نے کہا۔

"تمہیں معلوم تو ہے چیف کی عادت کا۔ پھر ایسی بات کر رہے ہو۔ البتہ اگر اس نے خود رابطہ کیا تو میں تمہارے بارے میں اسے بتا دوں گا اور تمہارا رابطہ اس سے کرا دوں گا۔ تم کہاں سے بول رہے ہو"..... ہاپر نے کہا۔

"کیا فوری رابطہ کسی صورت نہیں ہو سکتا"..... مارتھر نے کہا۔

"نہیں مارتھر۔ تمہیں تو معلوم ہے پھر تم کیوں اس انداز میں بات کر رہے ہو"..... ہاپر نے جواب دیا تو باربرا نے اٹھ کر کریڈل دبا کر رابطہ ختم کر دیا اور پھر مارتھر کی گردن سے رسیور ہٹا کر اس نے اسے کریڈل پر رکھا اور تپائی سمیت فون اٹھا کر اس نے واپس اس کی پہلی جگہ پر رکھ دیا۔

"اب بولو۔ تم تو کہہ رہے تھے کہ تم اس کے نمبر ٹو ہو"۔ باربرا نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"وہ واقعی ایسا ہی ہے۔ وہ کسی کو بتا کر نہیں جاتا"..... مارتھر نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب میں خود ہی اسے تلاش کر لوں گی۔ تم

® Scanned PDF By HAMEEDI

فارغ"..... باربرا نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مارتھر کچھ کہتا باربرا نے بجلی کی سی تیزی سے مشین پسٹل نکالا اور دوسرے لمحے کمرہ ریٹ ریٹ کی آواز کے ساتھ ہی مارتھر کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا۔ چند لمحوں بعد مارتھر ہلاک ہو چکا تھا۔ باربرا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے مشین پسٹل جیب میں رکھا اور کرسی پر بیٹھ کر اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"سٹاگر بول رہا ہوں"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"باربرا بول رہی ہوں"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ تم۔ کیا مسئلہ ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ایک آدمی کو ٹریس کرنا ہے فوری۔ معاوضہ ڈبل دوں گی"۔ باربرا نے کہا۔

"واہ۔ یہ تو واقعی خوشخبری ہے۔ بولو کون ہے وہ"..... سٹاگر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"مارکم کلب کا مارکم"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ تو یہ بات ہے"..... سٹاگر نے چونک کر کہا۔

"کیا ہوا۔ تم چونکے کیوں ہو"..... باربرا نے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"تم بھی شاید اس سے فارمولے کا سودا کرنا چاہتی ہو"۔ سٹاگر نے کہا۔

"اوہ۔ تو تمہیں اس بارے میں علم ہے۔ کیسے"..... باربرا نے حقیقی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ایکریمیا کی ایک پارٹی سے مارکم کی بات میرے ہی ذریعے ہوئی تھی لیکن پھر اچانک مارکم آفس سے غائب ہو گیا۔ اب میرے آدمی اسے تلاش کر رہے ہیں۔ جیسے ہی اس کے بارے میں معلوم ہوا تمہیں بھی اطلاع دے دوں گا۔ اپنا نمبر بتا دو"..... سٹاگر نے کہا۔

"میں تمہیں خود ایک گھنٹے بعد فون کر لوں گی"..... باربرا نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"یہ مارکم آخر کہاں غائب ہو گیا کہ سٹاگر کو بھی ابھی تک نہیں مل سکا"..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے لہجے میں کہا۔ وہ کافی دیر تک بیٹھی سوچتی رہی لیکن اسے کوئی بات سمجھ میں نہ آئی تو اس نے اس انداز میں کاندھے جھٹکے جیسے وہ اس فیصلے پر پہنچ چکی ہو کہ ایک بار مارکم کا پتہ مل جائے پھر وہ نہ صرف اس سے فارمولا حاصل کر لے گی بلکہ اسے ایسا سبق بھی دے گی کہ اس کی روح بھی صدیوں تک بلبلاتی رہے گی۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

مارکم اپنے خصوصی آفس میں بیٹھا تھا کہ پاس پڑے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی تو مارکم نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس۔ مارکم بول رہا ہوں"..... مارکم نے کہا۔

"ہنری بول رہا ہوں۔ کیا بات ہے تمہاری کال آئی تھی۔ میں اس وقت ایک ضروری کام میں پھنسا ہوا تھا"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کیا تم فوری طور پر میرے سپیشل آفس میں آسکتے ہو۔ انتہائی ضروری کام ہے۔ معاوضہ تمہارا منہ مانگا ہو گا"..... مارکم نے کہا۔

"اوہ۔ کیا کوئی ایمرجنسی ہے"..... ہنری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ ایسے ہی سمجھو"..... مارکم نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ میں آرہا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو

مارکم نے رسیور رکھا اور پھر سائیڈ پر پڑے ہوئے انٹرکام کا رسیور اٹھا کر اس نے کسی کو ہنری کے بارے میں اطلاع دے اور اسے فوراً سپیشل آفس پہنچنے کا کہہ کر اس نے رسیور رکھ دیا۔ تقریباً نصف گھنٹے بعد دروازہ کھلا اور ایک دبلا پتلا منحنی سا آدمی اندر داخل ہوا۔ اس کے جسم پر سوٹ تھا۔ اس کا سر اور چہرہ اس کے جسم کی مناسبت سے بڑا تھا۔

"آؤ ہنری۔ بیٹھو"..... مارکم نے کہا تو ہنری سر ہلاتا ہوا میز کی دوسری طرف موجود کرسی پر بیٹھ گیا۔

"کیا مسئلہ ہے"..... ہنری نے کہا تو مارکم نے اسے باربرا سے ہونے والے معاہدے سے لے کر اس کے بے ہوش ہونے اور پھر اس سے فارمولا حاصل کرنے کی پوری تفصیل بتا دی۔

"لیکن اس ساری چکر بازی کی تمہیں کیا ضرورت تھی"۔ ہنری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس فارمولے کے پیچھے پاکیشیا سیکرٹ سروس کام کر رہی ہے اور مجھے معلوم ہے کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کسی معمولی اور عام فارمولے کے لئے کام نہیں کرتی اس لئے میں نے سوچا کہ اس فارمولے کو انتہائی بھاری قیمت پر ایکریمیا یا اسرائیل کو فروخت کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ میں نے سٹاگر کو فون کر کے کہہ دیا ہے کہ وہ کوئی ایکریمین پارٹی تلاش کرے۔ دو چار کروڑ ڈالرز مل جانا تو معمولی بات ہے جبکہ باربرا نے مجھے کیا دے دینا تھا"..... مارکم نے

® Scanned PDF By HAMEEDI

جواب دیا۔

" باربرا سرکاری ایجنٹ ہے "..... ہنری نے کہا۔

" مجھے معلوم ہے۔ جس ایجنسی میں وہ کام کرتی ہے اس ایجنسی میں، میں بھی کام کر چکا ہوں۔ باربرا کو میں نے یہاں سے دور اپنے ایک آدمی کے پاس بھجوا دیا ہے۔ اسے وہاں ہلاک کر کے دفن کر دیا جائے گا اور پھر کبھی برائٹ لائٹ کو یہ معلوم نہ ہو سکے گا کہ باربرا اچانک کہاں غائب ہو گئی "..... مارکم نے کہا۔

" اور وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس۔ وہ تو سنا ہے انتہائی خطرناک لوگ ہیں "..... ہنری نے کہا۔

" مجھے معلوم ہے۔ لیکن وہ باربرا کو ابھی تک تلاش نہیں کر سکے اس لئے وہ باربرا کو ہی تلاش کرتے رہ جائیں گے۔ مجھ تک تو وہ کسی صورت بھی نہیں پہنچ سکتے "..... مارکم نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" تو تم مجھ سے اب کیا چاہتے ہو "..... ہنری نے کہا۔

" صرف اتنا کہ تم وہ فارمولا اپنے پاس میری امانت کے طور پر رکھ لو۔ مجھے معلوم ہے کہ تم امانت میں خیانت نہیں کرتے اور تمہارے پاس وہ محفوظ بھی رہے گا اور کسی کو شک بھی نہ پڑ سکے گا کہ فارمولا تمہارے پاس ہے۔ معاوضہ جو تم کہو گے وہی تمہیں مل جائے گا "..... مارکم نے کہا۔

" لیکن اگر تم پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ہاتھ لگ گئے تو انہوں نے تم سے فوراً معلوم کر لینا ہے کہ فارمولا کہاں ہے اور اس طرح

میں بھی ان کے نشانے پر آ جاؤں گا اور تمہیں معلوم ہے کہ میں کسی سے لڑنے والا آدمی نہیں ہوں اور نہ ہی ان کے تشدد کے آگے ٹھہر سکتا ہوں۔ ایسی صورت میں وہ اگر مجھ سے فارمولا لے گئے تو پھر میرے اصول کا کیا ہو گا "..... ہنری نے کہا۔

" تمہیں معلوم نہیں ہے لیکن مجھے معلوم ہے کہ باربرا کے درمیان سے غائب ہو جانے سے وہ لوگ مجھ تک پہنچ ہی نہیں سکتے اور اگر بفرض محال پہنچ بھی گئے تو میں تربیت یافتہ آدمی ہوں اس لئے میں انہیں ہر لحاظ سے مطمئن کر دوں گا کہ میرا کسی فارمولے سے کوئی تعلق نہیں ہے اور اگر انہوں نے پھر بھی تشدد کیا تو میں نے تشدد سہنے کا ایس ایس سپر کورس کیا ہوا ہے اس لئے تشدد سے وہ میری زبان نہیں کھلوا سکتے۔ اس کے باوجود اگر وہ تم تک پہنچ جاتے ہیں تو پھر میری طرف سے اجازت ہے کہ تم انہیں فارمولا دے سکتے ہو "..... مارکم نے کہا۔

" گڈ۔ اب بات بن گئی ہے۔ ویسے تم بے فکر رہو۔ فارمولا اب وہ مجھ سے کیا میری روح سے بھی نہیں اگلوا سکتے۔ البتہ ایک اور اجازت دے دو کہ اگر تم ان کے ہاتھوں ہلاک ہو جاؤ تو پھر یہ فارمولا میری ملکیت ہو گا "..... ہنری نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اجازت ہے "..... مارکم نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوکے۔ کہاں ہے فارمولا۔ مجھے دو اور بے فکر ہو جاؤ۔ معاوضہ ایک لاکھ ڈالر ہو گا اور وہ بھی پیشگی اور نقد "..... ہنری نے کہا تو

® Scanned PDF By HAMEEDI

مارکم نے کوٹ کی اندرونی جیب سے تہہ شدہ فائل نکال کر ہنری کی طرف بڑھا دی۔ ہنری نے ایک نظر فائل کو دیکھا اور پھر اسے تہہ کر کے اس نے اپنے کوٹ کی اندرونی جیب میں ڈال لیا۔ اس دوران مارکم نے میز کی دراز سے ایک چیک بک نکالی، اس کے ایک چیک پر رقم لکھ کر اس نے دستخط کئے اور چیک بک سے چیک علیحدہ کر کے اسے ہنری کی طرف بڑھا دیا۔ ہنری نے چیک لے کر ایک نظر اسے دیکھا اور پھر اسے بھی تہہ کر کے اس نے جیب میں ڈال لیا۔

" ایک مشورہ دوں تمہیں۔ میرے خیال میں یہ تمہارے لئے ضروری ہے"..... ہنری نے کہا۔

" کیا"..... مارکم نے چونک کر کہا۔

" جب تک پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں موجود ہے تم سکرین سے آؤٹ رہو۔ یہ لوگ ناقابل یقین انداز میں آگے بڑھتے ہیں اور اگر وہ باربرا کے پیچھے لگے ہوئے ہیں تو اس بات کو سو فیصد یقینی سمجھ لو کہ وہ تم تک پہنچ جائیں گے اور اس فارمولے کا سودا بھی اس وقت تک مت کرو جب تک یہ لوگ مایوس ہو کر واپس نہیں چلے جاتے"..... ہنری نے کہا۔

" وہ آسانی سے واپس نہیں جائیں گے"..... مارکم نے کہا۔

" مجھے معلوم ہے لیکن یہ باربرا یکسر غائب ہو جائے گی تو لازماً وہ یہی سمجھیں گے کہ باربرا کرانس چلی گئی ہے اس لئے وہ کرانس چلے جائیں گے۔ پھر تم سودا کر کے فارمولا آگے فروخت کر دینا اس کے

بعد تم محفوظ ہو جاؤ گے لیکن ایک بات کا خیال رکھنا کہ اس جگہ چھپنا کہ جس کا علم سوائے تمہاری ذات کے اور کسی کو نہ ہو اور اس دوران رابطے نہ رکھنا۔ اس میں ہی تمہاری بچت ہے۔ ویسے تم اپنی مرضی کے مالک ہو"..... ہنری نے اٹھتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ تم نے درست مشورہ دیا ہے۔ میں اس پر عمل کروں گا"..... مارکم نے کہا۔

" فائدے میں رہو گے۔ گڈ بائی"..... ہنری نے مسکراتے ہوئے کہا اور کمرے سے باہر نکل گیا۔ مارکم چند لمحے بیٹھا سوچتا رہا پھر اس نے میز کی دراز کھول کر اس میں سے ٹرانسمیٹر نکال کر اس پر ایک فریکونسی ایڈجسٹ کی۔

" ہیلو۔ ہیلو۔ مارکم کالنگ۔ اوور"..... مارکم نے بار بار کال دیتے ہوئے کہا۔

" یس۔ مارتھر بول رہا ہوں۔ اوور"..... چند لمحوں بعد دوسری طرف سے اسے اپنے اسسٹنٹ مارتھر کی آواز سنائی دی تو مارکم نے اسے باربرا کو ہلاک کر کے کسی ویران جگہ پر دفن کرنے کا حکم دے کر ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔ اسے یقین تھا کہ مارتھر لفظ بلفظ اس کے حکم کی تعمیل کرے گا اور اس طرح باربرا کا سراغ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ اس نے ٹرانسمیٹر آف کر کے اسے میز کی دراز میں رکھا ہی تھا کہ فون کی گھنٹی بج اٹھی تو اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

" یس۔ مارکم بول رہا ہوں"..... مارکم نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"سوری۔ رانگ نمبر"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو مارکم نے منہ بگاڑتے ہوئے رسیور رکھا اور پھر دراز بند کر کے وہ اٹھا اور عقبی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک خفیہ راستے سے اپنے کلب سے باہر آیا اور سڑک کراس کر کے اس نے ایک ٹیکسی لی اور اسے البائن روڈ کا کہہ کر اطمینان سے عقبی سیٹ پر بیٹھ گیا۔ البائن روڈ پر اس کی ایک ایسی دوست رہتی تھی جس کے بارے میں کسی کو معلوم نہیں تھا۔ یہ کوٹھی اس کی ملکیت تھی اور وہ کبھی کبھار کئی کئی روز وہاں رہائش رکھ لیا کرتا تھا اس لئے اس نے اس دوست لڑکی ماریا کے پاس رہنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس طرح کسی کو اس کے بارے میں معلوم نہ ہو سکتا تھا اور وہ اکیلے رہنے کی وجہ سے بیزار بھی نہ ہوتا۔

مارکم کلب کی عمارت دو منزلہ تھی۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت کاروں میں بیٹھ کر مارکم کلب پہنچا۔ کاریں پارکنگ میں روک کر وہ سب نیچے اترے اور پھر مین گیٹ کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ کلب کا ہال خاصا وسیع و عریض تھا اور وہاں موجود افراد بھی اعلیٰ طبقے سے تعلق رکھنے والے تھے۔ ایک طرف بیضوی کاؤنٹر تھا جس پر ایک نوجوان اور چار عورتیں موجود تھیں۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت کاؤنٹر کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

"یس سر"..... اس نوجوان نے عمران کے قریب آنے پر بڑے مؤدبانہ انداز میں پوچھا۔

"مارکم سے کہو کہ آرتھر اپنے ساتھیوں سمیت آیا ہے۔ آرتھر شوٹنگ کلب کا آرتھر"..... عمران نے کہا۔

"یس سر"..... نوجوان نے کہا اور سامنے پڑے ہوئے فون کا

® Scanned PDF By HAMEEDI

رسیور اٹھا کر اس نے دو بٹن پریس کر دیئے۔

" کاؤنٹر سے جیکی بول رہا ہوں۔ باس سے ملنے چار مرد اور دو عورتیں یہاں کاؤنٹر پر موجود ہیں۔ ان میں سے ایک صاحب نے کہا ہے کہ وہ آرتھر شوٹنگ کلب کے آرتھر ہیں"..... جیکی نے رک رک کر کہا۔

" یس مادام"..... دوسری طرف سے بات سن کر اس نے رسیور رکھ دیا۔

" باس سپیشل آفس میں ہیں۔ آپ کو انتظار کرنا پڑے گا"۔ جیکی نے رسیور رکھ کر کہا۔

" کیا یہاں کاؤنٹر پر کھڑے کھڑے یا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" اوہ نہیں جناب۔ دائیں طرف راہداری کے آخر میں باس کا آفس ہے۔ وہاں ان کی لیڈی سیکرٹری مس مارلین موجود ہیں۔ وہی آپ کو باس سے ملوا سکتی ہیں۔ آپ وہاں انتظار کر سکتے ہیں"۔ جیکی نے کہا۔

" اوکے۔ شکریہ"..... عمران نے کہا اور اپنے ساتھیوں کو اشارہ کر کے وہ مڑا اور دائیں ہاتھ پر موجود راہداری کی طرف بڑھ گیا۔ راہداری کے آخر میں ایک دروازے کے سامنے ایک باوردی دربان موجود تھا۔ باہر مارکم کی نیم پلیٹ بھی موجود تھی۔ ان کے قریب پہنچنے پر اس دربان نے انہیں انتہائی مؤدبانہ انداز میں سلام کیا اور پھر ہاتھ بڑھا کر دروازہ کھول دیا۔ عمران نے اس کا شکریہ ادا کیا اور کمرے میں داخل ہو گیا۔ یہ خاصا بڑا کمرہ تھا جس کی ایک سائیڈ پر اندھے شیشے کا ایک دروازہ تھا جس کے باہر کاؤنٹر کے پیچھے ایک نوجوان لڑکی فون سامنے رکھے بیٹھی ہوئی تھی۔ قریب ہی صوفے موجود تھے جو خالی تھے۔

" میرا نام آرتھر ہے۔ آرتھر شوٹنگ کلب کا آرتھر اور یہ میرے ساتھی ہیں۔ مارکم سے ملنا ہے"..... عمران نے کاؤنٹر کے قریب جا کر کہا۔

" یس سر۔ باس اپنے سپیشل آفس میں اپنے کسی خاص مہمان سے بات چیت میں مصروف ہیں۔ وہاں انہیں ڈسٹرب نہیں کیا جا سکتا اس لئے آپ تشریف رکھیں۔ جیسے ہی وہ اپنے آفس میں آئیں گے آپ کی ملاقات کرا دی جائے گی"..... کاؤنٹر پر بیٹھی ہوئی لڑکی نے جواب دیا۔

" کیا یہ مہمان وہ لڑکی ہے جس کا نام باربرا ہے"..... عمران نے کہا تو کاؤنٹر گرل بے اختیار چونک پڑی۔

" باربرا۔ وہ کون ہے"..... لڑکی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" جو سپیشل آفس میں موجود ہے۔ ہو سکتا ہے کہ تمہیں اس کا نام معلوم نہ ہو"..... عمران نے کہا۔

" اوہ نہیں جناب۔ وہاں کوئی لڑکی نہیں ہے اور ہو بھی نہیں سکتی کیونکہ باس کسی لڑکی کو سپیشل آفس میں نہیں لے جاتے"۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

کاؤنٹر گرل نے بڑے بااعتماد لہجے میں کہا۔

" تو کہاں لے جاتے ہیں"..... عمران نے کہا تو لڑکی بے اختیار ہنس پڑی۔

" ایسی ہزاروں جگہیں ہیں۔ باس کے لئے جگہوں کی کمی نہیں۔ آپ تشریف رکھیں"..... لڑکی نے جواب دیا۔

" اپنے باس کو فون کر کے میرا نام بتاؤ ورنہ پھر مجھے بتاؤ کہ کہاں ہے سپیشل آفس"..... عمران کا لہجہ یکلخت سرد ہو گیا تو لڑکی بے اختیار چونک پڑی۔

" آپ۔ آپ"..... لڑکی نے قدرے گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا۔

" جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو ورنہ تمہاری یہ نازک سی گردن ایک لمحے میں ٹوٹ بھی سکتی ہے"..... عمران کا لہجہ مزید سرد ہو گیا تو لڑکی نے بوکھلائے ہوئے انداز میں رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ عمران نے ہاتھ بڑھا کر خود ہی لاؤڈر کا بٹن پریس کر دیا۔ لڑکی نے چونک کر اس کی طرف دیکھا اور پھر ہونٹ بھینچ کر خاموش ہو گئی۔ دوسری طرف مسلسل گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دے رہی تھی لیکن کال رسیو نہ کی جا رہی تھی۔

" یہ کیا ہو رہا ہے۔ باس کال کیوں رسیو نہیں کر رہے"۔ لڑکی نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" کہاں ہے یہ سپیشل آفس۔ آؤ میرے ساتھ چلو"..... عمران

نے کریڈل پر ہاتھ رکھتے ہوئے سرد لہجے میں کہا۔

" وہ۔ وہ۔ مگر۔ مگر میں کیسے جا سکتی ہوں"..... لڑکی نے چونک کر ایسے لہجے میں کہا جیسے عمران نے کوئی انوکھی بات کر دی ہو۔

" سنو لڑکی۔ میرا نام آرتھر ہے۔ میں ایک لمحے میں گولی مار دوں گا۔ اٹھو"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا تو لڑکی بے اختیار ایک جھٹکے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اس نے ہاتھ میں پکڑا ہوا رسیور کریڈل پر رکھا اور اٹھ کر کاؤنٹر سے باہر آ گئی۔

" خیال رکھنا۔ تم زندہ رہنا چاہتی ہو تو کوئی غلط حرکت نہ کرنا"۔ عمران نے اسی طرح سرد لہجے میں کہا۔

" مم۔ مم۔ میں خیال رکھوں گی"..... لڑکی نے کہا اور پھر وہ آفس سے باہر آ گئی۔ عمران بھی اپنے ساتھیوں سمیت باہر آ گیا۔

" خیال رکھنا مارٹی۔ میں انہیں باس کے سپیشل آفس میں چھوڑنے جا رہی ہوں۔ باس کا حکم ہے"..... لڑکی نے باہر موجود دربان سے کہا۔

" یس میڈم"..... دربان نے جواب دیا تو لڑکی آگے دیوار کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے دیوار کے ایک ابھرے ہوئے حصے پر پیر سے ٹھوکر ماری تو دیوار درمیان سے پھٹ کر سائیڈوں میں ہو گئی۔ اب وہاں ایک لفٹ نظر آ رہی تھی۔ لڑکی نے لفٹ کا دروازہ کھولا اور اندر چلی گئی تو عمران اور اس کے ساتھی بھی اندر پہنچ گئے۔ لڑکی نے دروازہ بند کر کے لفٹ کے بٹن پریس کئے تو لفٹ تیزی سے نیچے

® Scanned PDF By HAMEEDI

اترتی چلی گئی۔ کچھ دیر بعد لفٹ رک گئی۔ لڑکی نے دروازہ کھولا تو دوسری طرف راہداری تھی جس کے اختتام پر دیوار تھی۔ لڑکی نے ایک بار پھر دیوار کے ایک ابھرے ہوئے پتھر پر پیر سے ٹھوکر ماری تو دیوار درمیان سے ہٹ کر سائیڈوں میں ہو گئی۔ اب دوسری طرف ایک اور راہداری تھی جس کا اختتام ایک دروازے پر ہو رہا تھا۔

" یہ باس کا سپیشل آفس ہے"..... لڑکی نے دروازے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

" کیا یہاں تک آنے کا یہی ایک راستہ ہے جس سے ہم آئے ہیں"..... عمران نے کہا۔

" نہیں۔ سپیشل آفس میں باس جسے بلواتا ہے اس کے لئے علیحدہ راستہ ہے اور باس کے باہر جانے کا علیحدہ راستہ ہے"..... لڑکی نے جواب دیا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ دروازے پر پہنچ کر لڑکی نے دروازے کو دھکیلا تو دروازہ کھلتا چلا گیا۔ لڑکی اندر داخل ہوئی تو اس کے پیچھے عمران اور اس کے ساتھی بھی اندر داخل ہو گئے۔ یہ خاصا بڑا کمرہ تھا جسے آفس کے انداز میں سجایا گیا تھا لیکن اس وقت خالی تھا۔

" یہ تو خالی ہے۔ باس چلا گیا ہے"..... لڑکی نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

" تمہیں بتائے بغیر وہ کیسے جا سکتا ہے"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

" باس ایسا ہی آدمی ہے۔ وہ اچانک اٹھ کر چلا جاتا ہے اور بعض اوقات کئی کئی روز تک نہ واپس آتا ہے اور نہ ہی رابطہ کرتا ہے"..... لڑکی نے جواب دیا۔

" تمہارا نام کیا ہے"..... عمران نے پوچھا۔

" میرا نام ایلسیا ہے"..... لڑکی نے جواب دیا۔

" اب تم بتاؤ گی ایلسیا کہ مارکم کہاں ہے"..... عمران نے غراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس کا بازو گھوما تو ایلسیا چیختی ہوئی اچھل کر دو قدم پیچھے فرش پر بچھے ہوئے دبیز قالین پر جا گری۔ اس کے ساتھ ہی عمران نے پیر اس کی گردن پر رکھ کر اسے موڑ دیا تو لڑکی پانی سے نکلنے والی مچھلی کی طرح تڑپنے لگی تو عمران نے پیر ہٹا لیا۔

" اسے اٹھا کر کرسی پر بٹھاؤ اور پانی پلاؤ"..... عمران نے جولیا سے کہا تو جولیا اور صالحہ دونوں حرکت میں آ گئیں۔

" تم۔ تم۔ یہ عذاب۔ پلیز۔ میں بے گناہ ہوں۔ میں تو بس سیکرٹری ہوں"..... لڑکی نے پانی پی کر تقریباً رو دینے والے لہجے میں کہا۔

" اس لئے زندہ بھی نظر آ رہی ہو۔ اب آخری موقع دے رہا ہوں تمہیں زندہ بچنے کا۔ بولو کہاں ہے مارکم"..... عمران نے انتہائی سرد لہجے میں کہا۔

" مم۔ مم۔ مجھے نہیں معلوم۔ مجھے واقعی نہیں معلوم"..... لڑکی نے جواب دیا تو عمران سمجھ گیا کہ وہ سچ بول رہی ہے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

" وہ لڑکی باربرا کہاں ہے جسے کرانس بھیجنے کے لئے خصوصی انتظامات پہلے کئے گئے تھے پھر منسوخ کر دیئے گئے "..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" وہ ۔ وہ ۔ اوہ ۔ تو وہ باربرا تھی "..... لڑکی نے چونک کر کہا۔

" ہاں ۔ بولو ۔ درست جواب دو ورنہ "..... عمران کا لہجہ مزید سرد ہو گیا تھا۔

" باس نے اسے بلاسکی بھجوا دیا تھا۔ باس کا نمبر ٹو مارتھر اسے لے گیا تھا۔ پہلے باس کا خیال تھا کہ وہ خود وہاں جائے گا لیکن پھر اس مارتھر کو ٹرانسمیٹر پر کال کر کے کہہ دیا کہ وہ اسے ہلاک کر کے کسی ویرانے میں دفن کر دے "..... ایلسیا نے جواب دیا۔

" ٹرانسمیٹر کال کا تمہیں کیسے علم ہو گیا "..... عمران نے کہا۔

" میرے پاس اس کا سیٹ موجود ہے۔ جب باس آفس سے کال کرتا ہے تو میری ڈیوٹی میں شامل ہے کہ میں اسے سنتی رہوں تاکہ باس کی ہدایات کے متعلق مجھے بھی ساتھ ساتھ معلوم ہوتا رہے "۔ ایلسیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" اوہ ۔ وہ فارمولا کہاں ہے اور کس سے تمہارے باس نے اس کا سودا کیا ہے "..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" باس نے سٹاگر کے ذریعے ایکریمیا سے اس کا سودا کرنے کی کوشش کی ہے لیکن باس نے مجھے منع کر دیا کہ اگر سٹاگر کی کال آئے تو میں اس سے یہ کہوں کہ باس آفس میں موجود نہیں ہے۔

چنانچہ سٹاگر کی کال آئی اور میں نے اسے کہہ دیا کہ باس موجود نہیں ہے "..... ایلسیا نے جواب دیا۔

" اب آخری بات سن لو ۔ اس پر تمہاری موت اور زندگی کا فیصلہ ہے اور جیسے ہی تم نے جھوٹ بولا تمہاری یہ نازک سی گردن ٹوٹ جائے گی اور پھر تمہارے اس خوبصورت جسم کو گٹر کے کیڑے کھاتے رہیں گے "..... عمران نے انتہائی سفاکانہ لہجے میں کہا۔

" اوہ نہیں ۔ پلیز ۔ مجھے مت مارو ۔ میں مرنا نہیں چاہتی "۔ ایلسیا نے انتہائی خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

" تم جیسی سیکرٹریوں کو معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا باس ان حالات میں کہاں کہاں جا سکتا ہے اس لئے اچھی طرح سوچ کر جواب دو ۔ مجھے ابھی اور اسی وقت اس سے رابطہ قائم کرنا ہے ۔ جہاں بھی وہ ہو "..... عمران نے کہا۔

" مم ۔ مم ۔ مگر "..... ایلسیا نے رک رک کر کہنا شروع کیا تو عمران کے چہرے پر یکلخت سفاکی کے تاثرات ابھر آئے۔

" اوہ ۔ اوہ ۔ دیکھو باس کچھ بتائے بغیر چلا گیا ہے ۔ وہ یقیناً عقبی راستے سے گیا ہو گا اور کار کے بغیر کسی ٹیکسی میں بیٹھ کر گیا ہو گا اس لئے ٹیکسی کنٹرولنگ آفس سے آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے ۔ میں کیسے بتا سکتی ہوں "..... ایلسیا نے کہا۔

" میرے پاس وقت نہیں ہے ۔ سمجھی ۔ جلدی بتاؤ کہاں ہے وہ "۔ عمران نے غراتے ہوئے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

" وہ۔ وہ۔ البائن روڈ پر ماریا کے پاس ہی جا سکتا ہے۔ وہ ایسے حالات میں اکثر کئی کئی روز وہاں جا کر رہتا ہے اور کسی کو اس بارے میں نہیں بتاتا۔ ایمرجنسی کی حالت میں وہ مجھے ہی کال کر کے ہدایات دیتا رہتا ہے"..... ایلسیا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

" کیا ایڈریس ہے ماریا کا"..... عمران نے کہا تو ایلسیا نے ایڈریس بتا دیا۔

" وہاں فون کرو اور کنفرم کراؤ"..... عمران نے کہا۔

" مم۔ مم۔ مگر باس نے تو مجھے نہیں بتایا۔ میں نے تو اپنا اندازہ بتایا ہے"..... ایلسیا نے خوفزدہ ہوتے ہوئے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ میں خود بات کر لیتا ہوں۔ فون نمبر بتاؤ"۔ عمران نے کہا تو ایلسیا نے فون نمبر بتا دیا۔ عمران نے آگے بڑھ کر رسیور اٹھایا اور تیزی سے ایلسیا کا بتایا ہوا نمبر پریس کر دیا۔

" یس"..... ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" کیتھرائن بول رہی ہوں ناراک سے۔ کیا آپ مس ماریا ہیں"..... عمران نے لڑکی کی آواز میں کہا تو ایلسیا کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔

" جی ہاں۔ مگر آپ کون ہیں۔ میں تو آپ کو نہیں جانتی"۔ دوسری طرف سے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا گیا۔

" آپ کے فرینڈ مارکم مجھے اچھی طرح جانتے ہیں۔ انہوں نے مجھے خود کہا ہے کہ اگر میں آفس میں نہ ہوں اور کلب میں کسی کو بھی

معلوم نہ ہو کہ میں کہاں ہو تو میں آپ سے ایک بار خود فون کر کے پوچھ لیا کروں"..... عمران نے کہا۔

" کیا آپ نے مارکم سے بات کرنی ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوہ نہیں۔ مجھے مارکم سے کوئی کام نہیں ہے۔ مجھے اس کی سیکرٹری ایلسیا سے کام ہے۔ کیا آپ اس کی سیکرٹری ایلسیا کی رہائش گاہ کے بارے میں جانتی ہیں"..... عمران نے کہا۔

" اوہ نہیں۔ لیکن آپ نے مجھ سے پوچھنے کی بجائے کلب والوں سے پوچھ لینا تھا"..... ماریا نے کہا۔

" وہ کام ایسا ہے کہ کلب والوں کو معلوم نہیں ہونا چاہئے۔ البتہ مارکم اگر یہاں ہو تو اس سے میری بات کرا دیں۔ اس سے اس معاملے پر بات ہو سکتی ہے"..... عمران نے کہا۔

" مارکم تو گزشتہ دو ہفتوں سے یہاں نہیں آیا"..... دوسری طرف سے ماریا نے جواب دیا تو عمران اس کے لہجے سے ہی سمجھ گیا کہ وہ جھوٹ بول رہی ہے۔

" اوکے۔ پھر سہی۔ گڈ بائی"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" کہاں ہے وہ خفیہ راستہ۔ چلو ہمارے ساتھ"..... عمران نے رسیور رکھ کر ایلسیا کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

" تم۔ تم کیسے عورتوں کی آواز میں بات کر لیتے ہو۔ اگر میں خود

® Scanned PDF By HAMEEDI

تمہیں نہ دیکھ رہی ہوتی تو میں کبھی اس بات پر یقین نہ کرتی"۔ ایلسیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" جو میں کہہ رہا ہوں وہ کرو۔ چلو جلدی۔ کہاں ہے راستہ"۔ عمران نے کہا تو ایلسیا سر ہلاتی ہوئی آفس کے ایک اندرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ عمران اور اس کے ساتھی خاموشی سے اس کے پیچھے چل پڑے اور پھر ایک رہداری سے گزر کر وہ کافی سیڑھیاں چڑھ کر ایک دروازے پر پہنچ گئے۔ یہ دروازہ عقبی گلی میں کھلتا تھا۔ عمران نے باہر جھانکا تو گلی خالی تھی۔

" اسے ہاف آف کر کے یہاں ڈال دو"..... عمران نے کہا اور آگے بڑھ گیا۔ اس کے عقب میں ایلسیا کی ہلکی سی چیخ سنائی دی لیکن عمران نے مڑ کر نہ دیکھا۔ تھوڑی دیر بعد وہ سب سڑک پر پہنچ چکے تھے۔

" پارکنگ سے کاریں یہاں لے آؤ"..... عمران نے تنویر اور کیپٹن شکیل سے مخاطب ہو کر کہا تو وہ دونوں سر ہلاتے ہوئے تیزی سے آگے بڑھتے چلے گئے۔

" یہ فارمولا تو عذاب بن گیا ہے۔ پہلے یہ باربرا کا چکر تھا اب یہ مارکم سامنے آگیا ہے"..... جولیا نے دانت پیسنے کے انداز میں کہا۔

" یہ مارکم اس باربرا سے زیادہ تجربہ کار ہے اس لئے مجھے یقین ہے کہ اس نے فارمولا اپنے پاس نہیں رکھا ہو گا اس لئے اس فارمولے تک پہنچنے کے لئے نجانے اور کون کون سے ہفت خواں طے کرنے پڑیں گے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ اگر مارکم مس ماریا کے پاس ہے تو آپ کی کیتھرائن والی کال سے وہ یقیناً چونک پڑا ہو گا اور آپ خود ہی کہہ رہے ہیں کہ وہ باربرا سے زیادہ تجربہ کار ہے جبکہ حقیقتاً باربرا نے ہی ہمیں تگنی کا ناچ نچا رکھا تھا"..... صالحہ نے کہا۔

" وہ کیتھرائن کو فون کر کے کنفرم کرنے کی کوشش کرے گا اور جب اسے معلوم ہو گا کہ کیتھرائن واقعی ناراک گئی ہوئی ہے تو پھر وہ مطمئن ہو جائے گا"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو جولیا بے اختیار چونک پڑی۔ اس کے چہرے پر غصے کے تاثرات ابھر آئے تھے۔

" کون ہے یہ کیتھرائن اور تم اس کے بارے میں کیسے جانتے ہو"..... جولیا نے قدرے غصیلے لہجے میں کہا۔

" وہ گریٹ لینڈ کی ملکہ حسن کہلاتی ہے"..... عمران نے کہا۔

" ہونہہ۔ ملکہ حسن۔ لیکن یہ ہے کون"..... جولیا نے اور زیادہ پھنکارتے ہوئے لہجے میں کہا۔

" گریٹ لینڈ میں پالینڈ کی انتہائی معروف ایجنٹ ہے۔ میں نے اس کی رہائش گاہ پر فون کیا تھا تاکہ اس کی مدد سے فارمولا حاصل کیا جا سکے لیکن مجھے بتایا گیا کہ وہ ناراک گئی ہوئی ہے اور مجھے یہ بھی معلوم ہے کہ کیتھرائن اور مارکم کے درمیان بہت گہرے تعلقات ہیں"۔ عمران نے جولیا کا بگڑا ہوا چہرہ دیکھ کر قدرے سہمے ہوئے لہجے میں کہا تو جولیا کا بگڑتا ہوا چہرہ تیزی سے نارمل ہونا شروع ہو گیا جبکہ

® Scanned PDF By HAMEEDI

صالحہ اور صفدر دونوں بے اختیار ہنس پڑے لیکن پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی دو کاریں تیزی سے ان کے قریب آکر رکیں تو عمران اپنے ساتھیوں سمیت ان میں سوار ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ البائن روڈ پر پہنچ چکے تھے۔ یہاں بڑی بڑی رہائش گاہیں تھیں۔ ایلسیا نے اسے ماریا کی رہائش گاہ کا نمبر ایٹی فور بتایا تھا۔ چنانچہ تھوڑی سی کوشش کے بعد انہوں نے یہ کوٹھی چیک کر لی۔ یہ خاصی وسیع و عریض اور شاندار کوٹھی تھی۔ عمران کی ہدایت پر اس کوٹھی سے کافی فاصلے پر پارکنگ میں کاریں روک دی گئیں۔

" صفدر۔ تم کیپٹن شکیل کے ساتھ جا کر کوٹھی کے اندر بے ہوش کر دینے والی گیس فائر کرو اور پھر اندر جا کر پھاٹک کھول دو"۔ عمران نے کار سے اتر کر صفدر سے کہا تو صفدر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر دوسری کار کی ڈگی میں موجود سیاہ رنگ کے بیگ میں سے اس نے دو گیس پسٹل اٹھائے۔ ایک گیس پسٹل اس نے کیپٹن شکیل کی طرف بڑھا دیا اور دوسرا اپنی جیب میں رکھ کر وہ واپس مڑ کر اس کوٹھی کی طرف بڑھ گیا۔ کیپٹن شکیل بھی اس کے ساتھ ہی آگے بڑھ گیا تھا۔ عمران، تنویر، صالحہ اور جولیا کے ساتھ وہاں کھڑا رہا۔ پھر تقریباً نصف گھنٹے بعد کیپٹن شکیل واپس آتا دکھائی دیا۔

" آئیے عمران صاحب۔ کام ہو گیا ہے"..... کیپٹن شکیل نے قریب آکر کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ سب اس کوٹھی میں داخل ہو گئے۔

" یہاں ایک مرد اور ایک عورت ایک ہی کمرے میں بیڈ پر بے ہوش پڑے ہوئے تھے جبکہ چار ملازم تھے جو مختلف کمروں میں تھے۔ البتہ میں نے اس مرد کو اس بیڈ سے اٹھا کر کرسی پر ڈال دیا ہے"۔ صفدر نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

" کیا وہ دونوں اب لباس میں ہیں"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

" مجھے معلوم ہے کہ جولیا اور صالحہ ہمارے ساتھ ہیں اس لئے میں نے ان دونوں کو پہلے لباس پہنائے اور پھر مزید کارروائی کی تھی۔ صفدر نے جواب دیا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ اس کمرے میں پہنچ گئے۔ یہاں ایک کرسی پر مارکم موجود تھا۔ اس کی گردن ڈھلکی ہوئی تھی جبکہ بیڈ پر ایک نوجوان لڑکی بے ہوش پڑی ہوئی تھی۔ اس کے جسم پر گون تھا۔

" اسے اٹھا کر دوسرے کمرے میں ڈال آؤ"..... عمران نے کہا تو صفدر سر ہلاتا ہوا بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔

" ٹھہرو۔ میں یہ کام کروں گی۔ تم پیچھے ہٹو"..... صالحہ نے کہا تو عمران بے اختیار مسکرا دیا۔

" چلو یہاں تک تو معاملات پہنچ ہی گئے ہیں"..... عمران نے کہا تو باقی ساتھی بے اختیار ہنس پڑے۔ صالحہ نے لڑکی کو گھسیٹ کر کاندھے پر لادا اور تیزی سے مڑ کر کمرے سے نکل گئی۔

" گیس پسٹل کے ساتھ اسے ہوش میں لے آنے والی اینٹی گیس

245® Scanned PDF By HAMEEDI

کی شیشی بھی اٹھائی تھی یا نہیں"..... عمران نے مڑ کر صفدر سے کہا تو صفدر نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

" پہلے اسے باندھنا پڑے گا۔ یہ انتہائی تیز طرار ایجنٹ ہے"۔ عمران نے کہا تو کیپٹن شکیل اور تنویر تیزی سے مڑ کر دروازے کی طرف بڑھ گئے۔

" اسے اٹھا کر کسی اور کمرے میں لے چلو۔ یہاں بیڈ روم میں بیٹھنا مجھے اچھا نہیں لگ رہا"..... جولیا نے کہا۔

" اوہ۔ ٹھیک ہے۔ یہاں ویسے بھی شراب کی بو موجود ہے"۔ عمران نے کہا اور پھر صفدر نے آگے بڑھ کر مارکم کو اٹھا کر کاندھے پر لادا اور وہ سب اس بیڈ روم سے نکل کر سٹنگ روم میں پہنچ گئے۔ صفدر نے مارکم کو صوفے کی سنگل کرسی پر بٹھا دیا۔ تھوڑی دیر بعد کیپٹن شکیل نائیلون کی بنی ہوئی رسی اٹھائے کمرے میں داخل ہوا۔

" تنویر باہر رک گیا ہے"..... کیپٹن شکیل نے کہا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ پھر صفدر اور کیپٹن شکیل نے مل کر مارکم کو کرسی سے اچھی طرح باندھ دیا۔

" اب اسے ہوش میں لے آؤ"..... عمران نے صفدر سے کہا تو صفدر نے جیب سے ایک شیشی نکالی اور اس کا ڈھکن کھول کر مارکم کی ناک سے لگا دی۔ چند لمحوں بعد مارکم کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو صفدر نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن بند کر کے اسے جیب میں ڈال لیا۔ البتہ وہ اور کیپٹن شکیل

دونوں اس کرسی کے عقب میں کھڑے ہو گئے تھے جبکہ عمران، جولیا اور صالحہ سمیت سامنے کرسیوں پر بیٹھ گیا تھا۔

" یہ۔ یہ۔ مم۔ مم۔ میں کہاں ہوں"..... مارکم نے ہوش میں آتے ہی لاشعوری طور پر اٹھنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

" ماریا کی رہائش گاہ پر"..... عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو مارکم نے چونک کر سامنے بیٹھے ہوئے عمران کو غور سے دیکھنا شروع کر دیا۔

" میں میک اپ میں ہوں مارکم۔ اس لئے تم مجھے پہچان نہ سکو گے البتہ میں اپنا تعارف ضرور کرا دیتا ہوں۔ میرا نام علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) ہے"..... عمران نے کہا تو مارکم نے لاشعوری طور پر اٹھنے کی کوشش کی۔

" تم۔ تم یہاں۔ کیا مطلب۔ تم یہاں کیسے پہنچ گئے۔ میں نے تو کسی کو نہیں بتایا تھا کہ میں یہاں ہوں"..... مارکم نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

" انسان کی عادتیں نہیں بدلتیں مارکم اس لئے کچھ لوگوں کو معلوم ہوتا ہے کہ ان حالات میں تمہیں کہاں چھپنے کی عادت ہے۔ بہرحال اب تم پوری طرح ہوش میں آ گئے ہو اور تم مجھے اچھی طرح جانتے ہو اور مجھے بھی تمہارے بارے میں کچھ نہ کچھ معلومات حاصل ہیں۔ تم نے باربرا سے سودا کیا کہ اسے خصوصی انتظامات کے تحت سمندر کے راستے کرانس پہنچا دو گے اور تم نے انتظامات بھی کئے لیکن

® Scanned PDF By HAMEEDI

پھر تمہاری نیت بدل گئی اور تم نے باربرا کو بلاسکی بھجوا کر اسے ہلاک کرا دیا اور فارمولا تم نے ایکریمیا کو فروخت کرنے کے بارے میں کارروائی کی اور تمہیں اس بات کا بھی اچھی طرح علم ہے کہ یہ فارمولا پاکیشیا کا ہے اس کے باوجود تم نے دانستہ جلتی ہوئی آگ میں ہاتھ ڈالنے کی کوشش کی ہے"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"فارمولا۔ کیسا فارمولا"..... مجھے تو کسی فارمولے کے بارے میں کوئی علم نہیں ہے"..... مارکم نے کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"آخری بار میری بات سن لو مارکم۔ چونکہ تم فیلڈ ایجنٹ رہے ہو اس لئے تمہیں آخری موقع دے رہا ہوں۔ اگر تم وہ فارمولا مجھے دے دو تو میں خاموشی سے واپس چلا جاؤں گا ورنہ تم جانتے ہو کہ فارمولا بہرحال میں نے واپس لے ہی جانا ہے لیکن اس طرح تم اپنے آپ کو تابوت سے بچا لو گے"..... عمران نے کہا۔

"آخر یہ سب کیا ہے۔ کیسا فارمولا۔ مجھے واقعی کسی فارمولے کے بارے میں علم نہیں ہے"..... مارکم نے کہا۔

"باربرا کے ساتھ تم نے بے اصولی کیوں کی ہے۔ بتاؤ"۔ عمران نے غراتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میں نے کسی سے کوئی بے اصولی نہیں کی۔ باربرا نے خود ہی اپنا منصوبہ منسوخ کر دیا تھا اور مجھے واقعی کسی فارمولے کا کوئی علم

نہیں ہے"..... مارکم نے جواب دیا۔

"اس کے باوجود تم نے ٹرانسمیٹر کال کر کے اپنے نمبر ٹو مارتھر کو حکم دیا کہ باربرا کو ہلاک کر کے اسے کسی ویرانے میں دفن کر دو"..... عمران نے کہا۔

"یہ سب غلط ہے۔ میں نے ایسی کوئی کال نہیں کی"۔ مارکم نے جواب دیا۔

"اوکے مارکم۔ اب اتمام حجت ہو گئی ہے۔ اب تم خود سب کچھ بتاؤ گے"..... عمران نے کرسی سے اٹھتے ہوئے انتہائی سرد مہرانہ انداز میں کہا اور تیزی سے مارکم کی طرف بڑھ گیا۔ مارکم ہونٹ بھینچے خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ عمران نے اس کے سامنے رک کر جیب سے مشین پسٹل نکالا اور اس کا میگزین کھول کر اس میں سے اس نے ایک گولی نکالی اور میگزین بند کر کے اس نے گولی کو مارکم کے ایک نتھنے میں زبردستی اندر داخل کر کے ہاتھوں سے اس کی ناک کو اس طرح اوپر کی طرف سہلانا شروع کر دیا کہ گولی اوپر مارکم کے دماغ کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ پھر عمران پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ چند لمحوں بعد مارکم کو ایک زوردار چھینک آئی اور اس کے ساتھ ہی گولی اس کی ناک سے نکل کر فرش پر گر پڑی۔ عمران خاموش کھڑا رہا۔ چند لمحوں بعد مارکم کو ایک اور چھینک آئی اور پھر جیسے چھینکوں کا طوفان سا آ گیا۔ مارکم کی آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔ وہ رسیوں میں بندھا ہونے کے باوجود اس طرح پھڑک رہا تھا جیسے مچھلی پانی سے باہر آنے

® Scanned PDF By HAMEEDI

پر پھڑکتی ہے۔اس کا چہرہ تیزی سے بگڑتا چلا جا رہا تھا۔ چھینکوں سے اس کی حالت تباہ ہوتی جا رہی تھی لیکن کمرے میں سکوت طاری تھا۔ عمران کے ساتھی انتہائی حیرت بھرے انداز میں یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے جبکہ عمران بڑے اطمینان بھرے انداز میں خاموش کھڑا تھا۔

" بب ۔ بب ۔ بند کرو۔ بند کرو"..... مارکم نے یکلخت چیختے ہوئے کہا۔ ساتھ ہی وہ مسلسل چھینک بھی رہا تھا۔

" اب یہ چھینکیں صرف اسی صورت میں بند ہو سکتی ہیں کہ تم ہمیں بتاؤ گے کہ فارمولا کہاں ہے ورنہ یہ بند نہیں ہوں گی اور تم نہ جی سکو گے نہ مر سکو گے"..... عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

" مم ۔ مم ۔ میں لعنت بھیجتا ہوں اس فارمولے پر۔ نجانے کس عذاب کے لمحے میں نیت خراب ہوئی تھی۔ وہ۔ وہ فارمولا ہنری کے پاس ہے۔ سٹار کلب کا ہنری۔ میں نے اسے امانت کے طور پر دیا ہوا ہے"..... مارکم نے مسلسل چھینکنے کے دوران رک رک کر اور ایک ایک لفظ علیحدہ علیحدہ بول کر فقرہ مکمل کیا۔

" صفدر۔ تمہاری جیب میں جو اینٹی گیس شیشی ہے وہ اس کے نتھنے سے لگا دو"..... عمران نے صفدر کی طرف مڑتے ہوئے کہا تو صفدر نے جیب سے وہی شیشی نکالی اور آگے بڑھ کر اس نے اس کا ڈھکن ہٹایا اور شیشی مارکم کے اس نتھنے سے لگا دی جس میں عمران نے گولی ڈالی تھی۔ چند لمحوں بعد عمران کے اشارے پر صفدر نے

شیشی ہٹائی اور ڈھکن بند کر کے اس نے اسے جیب میں ڈال لیا اور پھر مارکم کی چھینکوں میں وقفہ آنا شروع ہو گیا۔ آہستہ آہستہ چھینکیں آنی بند ہو گئیں تو مارکم اس طرح لمبے لمبے سانس لینے لگا جیسے سو میٹر کی ریس جیت کر آیا ہو۔ اس کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں اور چہرہ ابھی تک بگڑا ہوا تھا لیکن اب بہرحال اس کی وہ پہلے جیسی حالت نہ تھی۔ البتہ وہ مسلسل ہانپ رہا تھا لیکن آہستہ آہستہ اس کا سانس بھی نارمل ہوتا چلا گیا۔

" یہ۔ یہ تم نے کیا کیا تھا۔ یہ کیا جادوگری ہے"..... مارکم نے کہا۔

" کچھ نہیں۔ معمولی سا سائنسی شعبدہ تھا۔ جس گیس سے تمہیں بے ہوش کیا گیا تھا وہ ابھی تک تمہارے دماغ کے خلیات میں موجود تھی اور مشین پسٹل کی گولی پر جو مخصوص کوٹنگ ہوتی ہے وہ جب اس گیس سے ملتی ہے تو کیمیائی عمل پیدا ہوتا ہے جس سے دماغ میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور پھر یہ تحریک کم ہونے کی بجائے بڑھتی چلی جاتی ہے جب تک کہ اینٹی گیس سے اسے روکا نہ جائے"۔ عمران نے بڑے سادہ سے لہجے میں وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

" حیرت انگیز۔ یہ ایسا عذاب ہے جسے واقعی برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ اس طرح بھی آدمی کو بے بس کیا جا سکتا ہے"..... مارکم نے کہا۔

" اب تم وہ فون نمبر بتا دو جس پر تمہاری ہنری سے بات کرائی جا

® Scanned PDF By HAMEEDI

سکے"..... عمران نے کہا تو مارکم نے فون نمبر بتا دیا۔ عمران نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"سٹار کلب"..... ایک چیختی ہوئی مردانہ آواز سنائی دی۔

"مارکم بول رہا ہوں۔ ہنری سے بات کراؤ"..... عمران نے مارکم کی آواز اور لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا تو مارکم بے اختیار چونک پڑا۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے لیکن وہ خاموش رہا تھا۔

"ہنری کلب میں موجود نہیں ہیں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"جہاں بھی ہوں میرا رابطہ کراؤ"..... عمران نے مارکم کے لہجے میں کہا۔

"وہ اس وقت ریٹا ہاؤس میں ہیں۔ میں فون نمبر دے دیتا ہوں آپ خود بات کر لیں۔ آپ کو میں یہ نمبر دے رہا ہوں ورنہ شاید کسی کو نہ دیتا"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کچھ کہے بغیر رسیور رکھ دیا۔

"یہ ریٹا کون ہے"..... عمران نے مارکم کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

"ہنری کی ماں کا نام ہے"..... مارکم نے جواب دیا تو عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"اوہ اچھا۔ لیکن وہاں کا نمبر کیوں نہیں دیا جا سکتا۔ یہ شاید اس

کی رہائش گاہ ہے"..... عمران نے کہا۔

"نہیں۔ ہنری منشیات کا دھندہ کرتا ہے اور ریٹا ہاؤس میں اس کا ہیڈ کوارٹر ہے"..... مارکم نے جواب دیا تو عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے وہی نمبر پریس کر دیئے جو اسے سٹار کلب سے بتائے گئے تھے۔

"ریٹا ہاؤس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"مارکم بول رہا ہوں۔ ہنری سے بات کراؤ"..... عمران نے کہا۔

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ ہنری بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک باریک سی آواز سنائی دی۔

"مارکم بول رہا ہوں ہنری۔ فارمولے کا سودا ہو گیا ہے اور اب فارمولا پارٹی کے حوالے کرنا ہے۔ میں اپنا آدمی بھیج رہا ہوں۔ جارج اس کا نام ہے۔ تم اسے فارمولا دے دو"..... عمران نے مارکم کی آواز اور لہجے میں کہا۔

"اس وقت تو فارمولا نہیں مل سکتا۔ میں نے اسے بینک لاکر میں رکھا ہوا ہے۔ اب تو بینک بند ہو چکا ہے۔ کل مل جائے گا"۔ ہنری نے کہا۔

"لیکن بینک لاکرز کی سروس تو یہاں چوبیس گھنٹے ہوتی ہے"۔ عمران نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

" ہاں۔ لیکن سپیشل لاکرز کی سروس چوبیس گھنٹے نہیں ہوا کرتی"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے ۔ پھر کل میں آدمی بھیج دوں گا"..... عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

" تم نے باربرا کے ساتھ بے اصولی کی ہے حالانکہ باربرا ہماری حریف ہے لیکن بے اصولی بہرحال بے اصولی ہی ہوتی ہے اس لئے تم چھٹی کرو"..... عمران نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ مارکم کچھ کہتا عمران نے جیب سے مشین پسٹل نکالا اور پلک جھپکنے میں گولیاں بندھے ہوئے مارکم کے سینے میں اترتی چلی گئیں۔ چند لمحوں بعد ہی مارکم ختم ہو چکا تھا۔

" آؤ اب ریٹا ہاؤس چلیں"..... عمران نے واپس دروازے کی طرف مڑتے ہوئے کہا۔

" کیا تمہیں معلوم ہے کہ ریٹا ہاؤس کہاں ہے"..... جولیا نے کہا۔

" ہاں۔ مجھے معلوم ہے۔ ہنری کی آواز سن کر مجھے یاد آ گیا ہے۔ ہنری بھی گریٹ لینڈ کی ایک ایجنسی میں کام کرتا رہا ہے۔ وہ دبلا پتلا منحنی سا آدمی ہے لیکن حد درجہ عیار اور شاطر ہے اور اس سے میرا پہلے بھی دو تین بار ٹکراؤ ہو چکا ہے"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔

باربرا نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" یس ۔ سٹاگر بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد گھنٹی بجنے کے بعد رسیور اٹھتے ہی آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں سٹاگر۔ مارکم کا پتہ چلا ہے یا نہیں"۔ باربرا نے کہا۔

" ابھی پتہ نہیں چلا۔ البتہ اتنی رپورٹ ملی ہے کہ اس کی سیکرٹری ایلسیا کے پاس ایک گروپ پہنچا تھا۔ چار مردوں اور دو عورتوں کا۔ اور پھر ایلسیا انہیں لے کر مارکم کے سپیشل آفس میں گئی۔ اس کے بعد ایلسیا بیرونی خفیہ راستے میں بے ہوش پڑی پائی گئی جبکہ وہ گروپ غائب تھا۔ مارکم کلب کے انچارج ماسٹر نے جب سختی سے ایلسیا سے پوچھ گچھ کی تو اس نے بتایا کہ یہ لوگ مارکم کے

® Scanned PDF By HAMEEDI

بارے میں معلومات حاصل کر رہے تھے اور ایلسیا نے انہیں بتایا کہ مارکم اپنی فرینڈ ماریا کی کوٹھی میں ہی ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ماسٹر نے جب وہاں فون کیا تو وہاں کوئی فون اٹنڈ نہ کر رہا تھا جس پر ماسٹر خود وہاں گیا تو مارکم کی لاش وہاں موجود تھی۔ مارکم کو ہلاک کر دیا گیا تھا اور وہاں ایسے آثار تھے کہ جیسے ایک گروپ وہاں کام کرتا رہا ہو۔ ماریا اور باقی ملازم بے ہوش پڑے ہوئے تھے۔ انہیں جب ہوش میں لایا گیا تو انہوں نے بتایا کہ وہ اچانک بے ہوش ہو گئے تھے اور اب ہوش میں آئے ہیں"..... سٹاگر نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ تو مارکم واقعی ہلاک کر دیا گیا ہے لیکن کیا یہ گروپ پاکیشیا سیکرٹ سروس کا تھا۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں معلوم ہو چکا ہے کہ میں مارکم سے ملی ہوں۔ وہ یقیناً میرے پیچھے وہاں گئے ہوں گے"..... باربرا نے کہا۔

"ہاں۔ اور ایلسیا نے یہ بھی بتایا ہے کہ انہوں نے تمہارے بارے میں بھی معلومات حاصل کی تھیں جس پر اس نے انہیں بتایا کہ تمہیں مارکم نے بے ہوش کر کے اپنے نمبر ٹو مارکم کے ساتھ بلاسکی پہنچا دیا ہے اور پھر ٹرانسمیٹر پر اسے حکم دے دیا کہ تمہیں ہلاک کر کے وہیں کسی ویرانے میں دفن کر دیا جائے اور تم اب تک یقیناً ہلاک ہو چکی ہو گی"..... سٹاگر نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن مارکم کے پاس تو فارمولا تھا۔ پھر تو پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں نے اس سے واپس لے لیا ہو گا۔ اب مجھے ایک بار پھر ان سے

فارمولا حاصل کرنا ہو گا"..... باربرا نے کہا۔

"جہاں تک میرا خیال ہے فارمولا مارکم کے پاس نہیں تھا اور مجھے اپنے طور پر یہ اطلاع ملی ہے کہ کسی گروپ نے ہنزی کے مخصوص اڈے ریٹا ہاؤس پر ریڈ کیا ہے اور وہاں بے دریغ فائرنگ کر کے سب کو ہلاک کر دیا گیا ہے لیکن ہنزی وہاں نہیں مل سکا اور مجھے معلوم ہے کہ ہنزی ایسا آدمی ہے جو فارمولے کو سب سے محفوظ رکھ سکتا ہے اور اس گروپ کا مارکم کو ہلاک کر کے سیدھا ریٹا ہاؤس پر حملہ کرنے سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ انہوں نے مارکم سے معلوم کر لیا کہ مارکم نے فارمولا حفاظت کی غرض سے ہنزی کو دیا ہے اور مجھے بھی یقین ہے کہ یہ فارمولا اب بھی ہنزی کے پاس ہو گا"..... سٹاگر نے کہا۔

"اوہ۔ پھر تو ہنزی کو تلاش کرنا پڑے گا"..... باربرا نے کہا۔

"اگر تم میرے ساتھ کچھ وعدے کرو باربرا تو میں اس سلسلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں"..... سٹاگر نے کہا تو باربرا بے اختیار چونک پڑی۔

"کیسے وعدے"..... باربرا نے چونک کر کہا۔

"پہلی بات تو یہ کہ تم ایک رات اپنی خوشی سے میرے ساتھ گزارو۔ دوسری بات یہ کہ تم مجھے دس لاکھ ڈالر ادا کرو اور تیسری بات یہ کہ آئندہ کسی کو بھی یہ نہ بتاؤ کہ میں نے تمہیں ہنزی کے خلاف کوئی ٹپ دی ہے تو میں تمہیں بتا سکتا ہوں کہ ہنزی کل

® Scanned PDF By HAMEEDI

تمہیں کہاں مل سکتا ہے"..... سٹاگر نے کہا۔

"کل کیوں۔اب کیوں نہیں"..... باربرا نے کہا۔

"کل اس لئے کہ ایک بار میں نے تمہیں بتا دیا تو پھر تم نے مجھے ٹالنا شروع کر دینا ہے اور آج رات دونوں وعدے پورے کرو اور کل ہنزی تک پہنچ جاؤ۔اس کے بعد کیا ہوتا ہے اور کیا نہیں ہوتا تمہارا اپنا کام ہو گا"..... سٹاگر نے کہا۔

"کیا تم درست کہہ رہے ہو کہ تمہیں معلوم ہے کہ ہنزی کہاں ہے"۔ باربرا نے کہا۔

"ہاں۔سو فیصد معلوم ہے۔ تمہیں اس بارے میں معلوم ہے کہ میرا نیٹ ورک کس قدر منظم ہے۔اب بھی جو معلومات میں نے اتنے کم وقت میں تمہیں دی ہیں یہ تمہیں اور کوئی نہیں دے سکتا تھا"..... سٹاگر نے کہا۔

"اوکے۔مجھے تمہاری شرائط منظور ہیں اور اتفاقاً میں اس وقت اکیلی بور ہو رہی ہوں اور ویسے بھی مجھے تم جیسے ساتھی کی ضرورت محسوس ہو رہی ہے اس لئے آ جاؤ۔ہنزی کا کیا ہے اس سے فارمولا حاصل کر لوں گی۔نہ وہ کہیں بھاگا جا رہا ہے اور نہ فارمولا"۔ باربرا نے کہا۔

"کیا۔کیا واقعی۔کیا واقعی تم مجھے دعوت دے رہی ہوں۔آج سے پہلے تو کبھی تم نے میری حوصلہ افزائی نہیں کی"..... سٹاگر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ۔چھوڑو ان فضول باتوں کو۔وقت مت ضائع کرو۔آ جاؤ ابھی۔میں اس وقت ریجنٹ کالونی والے اڈے میں ہوں اور اکیلی ہوں"..... باربرا نے بڑے رومانس بھرے لہجے میں کہا۔

"میں ابھی آ رہا ہوں"..... دوسری طرف سے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا گیا تو باربرا نے اوکے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

"آ جاؤ بوڑھے بدمعاش۔آج میں تمہاری ہڈیاں اپنے ہاتھوں سے توڑوں گی"..... باربرا نے رسیور رکھ کر منہ بناتے ہوئے کہا۔اس کے ساتھ ہی وہ اٹھی اور اس نے الماری سے ایک تیز دھار خنجر نکالا جس کی دھار پر سبز رنگ کی کوٹنگ کی ہوئی تھی۔باربرا نے وہ خنجر اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈال لیا۔

"تمہارا خیال ہے کہ میں تمہارے ساتھ رنگ رلیاں مناتی رہوں اور پاکیشیا سیکرٹ سروس ہنزی سے فارمولا لے اڑے"۔ باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد کال بیل کی آواز سنائی دی تو باربرا اٹھی اور تیز تیز قدم اٹھاتی بیرونی دروازے کی طرف بڑھتی چلی گئی۔تھوڑی دیر بعد واپس آئی تو اس کے ساتھ لمبے قد اور بھاری جسم کا ادھیڑ عمر سٹاگر موجود تھا۔

"آؤ بیٹھو۔پہلے کچھ شراب نوشی کر لیں۔پھر بیڈ روم میں چلیں گے"..... باربرا نے کہا۔

"ویری گڈ باربرا۔آج تم نے مجھے خوش کر دیا ہے"..... سٹاگر نے ریشہ خطمی ہو جانے والے لہجے میں کہا اور ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

باربرا نے مڑ کر ایک الماری کھولی اور اس میں سے شراب کی بوتل اٹھا کر اس نے واپس آکر اسے سٹاگر کے سامنے میز پر رکھا اور پھر دو جام اٹھا کر اس نے انہیں بھی بوتل کے ساتھ رکھا اور الماری بند کر کے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

"کہاں جا رہی ہو"..... سٹاگر نے چونک کر پوچھا۔

"کہیں نہیں۔ دروازہ بند کر رہی ہوں"..... باربرا نے کہا تو سٹاگر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے بوتل کی طرف ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ باربرا نے دروازے کے ساتھ ہی دیوار پر موجود ایک بورڈ کے نچلے حصے میں موجود ایک بٹن پریس کر دیا۔ دوسرے لمحے چھت سے سرخ رنگ کی تیز روشنی کا دھارا نکلا اور سیدھا اس جگہ پر پڑا جہاں سٹاگر بیٹھا ہوا تھا اور سٹاگر کا بوتل کی طرف بڑھتا ہوا ہاتھ یکلخت ڈھیلا ہو کر میز پر پڑا اور اس کے ساتھ ہی اس کا جسم بھی کرسی پر بیٹھے بیٹھے ڈھلک گیا۔ روشنی کا جھماکا صرف پلک جھپکنے کے وقفے میں ہوا تھا اور اس کا مرکز بھی کمرے کا وہ حصہ تھا جہاں میز اور دو کرسیاں تھیں۔ یہی وجہ تھی کہ باربرا خود ان شعاعوں کے اثرات سے محفوظ رہی تھی۔ اس نے یہاں اس قسم کے بے شمار سائنسی حربے نصب کر رکھے تھے اور ان حربوں میں سے ایک سے اس نے مارتھر اور اس کے ساتھیوں کا خاتمہ کیا تھا اور اب سٹاگر کو بھی اس نے اس لئے یہاں بلوایا تھا کہ اسے معلوم تھا کہ یہاں وہ سٹاگر کو اپنی مرضی سے ڈیل کر سکے گی۔ باربرا مسکراتی ہوئی واپس مڑی اور اس نے سٹاگر کا بازو

پکڑا اور ایک جھٹکے سے اسے کرسی سے کھینچ کر نیچے قالین پر ڈالا اور پھر اسے گھسیٹ کر دروازے کی طرف لے گئی۔ پھر ایک راہداری میں سے گزار کر وہ اسے اس بڑے کمرے میں لے آئی جسے اس نے ٹارچنگ روم کے انداز میں تیار کرایا ہوا تھا کیونکہ اس نے سٹاگر سے پوچھ گچھ کرنی تھی اس لئے وہ اسے آفس سے یہاں لے آئی تھی۔ اسے معلوم تھا کہ سٹاگر پوری طرح ہوش میں ہے لیکن وہ بے حس و حرکت ہو چکا ہے۔ اس نے اسے ایک کرسی پر ڈالا اور چند لمحوں بعد سٹاگر کے جسم کے گرد فولادی راڈز نمودار ہو چکے تھے۔ باربرا نے مڑ کر ایک الماری کھولی اور اس میں سے ایک چھوٹی سی شیشی نکال کر وہ مڑی اور سٹاگر کے قریب آکر اس نے شیشی کا ڈھکن کھولا اور شیشی سٹاگر کے ناک سے لگا دی۔ چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اس کا ڈھکن بند کیا اور شیشی کو جیب میں رکھ کر وہ سامنے موجود ایک کرسی پر اطمینان سے بیٹھ گئی۔ البتہ اس نے جیکٹ کی اندرونی جیب سے وہ خنجر نکال کر گود میں رکھ لیا جس کی دھار پر سبز رنگ کی کوٹنگ موجود تھی۔

"تم۔ تم نے یہ سب کیا کیا ہے"..... اچانک کمرے میں سٹاگر کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"دیکھو سٹاگر۔ مجھے تمہارے ساتھ وقت گزارنے میں کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میں اس معاملے میں بے حد آزاد خیال واقع ہوئی ہوں لیکن اس وقت ایسا نہیں ہو سکتا کیونکہ میں مشن پر کام کر رہی

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہوں۔ مارکم پر مجھے مکمل اعتماد تھا اس لئے میں نے اس سے بات کی لیکن اس نے جس طرح بے اصولی اور بے ایمانی کی ہے اس کے بعد اب مجھے کسی پر اعتبار نہیں رہا۔ مارکم ہلاک ہو چکا ہے اور بقول تمہارے فارمولا ہنری کے پاس ہے۔ ہنری کو میں جانتی ہوں۔ وہ انتہائی شاطر اور عیار آدمی ہے۔ وہ آسانی سے پروں پر پانی نہ پڑنے دے گا لیکن میں نے ہنری سے یہ فارمولا فوراً واپس حاصل کرنا ہے اور تمہیں معلوم ہے کہ ہنری اس وقت کہاں ہے اس لئے تم مجھے بتا دو۔ میں اس سے فارمولا حاصل کر کے واپس آ کر تمہیں رہا کر دوں گی۔ پھر ہم جشن منائیں گے لیکن اگر تم نے ضد کی تو پھر یہ خنجر تم دیکھ رہے ہو۔ اس کی دھار پر سبز رنگ تمہیں نظر آ رہا ہے۔ یہ ایک خاص افریقی زہر ہے۔ اس کا نام کلوفین ہے۔ اس کی معمولی سی مقدار بھی اگر خون میں شامل ہو جائے تو انسان کا جسم آہستہ آہستہ پھٹنا شروع ہو جاتا ہے اور اس سے اس قدر خوفناک تکلیف ہوتی ہے کہ تم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے لیکن آدمی مرتا نہیں ہے صرف عذاب بھگتا رہتا ہے۔ اب فیصلہ تم نے کرنا ہے کہ تم عذاب بھگتنا چاہتے ہو یا جشن منانا چاہتے ہو"۔ باربرا نے سرد لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

" میں بتا بھی دوں تو تم ہنری کا مقابلہ نہ کر سکو گی۔ وہ انتہائی عیار اور شاطر آدمی ہے"..... سٹاگر نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

" تم بتاؤ لیکن یہ بھی سن لو کہ میں اسے کنفرم کروں گی"۔ باربرا

نے کہا۔

" ہنری کو مارکم کی ہلاکت کی اطلاع مل چکی ہے اس لئے وہ ریٹا ہاؤس سے نکل کر اپنے انتہائی خفیہ اڈے ایکس میں ہے۔ ایکس اڈے میں اس کا خاص آدمی برائٹ ہے اور میں نے برائٹ سے کنفرم کر لیا ہے ہنری واقعی وہیں موجود ہے"..... سٹاگر نے کہا۔

" وہاں کا ایڈریس اور فون نمبر بتاؤ"..... باربرا نے کہا تو سٹاگر نے ایڈریس اور فون نمبر بتا دیا تو باربرا اٹھی اور تیز تیز قدم اٹھاتی بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے خنجر دوبارہ جیب میں ڈال لیا تھا۔

" کہاں جا رہی ہو۔ مجھے تو چھوڑ دو"..... سٹاگر نے کہا لیکن باربرا نے اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ اسے معلوم تھا کہ سٹاگر چاہے کچھ کر لے لیکن وہ فولادی راڈز سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ اس لئے وہ اپنے آفس کی طرف بڑھ گئی۔ آفس میں پہنچ کر اس نے کرسی پر بیٹھ کر میز پر رکھے ہوئے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے وہی نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے جو سٹاگر نے بتائے تھے۔

" یس"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک باریک سی آواز سنائی دی تو باربرا آواز سنتے ہی پہچان گئی کہ بولنے والا خود ہنری ہے۔

" میں باربرا بول رہی ہوں۔ مسٹر ہنری سے بات کرائیں۔ میں ان سے ایک خاص بات کرنا چاہتی ہوں"..... باربرا نے کہا۔

" میں ہنری بول رہا ہوں۔ کیا تم زندہ ہو اور تمہیں یہاں کے

® Scanned PDF By HAMEEDI

بارے میں کس نے بتایا ہے"..... ہنری کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"ہنری تم مجھ سے اچھی طرح واقف ہو اس لئے ایسے سوالوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ جہاں تک میرے زندہ ہونے کا تعلق ہے تو مارکم احمق تھا۔ اسے معلوم ہی نہ تھا کہ باربرا کیا کر سکتی ہے۔ بہرحال مارکم کو پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں نے ہلاک کر دیا ہے ورنہ میں اسے انتہائی عبرتناک سزا دیتی۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں کو معلوم ہو گیا ہے کہ فارمولا مارکم نے تمہیں حفاظت کی غرض سے دیا ہوا ہے۔ چنانچہ انہوں نے ریٹا ہاؤس پر فل ریڈ کیا لیکن تم وہاں سے پہلے ہی نکل چکے تھے اور اب وہ یقیناً تمہاری تلاش میں ہوں گے اور تمہیں اب تک اندازہ ہو چکا ہو گا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کس انداز کی سروس ہے۔ اس کا مقابلہ تم اپنی عیاری اور شاطر ذہن کے باوجود نہیں کر سکتے۔ تم سے وہ فارمولا بھی لے جائیں گے اور مارکم کی طرح تمہیں بھی ہلاک کر دیں گے۔ تم آخر کب تک چھپے رہو گے۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس کا مقابلہ اگر کوئی کر سکتا ہے تو وہ صرف باربرا ہے۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس سے میں نے فارمولا حاصل کیا تھا اور اگر مارکم بے اصولی اور بے ایمانی نہ کرتا تو یہ لوگ کبھی فارمولے تک نہ پہنچ سکتے تھے اس لئے تمہارا مفاد اسی میں ہے کہ تم یہ فارمولا مجھے دے دو اور اس کے عوض مجھ سے رقم لے لو تاکہ تمہارا گھر بھی پورا ہو جائے اور مجھے بھی فارمولا واپس مل

جائے۔ اس کے بعد اگر پاکیشیا سیکرٹ سروس تم تک پہنچ جائے تو تم بے شک اسے میرے بارے میں بتا دینا۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہو گا"۔ باربرا نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

"اور اگر میں تمہاری یہ آفر قبول نہ کروں تب"..... ہنری نے سرد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہاری مرضی۔ میں تمہیں مجبور نہیں کر سکتی۔ میں نے تو تمہیں آفر دی ہے۔ مارکم کی ہلاکت کے بعد اب امانت وغیرہ کی بات تو ختم ہو گئی۔ یہ بھی مجھے یقین ہے کہ تم فارمولا کبھی فروخت نہ کر سکو گے۔ میں اور پاکیشیا سیکرٹ سروس والے بہرحال اس کے حصول کے لئے کام کرتے رہیں گے اس لئے بہتر یہی ہے کہ دولت کماؤ اور ایک طرف ہو جاؤ۔ مجھے اور پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں کو لڑنے دو"..... باربرا نے کہا تو دوسری طرف سے ایک طویل سانس لئے جانے کی آواز سنائی دی۔

"پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں نے میرے اڈے کو بے حد نقصان پہنچایا ہے اور میں نے اس کا حساب برابر کرنا ہے اس لئے پہلے مجھے ان سے نمٹ لینے دو۔ اس کے بعد تمہاری آفر پر غور ہو سکتا ہے"..... دوسری طرف سے ہنری نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تمہارا حساب میں پورا کر دیتی ہوں۔ بولو"..... باربرا نے کہا۔

"کیا تم پچاس لاکھ ڈالر دے سکو گی"..... ہنری نے چونک کر اور حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"ہاں۔ کیوں نہیں۔ حکومت کرانس مفلس نہیں ہے۔ پچاس لاکھ ڈالر اس کے لئے انتہائی معمولی رقم ہے"..... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا تم واقعی اس قدر بھاری رقم کا بندوبست کر سکتی ہو"۔ ہنری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہ صرف کر سکتی ہوں بلکہ اس وقت میں جہاں سے بول رہی ہوں وہاں یہ رقم موجود ہے لیکن شرط یہی ہے کہ تم واقعی وہ فارمولا میرے حوالے کر دو گے اور کوئی گیم نہیں ہو گی"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ نہیں۔ تم میری عادت جانتی ہو۔ میں بلف نہیں کرتا۔ کہاں سے بول رہی ہو"..... ہنری نے کہا۔

"ریجنٹ کالونی والی کوٹھی سے اور میں یہاں اکیلی ہوں"۔ باربرا نے کہا۔

"لیکن تمہیں میرے اس اڈے اور فون نمبر کا کیسے معلوم ہوا۔ یہاں کی معلومات تمہیں کس نے دی ہیں"..... اچانک ہنری نے کہا۔

"تم مجھے اچھی طرح جانتے ہو ہنری۔ پھر ایسی باتیں کر رہے ہو۔ میرے لئے یہ سب معمولی باتیں ہیں"..... باربرا نے جواب دیا۔

"تو تم ایسا کرو کہ رقم لے کر یہاں میرے پاس آجاؤ۔ مجھے رقم دے کر فارمولا لے جاؤ"..... ہنری نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے۔ مجھے کیا اعتراض ہے"۔ باربرا نے کہا۔

"اوکے۔ بس میں نے چیک کرنا تھا۔ اب میں خود آرہا ہوں۔ میں اپنا اڈا اندر سے تمہیں نہیں دکھانا چاہتا"..... ہنری نے کہا۔

"تم جیسے کہو۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ صرف گیم نہیں ہونی چاہئے اور بس"..... باربرا نے کہا۔

"اوکے۔ میں آرہا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا تو باربرا نے رسیور رکھ دیا اور پھر آدھے گھنٹے بعد دبلا پتلا منحنی جسم کا مالک ہنری اس کے آفس میں موجود تھا۔

"کہاں ہے وہ رقم۔ مجھے دو"..... ہنری نے کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ یہ تمہارا حق ہے کہ تم پہلے رقم کے بارے میں تسلی کر لو"..... باربرا نے کہا اور اٹھ کر الماری کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے الماری کھولی۔ اس کے اندر موجود ایک بٹن پریس کیا تو سرر کی آواز کے ساتھ ہی ایک سائیڈ کھل گئی تو باربرا نے اندر ہاتھ ڈال کر بڑی مالیت کے نوٹوں کی گڈیاں نکال نکال کر میز پر رکھنا شروع کر دیں۔

"اب اچھی طرح چیک کر لو اور چاہو تو گن بھی لو۔ نوٹ پورے بھی ہیں اور اصلی بھی"..... باربرا نے مڑ کر مسکراتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب مجھے تسلی ہو گئی ہے ورنہ میرے ذہن میں

® Scanned PDF By HAMEEDI

حقیقتاً یہ بات تھی کہ کیا اتنی بھاری رقم تمہارے پاس ہو گی بھی ہی یا نہیں"..... ہنری نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔

"آؤ میرے ساتھ۔ فارمولا میری کار میں موجود ہے"..... ہنری نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے نوٹوں کی گڈیاں اٹھا لیں۔

"سوری ہنری۔ اصول اصول ہوتا ہے۔ جس طرح میں نے تمہیں چیکنگ کرائی ہے اس طرح تمہیں بھی اس فارمولے کو چیک کرانا ہو گا تاکہ ایسا نہ ہو کہ تم کوئی غلط فارمولا مجھے دے جاؤ"۔ باربرا نے کہا۔

"کیا تم فارمولے کو پہچانتی ہو"..... ہنری نے کہا۔

"ہاں۔ وہ میرے پاس رہا ہے۔ میں اسے بہت اچھی طرح پہچانتی ہو"..... باربرا نے کہا۔

"اوکے۔ ٹھیک ہے۔ آؤ میرے ساتھ۔ تمہاری بات درست ہے اور اصولی بھی"..... ہنری نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ اٹھ کر تیز تیز قدم اٹھاتا دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ باربرا اس کے ساتھ تھی۔ باہر پورچ میں پہنچ کر ہنری نے کار کی عقبی سیٹ اٹھائی اور نیچے رکھا ہوا ایک پیکٹ اٹھا کر اس نے سیٹ بند کی اور واپس مڑ گیا۔ باربرا خاموشی سے اس کے ساتھ تھی۔ واپس آفس میں پہنچ کر ہنری نے پیکٹ باربرا کی طرف بڑھا دیا۔

"لو اچھی طرح چیک کر لو"..... ہنری نے کہا تو باربرا نے پیکٹ کھولا۔ اندر موجود فائل نکالی اور پھر غور سے اسے چیک کرنا شروع کر

دیا اور پھر اس کے چہرے پر اطمینان کے تاثرات پھیلتے چلے گئے۔

"ٹھیک ہے۔ یہ اصل فارمولا ہے۔ اب یہ رقم تمہاری ہو گئی لیکن پہلے مجھے یہ فارمولا الماری میں محفوظ کرنے دو"..... باربرا نے کہا تو ہنری نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ باربرا نے فائل کو واپس پیکٹ میں ڈالا اور اسے اسی جگہ رکھ دیا جہاں سے اس نے کرنسی نوٹ اٹھائے تھے۔ پھر اس نے الماری کو واپس گھما کر بند کر دیا۔

"آؤ"..... باربرا نے کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتی وہ دروازے کی طرف بڑھ گئی جبکہ ہنری نوٹوں کے بنڈل اکٹھے کرنے میں مصروف ہو گیا لیکن باربرا نے دروازے کے قریب پہنچ کر ایک بار پھر سوئچ بورڈ کے نیچے لگا ہوا بٹن پریس کیا تو چھت سے سرخ رنگ کی روشنی نکل کر ہنری پر پھیل گئی اور ہنری کا جسم اس طرح نیچے گرتا چلا گیا جیسے اس کے جسم سے اچانک تمام توانائی غائب ہو گئی ہو۔

"سوری ہنری۔ میں نہیں چاہتی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو یہ معلوم ہو سکے کہ فارمولا مجھ تک واپس پہنچ گیا ہے۔ اب وہ تمہاری تلاش میں ٹکریں مارتے پھریں گے جبکہ میں اطمینان سے یہاں چھپی رہوں گی"..... باربرا نے کہا اور اس نے آگے بڑھ کر نوٹ اٹھا کر الماری کھول کر اندر ویسے ہی رکھ دیئے اور پھر ہنری کو بازو سے پکڑ کر گھسیٹتی ہوئی آفس سے باہر نکال کر اس ٹارچنگ روم میں لے آئی جہاں پہلے سے سٹاگر موجود تھا۔

"یہ۔ یہ کیا مطلب۔ یہ۔ یہ کون ہے۔ اوہ۔ اوہ۔ یہ تو ہنری

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہے"..... سٹاگر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں۔ یہ ہنزی ہے۔ تم نے درست پہچانا ہے اسے"..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہنزی کو گھسیٹ کر کرسی پر ڈال دیا۔ پھر اس نے جا کر سوئچ بورڈ پر ایک بٹن پریس کیا تو ہنزی کے جسم کے گرد فولادی راڈز نمودار ہو گئے۔ باربرا نے جیب میں ہاتھ ڈالا اور وہی شیشی نکال کر جس سے اس نے سٹاگر کو ہوش دلایا تھا وہ اس وقت سے اس کی جیب میں ہی تھی، اس نے شیشی کا ڈھکن ہٹایا اور شیشی ہنزی کی ناک سے لگا دی۔ چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن لگا کر اس نے اسے جیب میں ڈالا اور پیچھے ہٹ کر اطمینان سے کرسی پر بیٹھ گئی۔

"یہ یہاں کیسے آگیا ہے"..... سٹاگر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"لالچ انسان کو وہاں پہنچا دیتا ہے جہاں اس کے پہنچنے کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا"..... باربرا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم۔ تم نے یہ سب کیوں کیا ہے۔ میں کسی کو کچھ نہیں بتاؤں گا"..... اچانک ہنزی نے تن کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"میں نے تمہیں اس لئے ٹھیک کیا ہے ہنزی تاکہ تم سے چند باتیں ہو سکیں ورنہ میں تمہیں اسی حالت میں گولی بھی مار سکتی تھی۔ ویسے یہاں بڑی برقی بھٹی بھی موجود ہے۔ تمہاری لاش چند لمحوں میں راکھ بن سکتی ہے"..... باربرا نے کہا۔

"کیا باتیں"..... ہنزی نے ہونٹ بھینچے ہوئے کہا۔

"تم نے مارکم سے یہ فارمولا حاصل کر لیا۔ اس وقت بھی تمہیں معلوم تھا کہ یہ فارمولا میرا ہے اور مارکم نے بے اصولی کی ہے لیکن تم نے اس کی پرواہ نہیں کی حالانکہ تمہیں اس پر احتجاج کرنا چاہئے تھا۔ پھر جب میں نے تمہیں فون کیا تو تم نے پاکیشیا سیکرٹ سروس کی طرف سے پہنچنے والے نقصان کا معاوضہ مجھ سے وصول کرنے کا فیصلہ کیا حالانکہ تمہیں معلوم تھا کہ یہ فارمولا میری امانت ہے اور سب سے بڑی بات یہ کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس والوں کو اب کبھی معلوم نہ ہو سکے گا کہ فارمولا واپس میرے پاس پہنچ چکا ہے اور میں یہاں دو تین ہفتوں تک چھپی رہوں گی۔ وہ لوگ خود ہی ٹکریں مار کر واپس چلے جائیں گے"..... باربرا نے کہا۔

"تم مجھے چھوڑ دو باربرا ورنہ میرے آدمی تمہیں نہیں چھوڑیں گے۔ انہیں معلوم ہے کہ میں یہاں تمہارے پاس آیا ہوں"۔ ہنزی نے کہا۔

"تمہاری عادتوں سے میں اچھی طرح واقف ہوں ہنزی۔ مجھے معلوم ہے کہ بھاری رقم کے معاملے میں تم اپنے سائے سے بھی ہوشیار رہتے ہو اور جہاں پچاس لاکھ ڈالرز کا معاملہ ہو وہاں تم کسی صورت بھی کسی کو کچھ نہیں بتا سکتے"..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیکٹ کی جیب سے سائیلنسر لگا مشین پسٹل نکال لیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"مت مارو۔ مجھے مت مارو۔ مجھ سے رقم لے لو۔ مجھے مت مارو"۔ ہنری نے مشین پسٹل دیکھتے ہی چیخ چیخ کر کہنا شروع کر دیا۔

"تمہیں نہیں مار رہی ہنری۔ اس سٹاگر کو مار رہی ہو جو میرے ساتھ رات گزارنے یہاں پہنچ گیا تھا۔ نانسنس"..... باربرا نے کہا تو سٹاگر جو اطمینان سے بیٹھا ہوا تھا یکلخت چونک پڑا لیکن پھر اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتا باربرا نے ٹریگر دبا دیا اور کٹک کٹک کی آوازوں کے ساتھ ہی کمرہ سٹاگر کے حلق سے نکلنے والی چیخ سے گونج اٹھا لیکن دل میں گولیاں کھا کر وہ چند لمحوں سے زیادہ تڑپ نہ سکا تھا۔

"تم نے دیکھ لیا ہنری کہ موت کیسے آتی ہے۔ اس کا ذاتی تجربہ بھی کر لو"..... باربرا نے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ ہنری کچھ بولتا ایک بار پھر کٹک کٹک کی آوازوں کے ساتھ ہی گولیاں ہنری کے سینے میں اترتی چلی گئیں اور کمرہ ہنری کی چیخ سے گونج اٹھا۔ چند لمحوں بعد اس کی آنکھیں بے نور ہو چکی تھیں۔ باربرا نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے مشین پسٹل جیکٹ کی جیب میں ڈالا اور پھر سوئچ بورڈ کی طرف بڑھ گئی تاکہ ان کے جسموں کو راڈز سے علیحدہ کر کے انہیں گھسیٹ کر برقی بھٹی میں ڈال سکے۔ اس کے چہرے پر فتح مندی کے تاثرات نمایاں تھے کیونکہ فارمولا ایک بار پھر اس کے پاس پہنچ چکا تھا اور اب پاکیشیا سیکرٹ سروس کو بھی اس بارے میں معلوم نہ ہو سکتا تھا کہ فارمولا اس کے پاس ہے اور وہ شاید یہی سوچ کر مطمئن ہو چکے ہوں گے کہ وہ مارکم کے ہاتھوں ہلاک ہو چکی ہے۔

عمران اپنے ساتھیوں سمیت رہائش گاہ کے بڑے کمرے میں موجود تھا۔ عمران کے چہرے پر انتہائی سنجیدگی کے تاثرات نمایاں تھے جبکہ باقی ساتھی بھی خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ کمرے میں ایسا سکوت طاری تھا جیسے وہاں کوئی بڑا واقعہ ہو چکا ہو۔

"یہ عجیب مشن بن گیا ہے۔ احمقوں کی طرح ایک کے بعد دوسرے کے پیچھے بھاگتے رہو۔ پہلے باربرا کا مسئلہ تھا، پھر مارکم سامنے آ گیا اور اب ہنری"..... جولیا نے اونچی آواز میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"میرے خیال ہے عمران صاحب کہ ہنری کو فری ہینڈ دیا جائے۔ پھر ہی وہ سامنے آئے گا ورنہ ہم اسے یہاں گریٹ لینڈ کے دارالحکومت میں تلاش نہیں کر سکیں گے"..... اچانک خاموش بیٹھے ہوئے کیپٹن شکیل نے کہا تو عمران سمیت سب بے اختیار چونک پڑے۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"فری ہینڈ۔ کیا مطلب"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"ہم بظاہر واپس پاکیشیا چلے جائیں۔ ظاہر ہے اس کی اطلاع ہنری کو مل جائے گی اور وہ مطمئن ہو کر بل سے باہر آجائے گا جبکہ ہم راستے سے ہی اپنا میک اپ تبدیل کر کے واپس آجائیں گے۔ اس کے بعد اس پر ہاتھ ڈالا جا سکتا ہے ورنہ نہیں"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"لیکن ہنری نے اگر اس دوران فارمولا کسی دوسری سپر پاور کو فروخت کر دیا تو پھر"..... صالحہ نے کہا۔

"اتنی جلدی فارمولے فروخت نہیں ہوا کرتے"..... کیپٹن شکیل نے کہا۔

"تمہارا ذہن آخر کیوں کام نہیں کر رہا۔ ہنری کوئی جن بھوت تو نہیں ہے کہ اس طرح غائب ہو جائے۔ تم اپنی مخصوص صلاحیتوں کو استعمال کر کے اسے کسی نہ کسی ذریعے سے تلاش کراؤ"۔ جولیا نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا جو خاموش بیٹھا ہوا تھا۔

"ریٹا ہاؤس اس کا خاص اڈا ہے اور تم نے تو دیکھ لیا ہے کہ وہاں کسی کو بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کہاں ہے اور وہ یقیناً اس لئے چھپ گیا ہے کہ اسے معلوم ہے کہ ہم آخر کار مایوس ہو کر واپس چلے جائیں گے اور یہ بھی سنا ہے کہ وہ انتہائی عیار اور شاطر آدمی ہے۔ اس نے اس وقت تک باہر نہیں آنا جب تک وہ کنفرم نہیں ہو جائے گا کہ ہم واقعی پاکیشیا پہنچ چکے ہیں یا نہیں۔ البتہ اب ایک ہی صورت رہ

گئی ہے کہ ہم اس سے اس فارمولے کا باقاعدہ سودا کر لیں"۔ عمران نے کہا تو سب بے اختیار چونک پڑے۔

"سودا کریں۔ کیا مطلب۔ وہ ملے گا تو سودا ہو گا اور اگر وہ مل سکتا ہے تو پھر سودے بازی کی کیا ضرورت ہے"..... جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ضروری نہیں کہ وہ سامنے آکر سودے بازی کرے۔ وہ چھپ کر بھی کر سکتا ہے"..... عمران نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے سامنے پڑے ہوئے فون کا رسیور اٹھایا اور انکوائری کے نمبر پریس کر دیئے۔

"انکوائری پلیز"..... دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"وکٹری گیم کلب کا نمبر دیں"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے نمبر بتا دیا گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور پھر ٹون آنے پر اس نے تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"وکٹری گیم کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"رافٹ سے بات کراؤ۔ میں پاکیشیا سے علی عمران بول رہا ہوں"..... عمران نے اصل لہجے میں کہا۔

"پاکیشیا سے۔ اوہ اچھا۔ ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"ہیلو۔ رافٹ بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک بھاری مردانہ آواز سنائی دی۔

"علی عمران ایم ایس سی۔ ڈی ایس سی (آکسن) بول رہا ہوں"۔ عمران نے کہا۔

"اوہ۔ اوہ۔ عمران صاحب آپ۔ بڑے طویل عرصے بعد آپ نے یاد کیا ہے"..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

"تمہاری فیس سن کر مجھے بخار چڑھ جاتا ہے اور پھر بخار طویل عرصے تک جان نہیں چھوڑتا اس لئے مجبوراً تب تک مجھے اسے بھگتا پڑتا ہے"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے رافٹ بے اختیار ہنس پڑا۔

"عمران صاحب۔ آپ کی جو خدمت رافٹ کر سکتا ہے وہ یہاں گریٹ لینڈ میں اور کوئی آدمی نہیں کر سکتا"..... رافٹ نے کہا۔

"لفظ تو تم خدمت کا استعمال کرتے ہو اور بل اتنا بھاری بھجوا دیتے ہو کہ بے چاری خدمت اس کے بوجھ تلے سسکتی رہ جاتی ہے"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے رافٹ ایک بار پھر کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"چلیں آپ جو چاہیں معاوضہ دے دیں۔ حکم کریں"..... رافٹ نے ہنستے ہوئے کہا۔

"واہ۔ یہ ہوئی ناں آفر۔ گڈ شو۔ اس کا مطلب ہے کہ اب رافٹ کا دھندہ خاصا کامیاب جا رہا ہے ورنہ تم تو ایک ایک پونڈ کو دانتوں

سے پکڑتے رہتے ہو"..... عمران نے کہا۔

"ہاں عمران صاحب۔ آپ کی بات درست ہے۔ اب میری وہ پہلے والی پوزیشن نہیں رہی۔ بہرحال فرمائیں کیا خدمت کر سکتا ہوں"..... رافٹ نے کہا۔

"ہنری رچرڈ کو تو تم جانتے ہی ہو گے۔ وہ منحنی سا دبلا پتلا ہنری"..... عمران نے کہا۔

"ہاں۔ اسے کون نہیں جانتا۔ کیا ہوا ہے اسے۔ وہ آپ کے مقابل کیسے آ گیا۔ وہ تو لمبا ہاتھ چلانے کا عادی ہی نہیں ہے"۔ رافٹ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاتھ اس نے نہیں چلایا بلکہ اس پر مارکم نے ہاتھ چلایا ہے اور وہ بے چارہ اب اس ہاتھ کی ضرب پر بلبلاتا پھر رہا ہے"..... عمران نے کہا۔

"مارکم نے۔ اوہ کیا ہوا۔ مارکم تو ہلاک ہو چکا ہے"..... رافٹ نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کرانس کی ایک ایجنٹ تھی باربرا۔ اس نے پاکیشیا کا ایک فارمولا درمیان میں اڑا لیا۔ ہم نے اس سے فارمولا حاصل کرنا تھا کہ وہ مارکم کے پاس پہنچ گئی اور مارکم کی فارمولے پر نیت خراب ہو گئی۔ اس نے باربرا کو بلاسکی بھجوا کر ہلاک کرا دیا۔ ادھر ہمارے خوف سے مارکم نے فارمولا ہنری کے پاس امانت رکھ دیا۔ مارکم مارا گیا اور اب ہنری غائب ہے"..... عمران نے کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"تو آپ بھی گریٹ لینڈ سے ہی بات کر رہے ہیں"..... رافٹ نے کہا۔

"ہاں۔ ہم یہاں موجود ہیں"..... عمران نے کہا۔

"اس کا مطلب ہے کہ ریٹا ہاؤس پر آپ نے ریڈ کیا تھا"۔ رافٹ نے کہا۔

"ہاں۔ لیکن ہنزی نہیں مل سکا"..... عمران نے کہا۔

"تو اب آپ کیا چاہتے ہیں"..... رافٹ نے کہا۔

"ہنزی کو ٹریس کرنا ہے تاکہ اس سے پاکیشیا کی امانت واپس حاصل کی جاسکے"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ ہنزی سے تو اب آپ کی ملاقات عالم بالا میں ہی ہو سکتی ہے"..... چند لمحے خاموش رہنے کے بعد رافٹ نے کہا تو نہ صرف عمران بلکہ لاؤڈر پر دوسری طرف کی آواز سنتے ہی عمران کے سارے ساتھی بے اختیار اچھل پڑے۔

"کیا۔ کیا کہہ رہے ہو۔ ہنزی ہلاک ہو چکا ہے"..... عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"حتمی بات نہیں ہے عمران صاحب۔ لیکن حالات یہی بتا رہے ہیں کہ وہ باربرا کے ہاتھوں ہلاک ہو چکا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران ایک بار پھر اچھل پڑا۔

"اوہ۔ باربرا کے ہاتھوں۔ کیا باربرا زندہ ہے"..... عمران کے لہجے میں حقیقی حیرت تھی۔

"جی ہاں عمران صاحب۔ اسے مارکم کے نمبر ٹو مارتھر اور اس کے ساتھیوں سمیت دو کاروں میں سوار بلا کسی سے دارالحکومت آتے دیکھا گیا تھا"..... رافٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ۔ لیکن وہ ہنزی تک کیسے پہنچ گئی"..... عمران نے کہا۔

"وہ ہنزی تک نہیں پہنچی بلکہ ہنزی اس تک پہنچا ہے اور ابھی تک اس کی واپسی نہیں ہوئی۔ اس سے میں نے اندازہ لگایا ہے کہ وہ ہلاک ہو چکا ہے۔ باربرا ایسی ہی لڑکی ہے"..... رافٹ نے کہا۔

"میں تمہاری طرح عقل مند نہیں ہوں رافٹ۔ ذرا موٹے دماغ کا آدمی ہوں اس لئے کھل کر بات کرو"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ مسئلہ فارمولے کا تھا۔ فارمولا مارکم نے حاصل کیا۔ اس نے یہاں ایک آدمی سٹاگر کی مدد سے اسے ایکریمیا کو فروخت کرنا چاہا لیکن پھر شاید ارادہ بدل دیا اور حفاظت کی غرض سے فارمولا ہنزی کو دے دیا۔ اس کے بعد مارکم غائب ہو گیا لیکن پھر اطلاع ملی کہ وہ اپنی دوست لڑکی کی رہائش گاہ پر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ پھر سٹاگر کے بارے میں اطلاع مل گئی کہ سٹاگر باربرا کے پاس گیا ہے۔ اس کے بعد اچانک ہنزی کے بارے میں معلوم ہوا کہ اس کے خاص اڈے ریٹا ہاؤس کو تباہ کر دیا گیا لیکن ہنزی وہاں سے پہلے ہی نکل چکا تھا۔ وہ اپنے ایک اور اڈے میں چھپا ہوا تھا کہ اچانک وہ بھی باربرا سے ملنے چلا گیا اور پھر غائب ہو گیا۔ اب تک نہ سٹاگر واپس لوٹا ہے اور نہ ہنزی۔ اس سے یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ دونوں باربرا

® Scanned PDF By HAMEEDI

کے ہاتھوں ہلاک ہو چکے ہیں اور یقیناً وہ فارمولا واپس باربرا کے پاس پہنچ چکا ہو گا"..... رافٹ نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" تمہیں اس سارے سلسلے کا اتنی تفصیل سے کیسے علم ہو گیا۔ کیا تمہارا بھی اس فارمولے سے کوئی انٹرسٹ پیدا ہو گیا تھا"۔ عمران نے کہا۔

" جی ہاں۔ ہنری نے مجھ سے بات کی تھی کہ میں اس فارمولے کو فروخت کر دوں۔ میں نے ایک پارٹی سے بات کی اور پھر مزید تفصیل معلوم کرنے کے لئے میں نے ہنری کو فون کیا تو مجھے بتایا گیا کہ وہ اچانک کار لے کر گیا ہے اور ابھی اس کی واپسی نہیں ہوئی۔ میں نے کوشش کی کہ سٹاگر سے بات ہو سکے کیونکہ مجھے معلوم تھا کہ سٹاگر ایکریمین ایجنٹوں سے فارمولے کا سودا کر رہا ہے۔ میں سمجھا تھا کہ شاید ہنری نے اس سے فارمولے کا سودا کر لیا ہو اور وہ وہاں گیا ہو لیکن سٹاگر کے بارے میں معلوم ہوا کہ وہ اچانک باربرا کی کال پر گیا ہے"..... رافٹ نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

" تمہارا مطلب ہے کہ باربرا نہ صرف زندہ ہے بلکہ دوبارہ میدان میں آ گئی ہے اور سٹاگر اس کی کال پر گیا ہے اور ہنری بھی اچانک غائب ہو گیا ہے"..... عمران نے کہا۔

" عمران صاحب۔ آپ تو مجھ سے زیادہ سمجھ دار ہیں۔ باربرا نہ صرف خوبصورت اور جوان ہے بلکہ انتہائی آزاد خیال لڑکی بھی ہے اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس نے سٹاگر کو رات گزارنے کی دعوت دی

ہو"..... رافٹ نے کہا۔

" مجھے باربرا یا سٹاگر سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مجھے فارمولے سے دلچسپی ہے اور فارمولا آخری اطلاع تک ہنری کے پاس تھا اس لئے کیا تم ہنری کو تلاش کر سکتے ہو۔ تمہاری منہ مانگی فیس تمہیں مل جائے گی"..... عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

" مجھے یہ اطلاع مل چکی ہے کہ وہ کس کار پر گیا ہے اس لئے میں اسے اس کی کار کی مدد سے ٹریس کر سکتا ہوں اگر آپ چاہیں تو"۔ رافٹ نے کہا۔

" میں تو خود تمہیں کہہ رہا ہوں کہ اسے تلاش کرو"..... عمران نے کہا۔

" آپ کس نمبر پر موجود ہیں"..... رافٹ نے کہا تو عمران نے فون پیس پر موجود نمبر پڑھ کر اسے بتا دیا۔

" ٹھیک ہے۔ میں آپ کو اطلاع دیتا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

" عجیب گورکھ دھندہ بن گیا ہے۔ مارکم، سٹاگر، ہنری، باربرا اور اب یہ سب غائب ہیں"..... صفدر نے کہا۔

" ہاں۔ اس بار یہ فارمولا ہمارے لئے چیلنج بن گیا ہے۔ کسی طرح ہاتھ نہیں آ رہا"..... عمران نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلا دیئے۔ پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد فون کی گھنٹی بج اٹھی تو عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"یس"..... عمران نے کہا۔

"رافٹ بول رہا ہوں"..... دوسری طرف سے رافٹ کی آواز سنائی دی۔

"ہاں۔ کیا رپورٹ ہے رافٹ"..... عمران نے کہا۔

"عمران صاحب۔ ہنری بھی باربرا کی کوٹھی میں موجود ہے۔ اس کی کار بھی وہیں چیک کی گئی ہے لیکن کوٹھی خالی ہے"..... دوسری طرف سے رافٹ نے کہا۔

"کیسے معلوم کیا ہے کہ کوٹھی خالی ہے"..... عمران نے چونک کر پوچھا۔

"آر ایس ایس سے چیکنگ کی ہے۔ وہاں کوئی زندہ آدمی موجود نہیں ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"کہاں ہے یہ کوٹھی۔ اس کا ایڈریس بتاؤ"..... عمران نے کہا تو دوسری طرف سے ایڈریس بتا دیا گیا۔

"ٹھیک ہے۔ میں خود چیک کرتا ہوں لیکن تم نے ہنری کی تلاش جاری رکھنی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ کار وہاں کھڑی کر کے باربرا کے ساتھ کہیں اور چلا گیا ہو"..... عمران نے کہا۔

"بس ہمارے پاس اس کار کا ہی کلیو تھا عمران صاحب۔ لیکن بہرحال کوشش جاری رکھتا ہوں"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو عمران نے رسیور رکھ دیا۔

"اس کوٹھی کو چیک کر لینا چاہئے۔ ہنری وہاں گیا ہے تو لازماً

وہاں کوئی نہ کوئی گڑبڑ ہوئی ہے"..... عمران نے اٹھتے ہوئے کہا۔

"ہم سب چلیں۔ یہاں فارغ بیٹھے بیٹھے ہم مر جانے کی حد تک بیزار ہو چکے ہیں"..... جولیا نے کہا اور اٹھ کر کھڑی ہو گئی اور اس کے کھڑے ہوتے ہی باقی ساتھی بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔

"ٹھیک ہے چلو"..... عمران نے کہا اور تھوڑی دیر بعد وہ دو کاروں میں سوار ریجنٹ کالونی کی طرف بڑھے چلے جا رہے تھے جس کوٹھی کی نشاندہی رافٹ نے کی تھی۔ کوٹھی خاصی بڑی تھی لیکن اندر مکمل اندھیرا تھا اور پھاٹک پر نمبروں والا تالا موجود تھا۔

"کوٹھی تو واقعی بند ہے عمران صاحب"..... صفدر نے کہا۔

"اب آئے ہیں تو چیک کر لیں۔ شاید کوئی ہمارے مطلب کی چیز مل جائے"..... عمران نے کہا اور پھر انہوں نے کاریں وہیں روکیں اور اتر کر سڑک کراس کر کے کوٹھی کے گیٹ کی طرف بڑھتے چلے گئے۔

"تالا کھولنے کی ضرورت نہیں صفدر۔ تم پھاٹک پر چڑھ کر اندر کود جاؤ اور چھوٹا پھاٹک کھول دو"..... عمران نے قریب پہنچ کر کہا تو صفدر نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ انتہائی پھرتی سے پھاٹک پر چڑھ کر اندر کود گیا۔ چند لمحوں بعد چھوٹا پھاٹک کھل گیا تو عمران اور اس کے پیچھے سارے ساتھی اندر داخل ہو گئے۔ پورچ میں چار کاریں موجود تھیں لیکن کوٹھی پر چھائی ہوئی خاموشی بتا رہی تھی کہ واقعی کوٹھی خالی ہے۔ وہ تیزی سے چلتے ہوئے اندر داخل ہوئے اور پھر

® Scanned PDF By HAMEEDI

ایک راہداری سے گزر کر وہ ایک بڑے کمرے میں پہنچے ہی تھے کہ اچانک چھت کی طرف سے چٹک کی آواز سنائی دی اور ابھی وہ چونک کر سر اٹھا ہی رہے تھے کہ یکلخت ان سب کے ذہنوں پر سیاہ چادر سی پھیلتی چلی گئی۔

سٹاگر اور ہنری دونوں کی لاشیں برقی بھٹی میں جلا کر باربرا واپس اپنے آفس میں پہنچ گئی۔ اس نے سب سے پہلے فارمولے اور وہاں موجود کرنسی نوٹوں کو ایک دیوار کے اندر موجود سیف میں رکھا اور پھر سیف بند کر کے اس پر موجود دیوار برابر کر دی۔ یہ وہی سیف تھا جسے کھولنے کے چکر میں مارتھر اور اس کے ساتھی مارے گئے تھے۔

" باہر پورچ میں چار کاریں اکٹھی ہو گئی ہیں۔ صبح انہیں بھی ٹھکانے لگانا پڑے گا"..... باربرا نے الماری سے شراب کی بوتل اور گلاس باہر نکالتے ہوئے کہا اور پھر اس نے گلاس میں شراب ڈالی اور پھر کرسی پر بیٹھ کر شراب پینے میں مصروف ہو گئی۔ وہ اب سوچ رہی تھی کہ اس فارمولے کو کس طرح کرانس پہنچائے اور پہنچائے بھی سہی یا نہیں کیونکہ پاکیشیا سیکرٹ سروس بہرحال ابھی یہاں موجود تھی اور جس طرح انہوں نے مارکم کو ہلاک کر کے ہنری کی تلاش

® Scanned PDF By HAMEEDI

میں ریٹا ہاؤس پر ریڈ کیا ہے اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ انتہائی متحرک ہیں۔ وہ بیٹھی سوچ رہی تھی کہ اچانک کمرے میں ہلکی سی سیٹی کی آواز سنائی دی تو باربرا بے اختیار اچھل پڑی۔ اس کے چہرے پر انتہائی حیرت کے تاثرات ابھر آئے تھے۔ وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے کی عقبی دیوار میں موجود دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے دروازہ کھولا اور اندرونی کمرے میں داخل ہو گئی۔ کمرے میں اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اس نے سوئچ بورڈ پر ایک بٹن پریس کیا تو کمرہ روشن ہو گیا۔ یہاں ایک دیوہیکل مشین موجود تھی جس پر چند بلب جل رہے تھے اور ایک میٹر پر تیزی سے ہندسے آگے پیچھے چلتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ یہ خودکار حفاظتی مشین تھی۔ باربرا نے اسے اپنے اس خصوصی اڈے میں اس لئے نصب کر دیا تھا کہ اس کی مدد سے وہ یہاں ہر قسم کے آلات کو کور کر سکتی تھی۔ وہ تیزی سے مشین کی طرف بڑھی اور پھر اس نے ایک بٹن پریس کیا تو مشین پر موجود ایک بڑی سی سکرین روشن ہو گئی اور سکرین پر اچانک کوٹھی کے برآمدے کا منظر نظر آنے لگا تھا جس کے ستون کے پاس ایک چپٹا سا باکس پڑا ہوا نظر آ رہا تھا اور باکس سے سرخ رنگ کی لہریں سی نکلتی نظر آ رہی تھیں۔

" اوہ۔ یہ تو آر ایس ایس ہے"..... باربرا نے چونک کر کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے مشین کا ایک اور بٹن پریس کر دیا تو باکس میں سے نکلنے والی سرخ رنگ کی لہریں غائب ہو گئیں۔

" ہونہہ۔ تو کوٹھی کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ یہ کون لوگ ہو سکتے ہیں"..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے مشین کے یکے بعد دیگرے کئی بٹن پریس کر دیئے۔ اس کے ساتھ ہی سکرین پر جھماکے سے ہوئے اور چند لمحوں بعد سکرین پر کوٹھی کے سامنے کا بیرونی منظر نظر آنے لگ گیا۔ کوٹھی کے سامنے سڑک پر ایک سفید رنگ کی کار موجود تھی جس کے باہر ایک آدمی موجود تھا جس کے ہاتھ میں کوئی ریموٹ کنٹرول نما آلہ تھا اور وہ اسے دیکھ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد سائیڈ سے ایک آدمی سکرین میں داخل ہو گیا اور اس آدمی کے پاس پہنچ کر رک گیا۔ دونوں نے چند باتیں کیں اور پھر وہ دونوں کار میں بیٹھ گئے۔ چند لمحوں بعد کار نے ٹرن لیا اور تیزی سے آگے بڑھ گئی لیکن اس کے ساتھ ہی باربرا بے اختیار چونک پڑی کیونکہ کار کی عقبی سکرین پر اس نے ایک مخصوص اسٹیکر دیکھ لیا تھا۔

" ہونہہ۔ تو یہ کار رافٹ گروپ کی ہے"..... باربرا نے کہا اور تیزی سے مشین کے بٹن آف کر کے اس نے سائیڈ پر پڑے ہوئے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

" وکٹری گیم کلب"..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

" مارٹن سے بات کراؤ۔ میں اس کی فرینڈ ہوں ماریا"..... باربرا نے لہجہ بدل کر کہا۔

® Scanned PDF By HAMEEDI

"ہولڈ کریں"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو۔ مارٹن بول رہا ہوں"..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

"پی ایف بول رہی ہوں مارٹن۔ کیا فون محفوظ ہے"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ آپ۔ ایک منٹ"..... دوسری طرف سے چونک کر کہا گیا۔

"ہیلو۔ اب فون محفوظ ہے۔ لیکن آپ کے بارے میں تو معلوم ہوا تھا کہ آپ کو ہلاک کر دیا گیا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"میں بچ گئی ہوں اور سنو۔ ابھی میں نے ریجنٹ کالونی کے اڈے کے سامنے تمہارے گروپ کی کار کھڑی دیکھی ہے۔ اس میں موجود افراد نے کوٹھی کے اندر آر ایس ایس بھی فائر کیا ہے۔ اس کی کیا تفصیل ہے"..... باربرا نے کہا۔

"اوہ۔ تو آپ اس کوٹھی میں موجود تھیں۔ ابھی چند لمحے پہلے مجھے کال ملی ہے کہ کوٹھی کے اندر ایک زندہ آدمی موجود ہے اور میں یہ اطلاع چیف رافٹ تک پہنچانے ہی والا تھا کہ آپ کی کال آ گئی"۔ مارٹن نے کہا۔

"رافٹ کیوں یہ چیکنگ کرا رہا ہے"..... باربرا نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"رافٹ ایک پاکیشیائی علی عمران کے کہنے پر یہ ساری چیکنگ کرا رہا ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

"اوہ۔ اس کا تعلق کیسے رافٹ سے ہو گیا ہے"..... باربرا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ان کی باتوں سے لگتا ہے کہ وہ پرانے دوست ہیں"..... مارٹن نے جواب دیا۔

"ان کے درمیان کیا باتیں ہوئی ہیں۔ تفصیل سے بتاؤ"۔ باربرا نے کہا۔

"لیکن تم نے اب تک معاوضے کی تو کوئی بات نہیں کی"۔ مارٹن نے جواب دیا۔

"تمہیں معلوم تو ہے کہ میں معاوضہ دینے میں کتنی فیاض ہوں۔ پھر ایسی بات کیوں کر رہے ہو۔ تمہیں تمہارے تصور سے بھی زیادہ معاوضہ ملے گا"..... باربرا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ اب میں بتا دیتا ہوں"..... مارٹن نے کہا اور پھر اس نے فون پر ہونے والی عمران اور رافٹ کے درمیان تمام گفتگو کی تفصیل بتا دی۔

"مجھے معلوم ہے کہ تم رافٹ کے نمبر ٹو ہو اور تمام کالیں وغیرہ ٹیپ کرتے ہو اور عملی طور پر اس کے گروپ کو کنٹرول بھی کرتے ہو۔ اس لئے میں یہ نہیں پوچھوں گی کہ تم نے اس قدر تفصیل کیسے معلوم کر لی لیکن کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ عمران کہاں سے کال کر

® Scanned PDF By HAMEEDI

رہا تھا"..... باربرا نے کہا۔

" انہوں نے جو فون نمبر دیا تھا وہ مجھے یاد ہے"..... مارٹن نے جواب دیا۔

" وہی بتا دو"..... باربرا نے کہا تو مارٹن نے فون نمبر بتا دیا۔

" اچھا۔ اب ایک کام کرو۔ رافٹ کو یہی اطلاع دینا کہ ریجنٹ کالونی والی کوٹھی خالی ہے۔ وہاں کوئی آدمی موجود نہیں ہے"۔ باربرا نے کہا۔

" ٹھیک ہے۔ اب یہی اطلاع دوں گا"..... مارٹن نے جواب دیا۔

" اوکے۔ بے فکر رہو۔ کل تمہارے اکاؤنٹ میں بھاری معاوضہ ٹرانسفر ہو جائے گا اور ہاں۔ میرے بارے میں رافٹ کو معلوم نہیں ہونا چاہئے"..... باربرا نے کہا۔

" لیکن اسے تو پہلے ہی معلوم ہے کہ تم زندہ ہو۔ اسے رپورٹ مل چکی ہے کہ تم مارتھر اور اس کے ساتھیوں کے ساتھ دارالحکومت کی طرف آتی دیکھی گئی ہو"..... مارٹن نے کہا۔

" میرا مطلب تھا کہ اس کوٹھی کے بارے میں یہ معلوم نہ ہو کہ میں یہاں موجود ہوں"..... باربرا نے کہا۔

" ٹھیک ہے"..... دوسری طرف سے کہا گیا تو باربرا نے رسیور رکھ دیا۔

" یہ لوگ خالی کوٹھی کی رپورٹ ملنے پر یہاں نہیں آئیں گے اور

کل صبح میں ان پر خود ریڈ کر دوں گی"..... باربرا نے اٹھ کر دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے کہا لیکن پھر وہ ایک خیال کے تحت یکلخت رک گئی۔

" اوہ۔ ان کا کوئی پتہ نہیں۔ یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ وہ رافٹ کی اطلاع پر یقین نہ کریں اور خود یہاں آ جائیں۔ مجھے ان کا بندوبست کر لینا چاہئے"..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر وہ تیزی سے واپس اس مشین کی طرف بڑھ گئی۔ اس نے مشین کے مختلف بٹن آپریٹ کرنا شروع کر دیئے۔

" اوکے۔ اب انہیں کوٹھی خالی ہی دکھائی دے گی"..... باربرا نے پیچھے ہٹتے ہوئے کہا اور پھر وہ اس کمرے سے نکل کر واپس اپنے آفس میں آ گئی۔ اس نے ایک بار پھر شراب کی بوتل اٹھائی، شراب گلاس میں ڈالی اور پھر چسکیاں لے لے کر اسے پینا شروع کر دیا۔ اسے معلوم تھا کہ اگر کوئی کوٹھی میں داخل ہوا تو اسے اطلاع مل جائے گی اور وہ آسانی سے اسے بے ہوش کر سکے گی۔ ویسے وہ دل ہی دل میں دعائیں مانگ رہی تھی کہ عمران اور اس کے ساتھی یہاں پہنچ جائیں کیونکہ یہ اس کی نظروں میں ان لوگوں کے خاتمے کا بہترین موقع تھا۔

" اوہ۔ مجھ سے غلطی ہوئی کہ میں نے مارٹن کو منع کر دیا ہے کہ وہ کوٹھی میں کسی کی موجودگی کی رپورٹ نہ دے۔ اب خالی کوٹھی میں انہوں نے کیا کرنے آنا ہے"..... باربرا نے اچانک بڑبڑاتے

® Scanned PDF By HAMEEDI

ہوئے کہا۔ ایک بار اسے خیال آیا کہ وہ مارٹن کو فون کر کے کہہ دے کہ اگر اس نے رافٹ کو رپورٹ نہیں دی تو وہ اسے رپورٹ دے دے کہ کوٹھی میں باربرا موجود ہے لیکن پھر اس نے خیال ترک کر دیا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ مارٹن اس وقت تک رپورٹ دے چکا ہو گا اور یہ رپورٹ عمران تک بھی پہنچ چکی ہو گی۔

" اوہ۔ مجھے ان کے فون نمبر سے ان کی جگہ تو معلوم کر لینی چاہیئے"۔ باربرا نے اچانک چونکتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے فون ایکس چینج کے نمبر پریس کر دیئے۔

" یس۔ سنٹرل فون ایکس چینج "..... رابطہ قائم ہوتے ہی ایک آواز سنائی دی۔

" سپر وائزر جیری سے بات کرائیں۔ میں اس کی دوست مارلین بول رہی ہوں "..... باربرا نے کہا۔

" ہولڈ کریں "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" جیری بول رہا ہوں "..... چند لمحوں بعد ایک مردانہ آواز سنائی دی۔

" باربرا بول رہی ہوں جیری "..... باربرا نے کہا۔

" اوہ۔ اوہ آپ میڈم۔ حکم فرمائیں "..... دوسری طرف سے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا۔

" ایک فون نمبر نوٹ کرو اور مجھے بتاؤ کہ یہ فون کہاں نصب ہے۔ انتہائی احتیاط سے چیک کرنا۔ یہ بے حد اہم معاملہ ہے۔ تمہارا

معاوضہ تمہیں مل جائے گا "..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے وہ فون نمبر بتا دیا جو مارٹن نے اسے بتایا تھا۔

" ہولڈ کریں "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" ہیلو میڈم۔ کیا آپ لائن پر ہیں "..... تھوڑی دیر بعد سپر وائزر جیری کی آواز سنائی دی۔

" یس "..... باربرا نے کہا۔

" ایڈریس نوٹ کر لیں۔ تھروپ کالونی کوٹھی نمبر بیالیس اے بلاک "..... جیری نے کہا۔

" کیا تم نے اچھی طرح چیک کر لیا ہے "..... باربرا نے کہا۔

" یس میڈم "..... دوسری طرف سے کہا گیا۔

" اوکے۔ معاوضہ پہنچ جائے گا "..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

" تھروپ کالونی "..... باربرا نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر وہ کافی دیر تک بیٹھی سوچتی رہی کہ اس کوٹھی پر وہ کس انداز میں ریڈ کرے کہ ان ایجنٹوں کا خاتمہ ہو جائے کہ اچانک سیٹی کی آواز سن کر وہ بے اختیار اچھل پڑی اور دوسرے لمحے دوڑتی ہوئی اس عقبی کمرے کی طرف بڑھتی چلی گئی۔ اس نے مشین کے مختلف بٹن پریس کرنے شروع کر دیئے اور پھر سکرین روشن ہو گئی اور سکرین پر جھماکے سے ایک منظر ابھر آیا اور وہ یہ دیکھ کر اچھل پڑی کہ ایک آدمی بیرونی پھاٹک پر چڑھ کر اندر کود رہا ہے جبکہ دو عورتیں اور تین مرد باہر

® Scanned PDF By HAMEEDI

کھڑے تھے۔

"اوہ۔اوہ۔تو یہ لوگ پہنچ بھی گئے۔ویری گڈ"..... باربرا نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں کہا۔اسے معلوم تھا کہ اس نے ڈاج دینے کے لئے باہر نمبروں والا تالا لگایا ہوا ہے۔اس سے وہ کوٹھی کو خالی سمجھیں گے اور اسی لئے ان میں سے ایک آدمی اوپر چڑھ کر اندر کودا تھا۔ پھر چھوٹا پھاٹک کھل گیا اور باہر موجود افراد اندر داخل ہوئے تو باربرا نے تیزی سے مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔اب وہ سب اندرونی عمارت کی طرف بڑھ رہے تھے لیکن سکرین پر ساتھ ساتھ منظر بدلتے چلے جا رہے تھے۔ پھر راہداری سے گزر کر وہ ایک بڑے کمرے میں پہنچ گئے تو باربرا نے بجلی کی سی تیزی سے مشین کو آپریٹ کرنا شروع کر دیا۔ دوسرے لمحے چھت سے یکلخت روشنی کا جھماکا ہوا اور اس کے ساتھ ہی کمرے میں موجود سب لوگ اس طرح گرنے لگے جیسے زہریلی دوا چھڑکنے پر مکھیاں یا حشرات الارض گرتے ہیں۔

"ہا۔ہا۔ہا۔آخر کار یہ لوگ بھی میرے قابو میں آ ہی گئے۔اب میں دیکھوں گی کہ ان کی روحیں بھی کیسے آزاد ہو سکتی ہیں"۔ باربرا نے انتہائی مسرت بھرے لہجے میں قلقاری مارتے ہوئے کہا اور اس نے مشین کو آف کیا اور پھر تیزی سے مڑ کر وہ آفس والے دروازے کی طرف بڑھ گئی۔ پھر تھوڑی سی مشقت کے بعد وہ انہیں ٹارچنگ روم تک نہ صرف گھسیٹ کر لے گئی بلکہ اس نے انہیں کرسیوں پر

ڈال کر سوئچ بورڈ پر موجود بٹن پریس کر کے انہیں راڈز میں جکڑ دیا۔

"یہ انتہائی خطرناک لوگ ہیں اس لئے کیوں نہ انہیں بے ہوشی کے عالم میں ہی ہلاک کر دیا جائے"..... باربرا نے اچانک ایک خیال کے تحت کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے جیکٹ کی جیب سے مشین پسٹل نکال لیا لیکن دوسرے لمحے اس نے خیال بدل دیا۔

"کتنے بھی خطرناک ہوں اب یہ ان راڈز سے تو کسی صورت رہائی حاصل کر ہی نہیں سکتے"..... باربرا نے کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک الماری کی طرف بڑھ گئی۔اس نے الماری کھولی اور اس میں سے نیلے رنگ کی ایک بوتل اٹھا کر وہ ان کی طرف بڑھ آئی۔ اس نے بوتل کا ڈھکن ہٹایا اور ان میں سے ایک آدمی کی ناک سے بوتل لگا دی۔چند لمحوں بعد اس نے یہی کارروائی دوسرے لوگوں کے ساتھ دوہرا دی۔آخر میں اس نے بوتل بند کی اور اسے واپس الماری میں رکھ کر وہ اطمینان سے مڑی اور سامنے موجود کرسی پر بیٹھ گئی۔ البتہ اس نے جیب سے مشین پسٹل نکال کر سامنے رکھ لیا تھا۔اس کی نظریں بے ہوش افراد پر جمی ہوئی تھیں اور پھر سب سے پہلے ایک کونے میں کرسی پر بیٹھے ہوئے نوجوان کے جسم میں حرکت کے تاثرات نمودار ہونے شروع ہو گئے تو اس کی نظریں اس پر جم گئیں۔

ختم شد